Bulbul BRAND
ROSE WATER
KEWRA WATER
MEETHA ATTAR
Contact : 9830021318 / 9051347096 / 7204311106
KOLKATA 700016

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

1Ltr. MRP : Rs.796/
1Ltr. MRP : Rs.740/-
لذیذ و مزیدار کھانا تیار کرنے کیلئے تہوار کے موقع پر لکھمی گھی کثرت سے استعمال کریں
LAKHMI GHEE
AGMARK
لکھمی گھی
لکھمی گاوا گھی
خدمت کا 120 رواں سال
نقل سے ہوشیار
ہالو گرام دیکھ کر خریدیں
NOW ORDER LAKHMI GHEE ONLINE AT
www.lakhmighee.in
FOR DISTRIBUTORSHIP GARDEN REACH 033- 35632817/ 9123943048

Pages-12 ● 341:شمارہ ● 12:جلد ● KOLKATA ● Sunday, 21st December, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۲۹ رجمادی الآخر ۱۴۴۷ھ ● اتوار، ۲۱ ر دسمبر ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

بی این پی لیڈر کے گھر میں آتشزنی، معصوم بچیاں ہلاک

اس بڑے گھناؤنے جرم میں جماعت کے ہاتھ ہونے کا شبہ؟

ڈھاکہ،20ردسمبر: لگتا ہے بنگلہ دیش میں نفرت کی آگ کی کوئی انتہا نہیں رہی ہے۔ اس بار تشدد کی آگ میں ایک بچہ جل کر راکھ ہوگیا ہے۔ سنیچر کی آدھی رات کو لکشمی پور میں بی این پی لیڈر کے گھر پر آتشزنی کرنے کا معاملہ سامنے آیا۔ اس وقت گھر میں سب سو رہے تھے۔ بی این پی رہنما بلال حسین اور ان کی دو بیٹیاں جل کر ہلاک ہوگئیں۔ آگ لگنے سے تین سالہ عائشہ بھی جاں بحق ہوگئی۔ زخمیوں کو لکشمی پور صدر اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ جہاں سبھی سنگین حالت میں زیر علاج ہیں۔ اس طرح کے وحشیانہ واقعے کے لیے انتہا پسند جماعت کو ذمہ دار ٹھہرایا جا رہا ہے۔ عثمان ہادی کی ہلاکت سے جو تشدد کی نئی آگ بھڑکائی گئی ہے اسے جماعت اسلام پر مزید بھڑکانے کا شبہ ہے۔ بنگلہ دیش میں سال کے آخر میں غیر معمولی پرتشدد صورتحال اگلے فروری کے لیے انتخابات کے اعلان کے بعد شروع ہوئی۔ واضح ہو کہ 2024 میں حسینہ واجد کی حکومت کے خاتمے کے بعد مستقل حکومت کے حصول کے لیے اگلے سال 12 فروری کو عام انتخابات ہوں گے۔ اس کے ساتھ ساتھ جولائی کے چارٹر میں اصلاحات کے لیے ایک ساتھ ریفرنڈم بھی کرایا جائے گا۔ اس اعلان کے اگلے ہی دن ڈھاکہ سے ایک ممکنہ امیدوار، جولائی تحریک کا چہرہ اور انقلاب منچ کے ترجمان عثمان ہادی کو کسی نے گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ اس کے بعد سے پورا بنگلہ دیش عملی طور پر آتش فشاں کا ڈھیر بن گیا ہے۔ انتہا پسند آرٹ اور ثقافت کے مراکز میں تباہی مچا رہے ہیں۔ اس کی سب سے بڑی مثال جمعہ کی آدھی رات کو بھوانی گنج ضلع کے لکشمی پور میں دیکھنے کو ملی۔ بی این پی رہنما بلال حسین کے گھر میں آتشزدگی کے باعث پرامن نیند کے بیچ آگ لگنے سے چار لوگ زندہ جل گئے۔ ان میں 3 سالہ عائشہ کی موت ہوگئی۔ عائشہ کی دو بہنیں- 14 سالہ اسرتی اور 17 سالہ بیتھی اور والد بلال حسین کو بری طرح جھلسی ہوئی حالت میں اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ لکشمی پور میں بی این پی کے ضلع جوائنٹ کنوینر حبیب الرحمان نے کہا کہ یہ مکمل طور پر منصوبہ بند دہشت گردانہ حملہ ہے۔ آدھی رات کو گھر میں پٹرول ڈال کر اسے آگ لگا دی گئی۔ ہم مجرموں کی فوری گرفتاری کا پرزور مطالبہ کرتے ہیں۔

آسام: راجدھانی ایکسپریس کی ٹکر سے کئی ہاتھی ہلاک، 5 ڈبے پٹری سے اتر گئے

گوہاٹی،20ردسمبر: آسام میں ایک بڑا ریل حادثہ پیش آیا ہے، جہاں سیرانگ- نئی دہلی راجدھانی ایکسپریس (ٹرین نمبر 20507 ڈاؤن) ہاتھیوں کے ایک جھنڈ سے ٹکرا گئی۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ ٹرین کا انجن اور 5 ڈبے پٹری سے اتر گئے۔ خوش قسمتی سے اس حادثے میں کسی بھی مسافر کے زخمی ہونے کی اطلاع نہیں ملی ہے۔ این ڈی ٹی وی کی رپورٹ میں مقامی ذرائع کے حوالہ سے بتایا گیا ہے کہ حادثے کے وقت پٹری پر 8 ہاتھی موجود تھے۔ ٹرین کی زد میں آ کر ان میں سے زیادہ تر ہاتھی ہلاک ہوگئے، جبکہ کچھ کے جسمانی اعضا پٹری پر بکھر گئے۔ یہ واقعہ ایک ایسے مقام پر پیش آیا جہاں ہاتھیوں کی باقاعدہ جنگلی گزرگاہ (کوریڈور) موجود نہیں ہے، جس نے اس حادثے پر کئی سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ ذرائع کے مطابق لوکو پائلٹ نے ہاتھیوں کے جھنڈ کو دیکھتے ہی ایمرجنسی (باقی صفحہ 4 پر)

حکومت نے منریگا پر چلایا بلڈوزر، غریبوں کے روزگار پر حملہ: سونیا گاندھی

نئی دہلی:20ردسمبر: کانگریس پارلیمانی پارٹی (سی پی پی) کی چیئرپرسن سونیا گاندھی نے منریگا (مہاتما گاندھی نیشنل رورل ایمپلائمنٹ گارنٹی قانون) میں ترمیم پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ مرکزی حکومت نے اس فلاحی قانون پر بلڈوزر چلا دیا ہے۔ دہلی سے جاری ایک ویڈیو پیغام میں انہوں نے کہا کہ منریگا محض ایک سرکاری اسکیم نہیں بلکہ دیہی ہندوستان کے غریب، محروم اور بے زمین طبقات کے لیے (باقی صفحہ 4 پر)

BAPUJI
GOODNESS OF HEALTH
بڑادن کا پیارا کیک
باپوجی کیک
Merry Christmas

ٹریڈ مارک نمبر 476370 دیکھنے کے بعد خریدیں۔
N-B لوگو کو دیکھ کر خریدیں۔
R لوگو کو دیکھ کر خریدیں۔
نیو ہوڑہ بیکری (باپوجی کیک) پرائیویٹ لمیٹیڈ

SEVEN POINT PUBLIC SCHOOL
6, SYED AMIR ALI AVENUE, KOLKATA - 700017
(Opposite Park Circus 7 Point Church)
ENGLISH MEDIUM
A UNIT OF THE CALCUTTA MUSLIM ORPHANAGE
SCHOOL ADMISSION
OPEN FOR 2026
Your child's educational adventure begins here ! Aiming at the wholesome development of the child-centric education and experimental learning.
SESSION STARTS FROM JANUARY 2026

NURSERY TO CLASS VI
OUR EXISTING SCHOOLS
A.K. FAZLUL HAQUE H.S. SCHOOL
(Girls' Section)
2, Sharif Lane, Kolkata - 700016
ABUL HASAN HIGH SCHOOL
37, Moulana Shaukat Ali Street, Kolkata - 700073
ENROLL NOW
SCHOOL CONTACT:
8276819107
033 4407 3770
• MODERN INFRASTRUCTURE
• ACADEMIC EXCELLENCE
• SMART CLASSES
• COMPREHENSIVE LEARNING
• LIBRARY
• VARIOUS CO-CURRICULAR ACTIVITIES
Email:
7pointpublicschool@gmail.com

Xxxtra Long Vigour Vitality & Stamina
KaamRaas
Men's double power booster..

فاضل دیر پا کام راس کیپسول کے بارے میں اضافی جانکاری

ایکسٹرا لانگ کام راس کیپسول کے بنانے والوں نے یہ صاف کر دیا ہے کہ اس نسخے میں کوئی بھی مضرت رساں اجزاء نہیں ہے۔ جو آپ کی جسمانی ساخت و بدن کو نقصان پہنچائے گا یہ نسخہ بھی قدرتی و اثر دار اجزاء کا ایک مرکب ہے تاکہ آپ اچھی طرح سے اپنے ساتھی کو مطمئن کر کے انہیں خوش کر دیں اس نسخے میں اشوا گندھا، سلاجیت، شتاوری، موسلی، سالم پنجا، کونچ، وشروک وٹی اور گوکھرو جیسے بوٹیاں شامل ہیں جو ساتھ مل کر مجموعی کام کرتے ہیں جس سے مرد کے عضو تناسل کو مضبوط کرتا ہے۔

ایکسٹرا لانگ کام راس کیپسول کس طرح سے کام کرتا ہے: اس کی قدرتی کام کے طریقے میں جس میں ہربل خوبیوں کی مدد سے یہ کام کرتا ہے۔ یہ آپ کو ہر طرح سے آرام و سکون پہنچانے میں پوری مدد کرتا ہے اس کے استعمال سے آپ کے اندر بھرپور توانائی کا احساس ہوگا پھر آپ بنا کسی رکاوٹ کے لمبے وقت تک اپنی مردانگی دکھا سکتے ہیں کیونکہ یہ نسخہ آپ کے وقت کو بڑھانے میں بھی کام کرتا ہے تاکہ آپ زیادہ سے زیادہ مستی و شہوانیت کا لطف اٹھا سکیں۔ اس کے استعمال سے آپ کے اندر امید سے زیادہ طمانیت و توانائی کی خوشی ملے گی۔

ایکسٹرا لانگ کام راس کیپسول کے استعمال کے طریقے: اس کے بہتر نتائج کی وجہ سے ہی اس کیپسول کے استعمال کا بھی فائدہ بہت ہے جو نیچے دیے جا رہے ہیں
• یہ بھرپور مردانہ قوت میں اضافے کا سبب بنتا ہے
• یہ آپ کی مباشرت وقت کو بڑھانے میں بھی مدد کرتا ہے
• یہ آپ کو پہلے سے بھی زیادہ خوشی آرام و قوت جنسیات، عضو تناسل میں دیرپائی دیتا ہے
• یہ آپ کو پہلے سے بھی زیادہ خود اعتمادی بڑھانے میں مددگار ثابت ہوتا ہے
• یہ آپ کی ساتھی کو بھی خوش و مطمئن کرتا ہے۔

पहले इस्तेमाल करें फिर विश्वास करें
Milky Way
कामरास
Men's double power booster Capsule
Xxxtra Long Vigour Vitality & Stamina
KaamRaas
Men's double power booster..
एक्स्ट्रा लॉन्ग
Rasayan Plus Capsule
• ज्यादा एनर्जी • ज्यादा पॉवर • इंद्री मजबूत करें
amazon
Milkynite Penis Massage Cream also available
Marketed by :
MILKYWAY COSMO & FOOD PRODUCT
E-mail : milkywaycosmofood@gmail.com
Helpline No. 7009812727, 9815209977, 7526910069
आप डाक द्वारा मँगा सकते है। थोक विक्रेता सम्पर्क करे : 7009812727, 9815209977
SUPER STOKIST
Chandigarh M. : 9888537272
Jammu M. : 9419116248
Sangrur M. : 9814506553
Mumbai M. : 9833599649
Anantnag M. : 9419095005, 7780831514
Shri Nagar M. : 7006949946
Cuttack M. : 9437027709

حَيَّ عَلَى الصَّلاة
الصَّلاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)

برائے کولکاتا و مضافات

21 / دسمبر 2025

فجر	4 بج کر 45 منٹ
طلوع آفتاب	6 بج کر 12 منٹ
ظہر	11 بج کر 35 منٹ
عصر	3 بج کر 21 منٹ
مغرب	5 بج کر 02 منٹ
عشاء	6 بج کر 17 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

’پیسے کی کوئی کمی نہیں، طاہر پور میں مودی کا پیغام
ترقی کے معاملے پر ترنمول کا ردعمل، آپ خالی ہاتھ آئے ہیں‘

کولکاتا: 0 2دسمبر(عوامی نیوز سروس) بنگال کی ترقی کے لیے پیسے کی کمی نہیں ہوگی۔ اگر بی جے پی کو ایک بار موقع دیا جائے تو ترقی تیز ہوگی۔ طاہر پور اجلاس میں وزیر اعظم کا آڈیو پیغام۔ مرکزی حکومت کی محرومیوں کے خلاف ترنمول نے جوابی کارروائی کی ہے۔ ترنمول کے ریاستی جنرل سکریٹریوں میں سے ایک کنال گھوش نے حملہ کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم صاحب آپ خالی ہاتھ آئے ہیں۔

وزیر اعظم نریندر مودی کو رانا گھاٹ کے طاہر پور جانا تھا۔ لیکن ان کا ہیلی کاپٹر خراب موسم کی وجہ سے لینڈ نہیں کر سکا۔ انہوں نے آڈیو پیغام دیا۔ وہیں ترنمول کانگریس پر حملہ کرتے ہوئے مودی نے کہا، ’’اگر ترنمول مودی کی مخالفت کرنا چاہتی ہے تو کرنے دیں، اگر وہ بی جے پی کی مخالفت کرنا چاہتی ہے تو کرنے دیں۔ لیکن ریاست کی ترقی کو کیوں روکا جا رہا ہے؟‘‘ اس کے بعد انہوں نے کہا کہ ایک بار موقع دیں، پیسہ بنگال کی ترقی میں رکاوٹ نہیں بنے گا، تیزی سے ترقی ہوگی۔ انہیں تریپورہ کے بارے میں بھی بات کرتے سنا گیا۔ وزیر اعظم کے بیان کے بعد ترنمول کے ترجمان کنال گھوش نے بی جے پی اور نریندر مودی کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا، ’’وزیر اعظم صاحب آپ خالی ہاتھ آئے ہیں۔ مرکز نے بنگال کا پیسہ روک لیا ہے۔ ترنمول کی مخالفت کریں، لیکن بنگال کی مخالفت نہ کریں۔ آپ بنگال کے لوگوں کو چاول سے پیٹ رہے ہیں۔ مودی نے بنیادی مسائل کو ٹال دیا ہے۔‘‘

مرکز نے آواس یوجنا، سڑک یوجنا، جل جیون مشن کی رقم 100 دن کے کام کے لیے روک لی ہے۔ ترنمول کانگریس نے مرکزی محرومیوں کا مسئلہ بار بار اٹھایا ہے۔ ترنمول قائدین نے مرکزی وزراء سے بارہا ملاقات کی ہے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے خود وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کی ہے۔ پھر بھی رقم جاری نہیں کی گئی۔ ترنمول کا دعویٰ ہے کہ 100 دنوں کے کام کے لیے 52,000 کروڑ روپے باقی ہیں۔ انہیں یہ بھی شکایت ہے کہ کئی منصوبوں کے لیے رقم جاری نہیں کی جا رہی ہے۔ اس بار وزیر اعظم نے ترنمول کانگریس پر یہ تبصرہ کرنے کے بعد سخت حملہ کیا ہے کہ ’پیسے کی کوئی کمی نہیں ہے‘۔

’دراندازوں کو بچانے کیلئے ایس آئی آر کی مخالفت: مودی

طاہر پور: 0 2دسمبر(عوامی نیوز سروس)وزیر اعظم نریندر مودی (پی ایم مودی) نے ووٹ پر مبنی بنگال میں اپنے پرانے ہتھیار کو پھر سے تیز کرنے کی کوشش کی۔ مودی نے طاہر پور میں ایک ورچوئل میٹنگ میں وضاحت کی کہ جس ہتھیار سے بی جے پی 2014 سے انتخابات میں مسلسل ناکام ہو رہی ہے، دراندازی، وہ ایک بار پھر بنگال بی جے پی کا آلہ بننے جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا، ’’ترنمول جس SIR کی مخالفت کر رہی ہے، وہ صرف دراندازوں کو بچانے کے لیے ہے۔‘‘ بنگال میں ایس آئی آر ڈرافٹ لسٹ میں دیکھا جا رہا ہے کہ متوا اکثریتی علاقوں میں مزید نام چھوڑے گئے ہیں۔ وزیر اعظم کی میٹنگ اسی متوا گڑھ میں تھی۔ ہزاروں متوا امید کر رہے تھے کہ وزیر اعظم ان کے خوف کو دور کر دیں گے۔ لیکن چند منٹ کی ورچوئل تقریر میں وزیر اعظم اس راستے پر نہیں چل پائے۔ اس کے بجائے، انہوں نے دراندازوں پر حملہ کر کے SIR کی حمایت میں دلائل دینے کی کوشش کی۔ وزیر اعظم نے کہا، ’’ترنمول مودی کی مخالفت کر رہی ہے، بی جے پی کی مخالفت کر رہی ہے، لیکن وہ دراندازوں کی مخالفت نہیں کر رہی ہے۔ وہ کہتے ہیں مودی واپس جاؤ – وہ کبھی نہیں کہتے کہ دراندازوں کو واپس جاؤ۔‘‘ وزیر اعظم کہتے ہیں، ’ترنمول دراندازوں کو بہت عزیز ہے۔ کیونکہ ترنمول دراندازوں کی پرورش کر رہی ہے۔‘‘ مودی کا دعویٰ ہے، ’’ترنمول کے دور حکومت میں بنگال میں ایک عظیم جنگل کی بادشاہت چل رہی ہے۔‘‘ بہار میں این ڈی اے ابھی جیتی ہے۔ اس جیت پر اعتماد کرتے ہوئے وزیر اعظم نے بنگال کو بہار سے جوڑنے کی کوشش کی۔ ان کے الفاظ میں، "گنگا میا بہار سے بنگال کے اوپر بہتی ہے۔ جس طرح بہار میں این ڈی اے کی جیت ہوئی، اسی طرح اس بار بھی بنگال میں ہوگی۔ وزیر اعظم نے پڑوسی ریاست تریپورہ کی مثال بھی دی۔ ان کے الفاظ میں، "تریپورہ کمیونسٹ راج کو ختم کر کے آگے بڑھ رہا ہے۔ لیکن بنگال پیچھے کی طرف جا رہا ہے۔ بی جے پی کو ابھی ایک موقع دیں۔‘‘

خاص بات یہ ہے کہ الیکشن کمیشن کی طرف سے کرائے گئے ایس آئی آر میں دراندازی کے معاملے پر مودی نے طاہر پور میں اتنا شور مچایا کہ ریاست میں دراندازی کرنے والوں کی تعداد نہ ہونے کے برابر ہے۔ ایس آئی آر نے ابتدائی طور پر 58 لاکھ لوگوں کے نام خارج کر دیے۔ اس کے مقابلے میں بی جے پی کی حکومت والی گجرات اور مدھیہ پردیش جیسی چھوٹی ریاستوں میں ناموں کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ شبھیندو ادھیکاری جن کروڑوں روہنگیا کی بات کر رہے تھے وہ بھی نہیں ملے۔

☆☆☆

گورنر نے ریاستی تجویز پر مہر لگائی، 100 دن کے کام کیلئے کرما شری ’’مہاتما شری‘‘ ہے

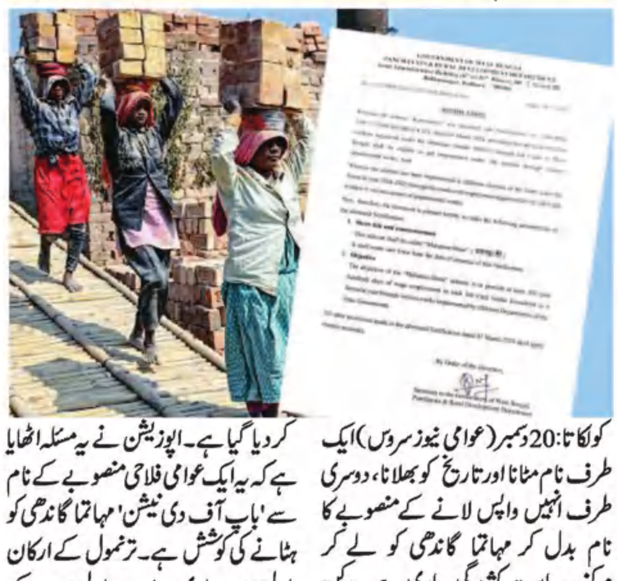

کولکاتا:20دسمبر(عوامی نیوز سروس)ایک طرف نام مٹانا اور تاریخ کو بھلانا، دوسری طرف انہیں واپس لانے کے منصوبے کا نام بدل کر مہاتما گاندھی کو لے کر مرکز–ریاست کشیدگی جاری ہے۔ رکن مرکز نے غریبوں کے روزگار کے لیے 100 دن کے کام کے منصوبے کا نام تبدیل کر دیا ہے۔ اس بل کو پارلیمنٹ کے سرمائی اجلاس میں بھی پاس کیا گیا تھا۔ ریاستی حکومت کے اسی طرح کے پروجیکٹ کا نام بھی بدل دیا گیا ہے۔ گورنر نے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی ’کرما شری‘ پروجیکٹ کا نام بدل کر ’مہاتمشری‘ رکھنے کی تجویز پر اپنی مہر ثبت کر دی ہے۔ ہفتہ کو ریاستی پنچایت اور دیہی ترقی کے محکمے نے اس مہر کے ساتھ ایک نوٹیفکیشن شائع کیا۔ اب سے بنگال میں 100 دن کے کام کا نام ’مہاتما شری‘ ہو گیا ہے۔

100 دن کے کام کا نام تبدیل کرنے کا بل بدھ 18 دسمبر کی آدھی رات کو پارلیمنٹ میں طویل بحث کے بعد منظور کر لیا گیا۔ منریگا (مہاتما گاندھی نیشنل رورل ایمپلائمنٹ گارنٹی ایکٹ) یا منریگا پروجیکٹ کا نام بدل کر ’وی بی جی رام جی‘ کر دیا گیا ہے۔ اپوزیشن نے یہ مسئلہ اٹھایا ہے کہ یہ ایک عوامی فلاحی منصوبے کے نام سے ’باپ آف دی نیشن‘ مہاتما گاندھی کو ہٹانے کی کوشش ہے۔ ترنمول کے ارکان پارلیمنٹ ساری رات پارلیمنٹ کے سامنے دھرنے پر بیٹھے رہے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے اس پر سخت احتجاج کیا۔ انہوں نے تجویز پیش کی کہ ریاست کے ’کرما شری‘ پروجیکٹ کا نام بدل کر مہاتما گاندھی کے بعد ’مہاتما شری‘ رکھا جائے۔

گورنر سی وی آنند بوس نے وزیر اعلیٰ کی اس تجویز پر مہر ثبت کر دی ہے۔ ہفتہ کو ایک نوٹیفکیشن میں کہا گیا کہ اگلے مالی سال سے ’کرما شری‘ پروجیکٹ کا نام ’مہاتما شری‘ ہوگا۔ اس منصوبے کے تحت ایک سال میں 100 دن کام کیا جائے گا۔ جن کے پاس جاب کارڈ ہیں انہیں اس پراجیکٹ میں کام ملے گا۔ ریاستی حکومت کا مقصد اگلے مالی سال سے ’مہاتما شری‘ پروجیکٹ کے تحت زیادہ سے زیادہ لوگوں کو روزگار فراہم کرنا ہے۔ اس طرح ممتا بنرجی حکومت نے مہاتما گاندھی کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے قدم اٹھایا ہے۔

طاہر پور میں شہریت پر مودی کی خاموشی، کہا ’جے نیتائی‘

کولکاتا:20دسمبر(عوامی نیوز سروس)جیسے ہی ڈرافٹ ووٹر لسٹ شائع ہوئی، ہزاروں متواؤں کے نام رہ گئے۔ وہاں بہت سے لوگ اپنی شہریت کھونے کا خوف رکھتے ہیں۔ اس ماحول میں وزیر اعظم نریندر مودی نے ہفتہ کو متوا گڑھ طاہر پور میں میٹنگ کی۔ لیکن شہریت کے معاملے پر وہ مکمل طور پر خاموش رہے۔ لیکن متواس کا دل جیتنے کے لیے مودی نے صرف ’جے نیتائی‘ سنا۔ ترنمول کے ریاستی جنرل سکریٹریوں میں سے ایک کنال گھوش نے اس پر تنقید کی۔ انہوں نے کہا، SIR "مغرور کمیشن کے لیے غیر یقینی صورتحال کا کوئی حل فراہم نہیں کر سکا۔" کنال نے اصل مسئلہ پر بھی تنقید کی۔ ایس آئی آر کے عمل میں مسودہ فہرست کی اشاعت کے بعد دیکھا گیا کہ سب سے زیادہ نام متوا سے متاثرہ اسمبلی حلقوں میں رہ گئے ہیں۔ صرف رانا گھاٹ شمال مشرقی اور رانا گھاٹ جنوبی میں 42,000 متواؤں کے نام چھوڑ دیے گئے ہیں، جس سے ہلچل مچ گئی ہے۔ وہاں کے لوگوں کو دوبارہ پناہ گزین بننے کے خوف نے اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ بنگال بی جے پی متوا ووٹ بینک سے پریشان ہے۔ اس صورت حال میں ہفتہ کو مودی کی میٹنگ کے اردگرد توقعات کا پارا دھیرے دھیرے چڑھ رہا تھا۔ ہزاروں متوا اس امید کر رہے تھے کہ مودی (پی ایم مودی) شہریت پر کوئی بڑا اعلان کر سکتے ہیں۔ لیکن طاہر پور میں اپنی ورچوئل تقریر میں وزیر اعظم اس راستے پر نہیں چل پائے! اس کے بجائے، اس نے دراندازوں پر حملہ کر کے SIR کی حمایت میں بحث کرنے کی کوشش کی۔ اتنا ہی نہیں انہوں نے اس معاملے پر حکمراں جماعت ترنمول پر حملہ بولا۔ انہوں نے کہا، ’’ترنمول جس SIR کی مخالفت کر رہی ہے، وہ سب صرف دراندازوں کو بچانے کے لیے ہے۔‘‘ میٹنگ میں آئے متوا اس مودی کے بیان سے پوری طرح مایوس ہو گئے۔ ان کے پاس صرف ایک ہی بات تھی کہ وہ پریشان ہیں۔ جس پر ترنمول کے ریاستی جنرل سکریٹریوں میں سے ایک کنال گھوش نے سخت نکتہ چینی کی۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ ’’وزیر اعظم کی تقریر مکمل طور پر بے سمت اور غیر ذمہ دارانہ ہے‘‘۔ کنال گھوش نے وزیر اعظم کی ملاقات کے بعد میڈیا کا سامنا کیا۔ وہیں، انہوں نے کہا، ’’وہ ان لوگوں کے لیے پیغام دے سکتے تھے جو بی جے پی کے زیر اثر الیکشن کمیشن کی لاپرواہی کی وجہ سے غیر یقینی کا شکار ہیں جسے SIR کہتے ہیں۔ لیکن ان کے پاس کوئی پیغام نہیں ہے۔‘‘ حالانکہ اپوزیشن لیڈر شبھیندو ادھیکاری کا دعویٰ ہے، ’’انہوں نے کہا کہ وہ سب کے ساتھ ہوں گے۔ کسی کی شہریت نہیں چھینی جائے گی۔‘‘ حالانکہ اس سے پہلے شانتنو ٹھاکر اور دیگر بی جے پی لیڈر شہریت کو لے کر متواس کے ساتھ کھڑے ہونے کا پیغام دے چکے ہیں۔ اس کے باوجود کیا اس معاملے پر مودی کی خاموشی سے بنگال میں بی جے پی لیڈروں پر دباؤ بالکل بڑھے گا؟ سوال یہ پیدا ہوتا ہے۔

☆☆☆

بنگال کے انتخابات میں کوئی اتحاد نہیں اکیلے لڑیں گے، ہائی کمان کو بڑی تجویز

کولکاتا:20دسمبر(عوامی نیوز سروس)پردیش کانگریس نے نو تشکیل شدہ سیاسی امور کمیٹی کی پہلی میٹنگ کے بعد باضابطہ انتخابی مرحلہ شروع کر دیا ہے۔ ریاستی مبصر غلام میر کی موجودگی میں جمعہ کو ہونے والی میٹنگ میں ریاستی صدر سبھانکر سرکار، سابق ایم پی پردیپ بھٹا چاریہ اور کمیٹی کے 40 سے زیادہ ارکان نے شرکت کی۔ بدھان بھون میں اس میٹنگ میں میر نے کمیٹی ممبران سے جاننا چاہا کہ آئندہ انتخابات میں پارٹی کی حکمت عملی کے بارے میں ان کی کیا تجاویز ہیں۔ تجویز کے مرحلے میں اہم ایجنڈا اتحاد تھا۔ اے آئی سی سی کے اس موقف کو سمجھنے کے علاوہ کہ آیا پارٹی کسی بھی پارٹی، سی پی ایم یا ترنمول کے ساتھ اتحاد کرے گی، سب نے ایک ہی لڑائی کا مطالبہ کیا۔ ذرائع کے مطابق میر نے کہا کہ اکیلے لڑنے کی تجویز اے آئی سی سی تک پہنچائی جائے گی۔ اس کے ساتھ گزشتہ چند ماہ کے دوران کارکنوں سے براہ راست بات چیت اور ان کے خیالات جاننے کے بعد تیار کی گئی رپورٹ بھی پیش کی جائے گی۔ اس سے پہلے، پردیش کانگریس قیادت نے تمام 294 سیٹوں پر امیدوار کھڑے کر کے اکیلے لڑنے کی وکالت کی ہے۔ خود میر نے بھی اس پر اتفاق کیا ہے۔ اس بار انتخابی تیاری کے مرحلے کے آغاز پر صوبے کی تجویز اے آئی سی سی کو بھیجی جا رہی ہے۔

ایک اور ذریعہ کا دعویٰ ہے کہ میر نے سب کو یقین دلایا کہ کانگریس کی اعلیٰ قیادت نے بنگال میں اتحاد کے بارے میں نہیں سوچا ہے۔ صوبائی قیادت سے رائے کا نوٹس لینے کا کہا گیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ سی پی ایم یا ترنمول ذرائع سے بھی کانگریس کو کوئی تجویز نہیں دی گئی ہے۔ اس صورتحال میں اے آئی سی سی نے اشارہ دیا ہے کہ وہ سولو فائٹ کی تیاری شروع کر رہی ہے۔

دوسری طرف اس میٹنگ میں راہل گاندھی کو بنگال لانے کی تجویز بھی پیش کی گئی ہے۔ دریں اثنا، صوبائی قیادت آج بروز ہفتہ رانی راشمنی روڈ پر دستور پڑھنے کے پروگرام میں ہزاروں کی تعداد میں ایک بڑے اجتماع کی توقع کر رہی ہے۔

نقلی بندوق دکھا کر موبائل فون اور رقم لوٹ لی، پولیس نے سی سی ٹی وی دیکھ کر 2 نابالغوں کو پکڑ لیا

ہوڑہ:20دسمبر(عوامی نیوز سروس) گن پوائنٹ پر کچھ راہگیروں سے موبائل فون اور رقم چھیننے کا الزام۔ بعدازاں سی سی ٹی وی فوٹیج دیکھنے اور خفیہ ذرائع سے معلومات حاصل کرنے کے بعد پولیس نے دو ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ تفتیش سے معلوم ہوا کہ بندوق کی نوک پر لوٹی گئی بندوق اصلی نہیں بلکہ کھلونا ہے۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ دو نابالغ پکڑے گئے! یہ سنسنی خیز واقعہ ہوڑہ کے شیب پور میں پیش آیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق ڈکیتی کی یہ واردات سنیچر کی صبح تقریباً 4 بجے شب پور جی ٹی روڈ پر کازی پاڑہ کے نزدیک دوسرے ہگلی پل کے نیچے پیش آئی۔ ڈومجوار کے کچھ باشندے کسی پوجا کے کام کے لیے شیب پور گنگا گھاٹ آئے تھے۔ گھاٹ پر کام ختم کرنے کے بعد وہ گنگا پانی اور پوجا کی اشیاء لے کر جی ٹی روڈ سے گزر رہے تھے۔ اس وقت دونوں نابالغوں نے ان کا راستہ روک لیا۔ مردوں کو بندوقوں سے دھمکیاں دی گئیں۔ انہوں نے اپنا سامان حوالے کرنے کا مطالبہ کیا۔ بندوق کے ڈر سے ان افراد نے ان کی نقدی اور موبائل فون چھین لیے۔ ملزمان انہیں چھین کر فرار ہو گئے۔ ان افراد نے شیب پور پولیس اسٹیشن جا کر واقعہ کی شکایت درج کرائی۔ پولیس نے علاقے اور اس کے اطراف کی سی سی ٹی وی فوٹیج کی چھان بین کی اور جانچ کی۔ انہوں نے ذرائع سے بھی تلاش شروع کر دی۔ کچھ دیر بعد پولیس نے دونوں افراد کو ڈھونڈ نکالا۔ ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ ملزمان نابالغ ہیں۔ انہوں نے کھلونا بندوق دکھا کر ڈکیتی کی۔ بتایا جاتا ہے کہ مسروقہ رقم اور موبائل فون بھی برآمد کر لیے گئے ہیں۔ انہیں اسی دن نابالغ عدالت میں پیش کیا گیا۔ کیا دونوں نابالغ کسی گینگ میں شامل ہیں؟

India's Youth Bridging Religious Divides

بھارت کے نوجوان: مذہبی تقسیم کو ختم کرتے ہوئے

ہندستان جیسے متنوع ملک میں، جہاں ہر گلی مختلف مذاہب اور روایتوں کی گونج سے معمور ہے، اتحاد ہمیشہ ایک طاقت بھی رہا ہے اور ایک چیلنج بھی۔ برسوں سے سیاسی بیانیے، سوشل میڈیا کی گمراہ کن اطلاعات اور فرقہ وارانہ کشیدگی کے چند الگ الگ واقعات نے اکثر تقسیم پیدا کرنے کی کوشش کی ہے۔ تاہم اس پیچیدہ منظر نامے کے درمیان ایک نئی امید ملک کے نوجوانوں سے جنم لے رہی ہے۔ شہروں سے لے کر دیہات تک، مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے بھارتی نوجوان مکالمے، فن، تعلیم، کاروبار اور رضاکارانہ خدمت کے ذریعے سماجی فاصلے کو کم کرنے کے لئے اکٹھے ہو رہے ہیں۔ ان کی یہ مشترکہ کاوشیں خاموشی سے بھارت کے سماجی تانے بانے کو بدل رہی ہیں، بدگمانی کی جگہ یگانگت اور اعتماد لے رہا ہے۔

تعلیمی ادارے ہمیشہ سے وہ مقامات رہے ہیں جہاں مختلف برادریوں سے تعلق رکھنے والے نوجوان آپس میں مکالمے کرتے ہیں اور عمر بھر کی دوستیوں کے رشتے استوار کرتے ہیں۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ، دہلی یونیورسٹی، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی اور بنارس ہندو یونیورسٹی جیسے ادارے تکثیریت (Pluralism) کے پگھلتے ہوئے برتن بن چکے ہیں۔ مختلف مذاہب کے طلبہ مباحثوں، ثقافتی میلوں اور سماجی منصوبوں میں حصہ لیتے ہیں، جس سے باہمی احترام اور تعاون کا جذبہ پروان چڑھتا ہے۔ ایک متاثر کن مثال جواہر لعل نہرو یونیورسٹی کی ہے، جہاں مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے نوجوان بین المذاہب ہم آہنگی اور آئینی اقدار پر مکالمے منعقد کرتے ہیں۔ ان نشستوں میں اکثر مشترکہ تاریخ اور ثقافت کی کہانیاں پیش کی جاتی ہیں، جو طلبہ کو تعصبات سے بالاتر ہو کر ایک مشترکہ مقصد کے لئے کام کرنے کی ترغیب دیتی ہیں۔ اسی طرح، کیرالہ اور مہاراشٹر کے کئی کالجوں میں بین المذاہب نوجوانوں کی انجمنیں تشکیل دی جا رہی ہیں جو صنفی مساوات، ماحولیاتی تبدیلی اور تعلیم جیسے مسائل پر مکالمے کو فروغ دیتی ہیں۔ یہ تعاون اس بات کا ثبوت ہے کہ جب نوجوان حقیقی مسائل کے حل پر توجہ دیتے ہیں تو مذہبی شناخت رکاوٹ کے بجائے ایک پل بن جاتی ہے۔

یونیورسٹیوں سے باہر، نوجوانوں کی قیادت میں چلنے والی سرگرمیاں مذاہب کے درمیان تعاون کا ایک اہم میدان بن چکی ہیں۔ کووڈ-19 وبا کے دوران مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے ہزاروں نوجوان رضاکار ضرورت مندوں کی خدمت کے لئے متحد ہوئے۔ دہلی اور لکھنو میں سکھ لنگر، مسلم فلاحی ادارے اور ہندو نوجوان گروپ شانہ بشانہ کھڑے ہو کر خوراک اور طبی امداد تقسیم کرتے رہے۔ ان کا یہ تعاون نہ سیاست سے متاثر تھا نہ مذہب سے، بلکہ یہ ہمدردی اور مشترکہ انسانیت کے جذبے سے سرشار تھا، ایسے یکجہتی کے مظاہر اس بات کا ثبوت ہیں کہ ہمدردی کی طاقت تمس سے زیادہ ہے۔ حیدرآباد میں ہندو، مسلم، عیسائی، اور سکھ نوجوان مل کر کمیونٹی فلاحی منصوبوں پر تبادلہ خیال کرتے ہیں۔ وہ درخت لگاتے ہیں، خون کے عطیات کے کیمپ منظم کرتے ہیں اور محروم بچوں کے لئے خواندگی کے سیشن کا اہتمام کرتے ہیں۔ یہ خیال سادہ مگر گہرا ہے: خدمت وہاں جوڑتی ہے جہاں نظریہ تقسیم کرتا ہے۔ کھیل اور تخلیقی اظہار مذہبی اور سماجی رکاوٹوں کو توڑنے کے طاقتور ذرائع بن چکے ہیں۔ مثال کے طور پر انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) میں مختلف پس منظر سے تعلق رکھنے والے کھلاڑی ایک مشترکہ مقصد کے لئے کھیلتے ہیں، جو اس بات کی علامت ہے کہ ٹیم ورک شناخت سے بالاتر ہوتا ہے۔ اتر پردیش اور مغربی بنگال کے مقامی ٹورنامنٹس میں اکثر کرکٹ اور فٹبال کی ٹیموں میں ہندو اور مسلم نوجوان ایک ساتھ کھیلتے ہیں، جس سے نچلی سطح پر باہمی رشتے مضبوط ہوتے ہیں۔ فن کے میدان میں، موسیقی اور تھیٹر کے گروپ تخلیقی انداز میں ہم آہنگی کے پیغام کو عام کر رہے ہیں۔ دہلی کا آغاز تھیٹر ٹرسٹ مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے نوجوان اداکاروں کو اکٹھا کرتا ہے جو امن، امتیاز اور بقائے باہمی جیسے موضوعات پر مبنی ڈراموں میں حصہ لیتے ہیں۔ اسی طرح جشن ریختہ اور صوفی سترہ جیسے ثقافتی میلوں میں ہندستان کی مشترکہ لسانی اور موسیقی وراثت کا جشن منایا جاتا ہے، جہاں مختلف مذاہب کے نوجوان ایک ہی تخلیقی اور خوشگوار فضا میں جمع ہوتے ہیں۔

اتحاد کا ایک ابھرتا ہوا میدان کاروبار و اختراع (Enterpreneurship) بھی ہے۔ آج کے زمانے میں اسٹارٹ اپس اکثر ایسے نوجوانوں کے اشتراک سے وجود میں آتے ہیں جو مذہب یا پس منظر سے زیادہ ایک مشترکہ خواب رکھتے ہیں۔ ٹیکنالوجی سے لے کر دستکاری تک، یہ اشتراکی کاوشیں جدید بھارت میں ٹیم ورک کے مفہوم کو نئے انداز میں متعین کر رہی ہیں۔ مثال کے طور پر، بنگلورو میں ہندو اور مسلمان انجینئروں کے ایک گروہ نے مل کر ایک صاف توانائی پر مبنی اسٹارٹ اپ ایکو فیوز (Ecofuse) قائم کیا، جو اس بات کا ثبوت ہے کہ جدت اور اختراع مذہب سے بالاتر ہو کر انسانوں کو متحد کر سکتی ہے۔ اسی طرح لکھنو میں دو نوجوان خواتین۔ ایک مسلمان اور ایک ہندو نے لاک ڈاؤن کے دوران ایک گھریلو بیکری کا آغاز کیا۔ جو اب ترقی کر کے ایک کامیاب کاروبار بن چکی ہے اور مقامی نوجوانوں کو روزگار فراہم کر رہی ہے، ان کی شراکت داری ظاہر کرتی ہے کہ نئی نسل کے نزدیک مہارت اور تخلیقی صلاحیتیں شناختی لیبلز سے کہیں زیادہ اہم ہیں۔

متعدد سرکاری اور غیر سرکاری پروگرام، جیسے ’’ایک بھارت، شریشٹھ بھارت‘‘ اور قومی نوجوان پالیسی، بین الثقافتی تعاون کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ پائیدار ترقی اور سماجی کاروبار کے منصوبوں پر کام کرتے ہوئے یہ نوجوان شہری نہ صرف دقیانوسی تصورات کو توڑ رہے ہیں بلکہ بھارت کے سیکولر مزاج کو بھی مضبوط بنا رہے ہیں۔ آج کے بھارتی نوجوان کی خاص بات ان کا شاملاتی تصور وطن پرستی ہے۔ وہ ملک کو مختلف برادریوں کے مجموعے کے طور پر نہیں بلکہ ایک متحد انسانیت کے طور پر دیکھتے ہیں، جہاں تنوع تقسیم نہیں بلکہ دولت ہے۔ وہ بھارت کی اس تہذیبی سچائی کو از سر نو دریافت کر رہے ہیں کہ ہم آہنگی یکسانیت سے نہیں بلکہ قبولیت سے پیدا ہوتی ہے۔

ایک ایسے دور میں جب نفرت تیزی سے پھیل سکتی ہے، یہ نوجوان تبدیلی کے علمبردار ہمیں یاد دلاتے ہیں کہ محبت اور ہمدردی اس سے کہیں زیادہ تیزی سے پھیل سکتی ہے۔ ان کا کام اس حقیقت کی گواہی دیتا ہے کہ اگرچہ مذاہب مختلف ہو سکتے ہیں، انسانیت ایک ہی رہتی ہے۔ مزید یہ کہ ان کے ہاتھوں میں اس بھارت کا وعدہ ہے جو تنوع میں اتحاد کو نعرے کے طور پر نہیں بلکہ زندہ حقیقت کے طور پر مناتا ہے۔

انشا وارثی
فرانکوفون اور جرنلزم اسٹڈیز
جامعہ ملیہ اسلامیہ

ابھیشیک کی ہدایات، مودی کی میٹنگ میں مرنے والوں کے اہل خانہ کے ساتھ کھڑی رہے گی ترنمول

کنڈی: 0 2دسمبر(عوامی نیوز سروس) مودی کی میٹنگ میں شرکت کے دوران ٹرین کی زد میں آ کر مرشد آباد کے تین افراد کی موت ہو گئی۔ اس واقعے پر پہلے ہی ایک مضبوط سیاسی بحث شروع ہو چکی ہے۔ اس کے فوراً بعد آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی نے ضلعی قیادت کو سوگوار خاندان کے ساتھ کھڑے ہونے کی ہدایت دی۔ اس کے فوراً بعد بلاک ترنمول صدر سمیت کئی لیڈر موقع پر پہنچ گئے۔ دوسری جانب وزارت ریلوے نے اس واقعے پر ایسٹرن ریلوے سے پہلے ہی رپورٹ طلب کر لی ہے۔ یہ واقعہ کیسے پیش آیا اس کی تفصیلی معلومات مانگی گئی ہیں۔ مرشد آباد سے تقریباً 40 لوگوں کا ایک گروپ مودی کی میٹنگ میں شرکت کے لیے جمعہ کی رات طاہر پور پہنچا۔ آج ہفتہ کی صبح کچھ لوگ طاہر پور ریلوے اسٹیشن کے قریب لائن کے کنارے پر ناشتہ کرنے گئے۔ اس وقت چار افراد ایک آنے والی ٹرین کی زد میں آ کر لائن پر گر گئے۔ زخم اتنے شدید تھے کہ وہ موقع پر ہی دم توڑ گئے۔ مرنے والوں میں سے دو مرشد آباد کے بارائن تھانہ علاقہ کے شبلد ہہ گرام پنچایت کے شبلد ہہ گاؤں کے رہنے والے ہیں۔ اور ایک کا تعلق باریان کے گاؤں مسدا سے ہے۔ مرنے والوں کے نام مکتی پرادستر ادھر (55)، رام پرساد گھوش (65) اور بھیرو گھوش (62) ہیں۔

مرشد آباد پولیس نے بتایا کہ حادثہ کی خبر جمعہ کی صبح ملی۔ گھر والوں کو اس کی اطلاع دی گئی۔ اس کے بعد سے علاقے پر غم کے سائے چھا گئے ہیں۔ مرشد آباد کے بارائن تھانہ علاقہ کے شبلد ہہ گاؤں کی رہنے والی وشاکھا ستر ادھر اور متوفی کی بیوی نے بتایا کہ ’’ایک بس گاؤں سے مودی کی میٹنگ میں شرکت کے لیے گئی تھی، میرے شوہر مکتی پرادستر ادھر، رام پرساد گھوش اور اس بس میں تقریباً 40 لوگ سوار تھے۔ صبح ہوتے ہی مجھے اطلاع ملی کہ ٹرین میں گاؤں کے دیگر تین لوگوں سے بس میں موت ہو گئی۔‘‘ وزیر اعظم نریندر مودی نے اس واقعہ پر افسوس کا اظہار کیا۔ تاہم واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ڈائمنڈ ہاربر کے ایم پی نے ضلعی قیادت کو اہل خانہ کے ساتھ کھڑے ہونے کا حکم دیا۔ جن بلاک ترنمول صدر مہے عالم اور گولم مرشد سمیت کئی لیڈروں نے دورہ کیا۔ انہوں نے اہل خانہ سے بات کی اور ان کے شانہ بشانہ رہنے کا پیغام دیا۔ ان کے الفاظ میں، ’’ممتا بنرجی، ابھیشیک بنرجی کے حکم پر یہاں آئے تھے۔ سیاست میں اختلاف ہو سکتا ہے، لیکن لوگوں کے طور پر ہماری شناخت پہلے آتی ہے۔ ہم خاندانوں کے ساتھ کھڑے ہیں۔‘‘ مقامی ترنمول قیادت نے ہر ممکن مدد کا یقین دلایا۔

☆☆

موٹر سائیکل حادثے میں باپ ہلاک، ماں کی حالت تشویشناک

مدنی پور، 20/دسمبر: یہ جوڑا اپنے دو سالہ بچے کے ساتھ موٹر سائیکل پر جا رہا تھا۔ شوہر ایک المناک سڑک حادثے میں ہلاک ہو گیا۔ جبکہ بیوی تشویشناک حالت میں اسپتال میں داخل ہے۔ لیکن چھوٹے بچے کو اس حادثے میں کوئی گزند نہیں پہنچی ہے۔ اس جوڑے کے نام پارتھا سارتھی گھوش اور سپرنا گھوش ہیں۔ اطلاعات کے مطابق وہ کلکتہ کے مضافات میں واقع سالٹ لیک کے رہائشی ہیں۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق یہ جوڑا آج موٹر سائیکل پر اڈیشہ جا رہا تھا۔ پولس اور مقامی ذرائع کے مطابق یہ حادثہ سنیچر کی صبح مغربی مدنا پور کے مادھو پور میں قومی شاہراہ نمبر 16 پر پیش آیا ہے۔ یہ جوڑا آج علی الصبح بائیک پر کولکاتا سے نکلا تھا۔ ان کے ساتھ ان کا اکلوتا بچہ تھا۔ ریاست بھر میں آج صبح سے ہی دھند چھائی ہوئی تھی۔ 39 سالہ پارتھا سارتھی موٹر سائیکل پر سوار تھے۔ 32 سالہ سپرنا اپنے بچے کے ساتھ پیچھے سوار تھی۔ یہ المناک حادثہ صبح 8 بجے کے قریب اس وقت پیش آیا جب موٹر سائیکل قومی شاہراہ عبور کر رہی تھی۔ موٹر سائیکل بے قابو ہو کر سڑک کے کنارے ڈیوائیڈر سے ٹکرا گئی۔ حادثے میں تینوں دور گرے۔ دونوں میاں بیوی خون میں لت پت سڑک پر پڑے تھے۔ جبکہ بتایا جاتا ہے کہ بچے کے جسم پر خراش تک نہیں آئی۔ کچھ دیر بعد مقامی لوگ موقع پر پہنچے اور تینوں کو برآمد کر کے مدنی پور میڈیکل کالج اسپتال لے گئے۔ ڈاکٹروں نے پارتھا سارتھی کو مردہ قرار دے دیا۔ سپرنا شدید زخمی ہو گئی۔ اس کا ابتدائی طور پر اسی اسپتال میں علاج کیا گیا۔ بعد ازاں نوجوان خاتون کو کلکتہ کے ایک اسپتال منتقل کیا گیا۔ اس کی جسمانی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے۔ جوڑے کے اہل خانہ کو واقعے کی اطلاع دی گئی۔ ارکان مدنی پور اسپتال گئے اور بچے کو اپنے ساتھ لے گئے۔ پولس نے واقعے کی تفتیش شروع کر دی ہے۔

حج 2026 کولکاتا ضلع کے عازمین کی مدینہ الحجاج ،نیو ٹاؤن، کولکاتا160 میں تربیت دی گئی۔اس موقع پر ممبران میں قطب الدین طرفدار اور حاجی محمد شاہجہاں، ٹرینرز: مفتی مجیب الرحمن اور مولانا اسرارالحق و دیگر موجو تھے۔ اس کے علاوہ تمام ا سٹاف ٹریننگ ہال میں موجود تھے۔واضح رہے کہ اس قسم کی تربیت پہلی بار مدینہ الحجاج کیمپس میں منعقد کی گئی ہے۔جہاں مرد و خواتین حضرات کیلئے الگ الگ نشستیں رکھی گئیں تھی۔

وزیراعظم کا کولکاتا سے ندیا ریلی سے ورچوئیل خطاب

کولکاتا ، 20ردسمبر: (عوامی نیوز سروس)وزیر اعظم نریندر مودی سنیچر کو مغربی بنگال کے طاہر پور ہیلی پیڈ پر اترنے کی کوشش میں ناکام رہے۔ حکام کے مطابق علاقے میں گھنے دھند کی وجہ سے مرئیت کم ہوگئی، جس سے وزیراعظم کے ہیلی کاپٹر کو ہیلی پیڈ پر کچھ دیر کے لیے منڈلانا پڑا اور پھر کولکاتا ہوائی اڈے پر واپس جانا پڑا۔ انہوں نے ہوائی اڈے سے اپنا ورچوئل خطاب کیا۔ انہوں نے خراب موسم کی وجہ سے ریلی کے مقام پر نہ پہنچنے پر عوام سے معذرت بھی کی۔ اجتماع سے اپنے مجازی خطاب میں پی ایم مودی نے عظیم ادبی شخصیت بنکم چندر چٹوپادھیائے کو خراج عقیدت پیش کیا اور کہا کہ وندے ماترم برطانوی راج کے خلاف جدوجہد کا منتر تھا۔ پی ایم مودی نے کہا کہ وندے ماترم کو قوم کی تعمیر کا منتر بنانا چاہیے۔ وزیراعظم نے کہا کہ مرکزی حکومت ملک کے شہریوں کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر کھڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جی ایس ٹی نے بنگال سمیت پورے ملک کے لوگوں کو بڑی راحت فراہم کی ہے اور اس سے ملک بھر کے لوگوں کو درگا پوجا اور دیگر تہواروں کے دوران بہت فائدہ ہوا ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ گنگا بہار سے ہوکر بنگال میں بہتی ہے اور بہار نے بنگال کو راستہ دکھایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بنگال کو جنگل راج سے آزاد کرنا ہوگا۔ وزیراعظم نے اس بات کا اعادہ کیا کہ وہ پورے دل سے بنگال کے لوگوں کے لیے وقف ہیں اور ریاست کے لیے فنڈز اور پالیسیوں کی کوئی کمی نہیں ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ مغربی بنگال میں بہت سے ترقیاتی منصوبے ریاستی حکومت کی وجہ سے زیرالتوا ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر ٹی ایم سی بی جے پی کی مخالفت کرنا چاہتی ہے تو وہ کرسکتی ہے لیکن سیاسی فائدے کے لیے ترقی کو روکنا سمجھ سے باہر ہے۔ پی ایم مودی نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ بی جے پی کو ایک موقع دیں، ڈبل انجن والی حکومت کی تشکیل کی اجازت دیں، اور انہیں یقین دلایا کہ ان کی حکومت بنگال کی ترقی کے لیے پوری طرح پابند رہے گی۔ اپنے خطاب سے پہلے پی ایم مودی نے 3,200 کروڑ روپے کے قومی شاہراہ پروجیکٹوں کا بھی افتتاح کیا۔ پی ایم مودی صبح تقریباً 10 بجکر 40 پر دہلی سے کولکاتا پہنچے اور وہاں سے ہیلی کاپٹر سے طاہر پور روانہ ہوئے۔ تاہم گھنی دھند کی وجہ سے ہیلی کاپٹر کچھ دیر ہیلی پیڈ پر منڈلاتا رہا اور پھر کولکاتا واپس چلا گیا۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ بنگال کے اپنے دورے کے دوران وزیراعظم نے تقریباً 3,200 کروڑ روپے کی مالیت کے دو قومی شاہراہوں کے پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا۔ انہوں نے ندیا ضلع میں قومی شاہراہ 34 کے 66.7 کلو میٹر طویل برجاگولی، کرشن نگر سیکشن کی چارلائن کا افتتاح کیا اور شمالی 24 پرگنہ ضلع میں 17.6 کلومیٹر طویل باراسات - برجاگولی سیکشن کی چارلائن کا سنگ بنیاد رکھا۔ عہدیداروں نے کہا کہ ان پروجیکٹوں سے کولکاتہ اور سلی گوڑی کے درمیان ایک اہم رابطہ فراہم کرنے کی امید ہے، جس سے ریاست کے جنوبی اور شمالی حصوں میں تجارت، سیاحت اور اقتصادی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا۔ وزیر اعظم مودی نے بنگال کے اپنے دورے سے پہلے جمعہ کی شام کو ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں لکھا کہ مغربی بنگال کے لوگ مرکزی حکومت کے بہت سے عوام نواز اقدامات سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ ساتھ ہی وہ ہر شعبے میں ٹی ایم سی کی بدانتظامی کی وجہ سے نقصان اٹھا رہے ہیں۔ وزیراعظم نے لکھا کہ ٹی ایم سی کی لوٹ مار اور دھمکیاں تمام حدیں پار کرچکی ہیں۔ اسی لیے عوام کو بی جے پی سے امیدیں وابستہ ہیں۔ وزیراعظم کا دورہ ایک ایسے وقت میں آیا ہے جب ممتا بنرجی کی قیادت والی ترنمول کانگریس SIR کی مسلسل مخالفت کررہی ہے۔ ٹی ایم سی نے الزام لگایا کہ ایس آئی آر کے عمل کو جلدی کیا جارہا ہے اور اس کے نتیجے میں لوگوں کی ایک بڑی تعداد، خاص طور پر پناہ گزین ہندوؤں کو ووٹنگ کے حقوق سے محروم کیا جا سکتا ہے۔ ایس آئی آر ڈرافٹ نے مغربی بنگال کی ووٹرلسٹوں سے 5.8 ملین سے زیادہ ناموں کو ہٹادیا، جس سے ریاست کے ووٹر کی تعداد کم ہو کر 70.8 ملین رہ گئی۔

ایس آئی ٹی نے ستردھر کے 22 کروڑ روپے منجمد کردیئے

کولکاتا،20ردسمبر: (عوامی نیوز سروس) میسی کے دورہ بھارت کے مرکزی منتظم ستردھر دتہ بڑی مشکل میں پھنس گئے ہیں۔اس بار ریاستی حکومت کی طرف سے تشکیل دی گئی خصوصی تحقیقاتی ٹیم نے ان کے بھاری اثاثوں کو منجمد کردیا ہے۔ ذرائع کے مطابق ستردھر کے گھر کی تلاشی کے دوران ملی معلومات کی بنیاد پر ان کے اکاؤنٹ میں 22 کروڑ روپے منجمد کردیے گئے ہیں۔ واضح ہو کہ جمعہ کو بدھان نگر ساؤتھ تھانے کی پولس نے ستردھر کے رشڑا میں گھر کی تلاشی لی۔ تین منزلہ گھر میں ایک سوئمنگ پول اور فٹ بال کا میدان ہے۔ اس وقت گھر میں نوکرانی کے علاوہ کوئی نہیں تھا۔ اس سے بات کرنے کے علاوہ عالیشان گھر میں ہر کمرے کی تلاشی لی گئی۔ تفتیش کاروں کو شبہ ہے کہ میسی کے شو میں کالا دھن استعمال کیا گیا ہوگا۔ ذرائع کے مطابق جمعہ کو تلاشی کے بعد ایس آئی ٹی حکام نے بینک اور مختلف ٹرانزیکشن کھاتوں کی جانچ کی۔ اس کے بعد 25 کروڑ روپے ضبط کیے گئے۔ لیکن یہ واضح نہیں کیا گیا ہے کہ آیا اس میں ٹکٹ کے اخراجات کے لیے وصول کی گئی رقم شامل ہے یا اسپانسرز سے حاصل کی گئی رقم۔ غور طلب ہے کہ پولس پوچھ تاچھ کے دوران ستردھر پہلے بھی کئی دھماکہ خیز دعوے کرچکے ہیں۔ پہلے 150 لوگوں کو گراؤنڈ ایکسس کارڈ دیے گئے، بعد میں، بااثر لوگوں کے دباؤ پر، اس تعداد میں تین گنا اضافہ کرنا پڑا۔ ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ میسی کو ان کے دورہ بھارت کے لیے 89 کروڑ روپے دیے گئے اور 11 کروڑ روپے بھارتی حکومت کو ٹیکس کے طور پر دیے گئے۔ یعنی کل 100 کروڑ روپے خرچ ہوئے۔ اس میں سے کچھ رقم اسپانسرز سے آئی۔ باقی ٹکٹ بیچنے سے آئے۔ پولس نے ستردھر کے خلاف پہلے ہی دو مقدمات درج کرلیے ہیں۔

سردیوں کی دوپہر تقریباً 2 بجے شہر کو گھنی دھند نے ڈھانپ لیا، جس کی وجہ سے سنیچر کو کولکاتا کے میدان علاقے میں مشہور شہید مینار صاف نظروں سے غائب ہوگیا۔

کولکاتا: اتوار کو میراتھن، کئی سڑکیں دوپہر ایک بجے تک بند

کولکاتا،20ردسمبر: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میراتھن کے لیے اتوار کو کئی اہم سڑکیں کچھ وقت کے لیے بند رہیں گی، ٹریفک کو کنٹرول کیا جائے گا۔ اس کیلئے کولکاتا کے ٹریفک میں کئی بڑی تبدیلیاں اور پابندیاں جاری کی گئی ہیں۔ نتیجتاً اتوار کی صبح باہر نکلنے سے پہلے یہ ضرور دیکھ لیں کہ کن سڑکوں پر یہ پابندیاں ہیں۔ ان میں *ودیا ساگر سیتو، خضر پور روڈ، اے جے سی بوس روڈ اور جے ایل نہرو روڈ جیسی بڑی سڑکوں پر صبح 4 بجے سے دوپہر 1 بجے تک سامان کی گاڑیوں کے چلنے پر پابندی ہے۔ *لینن سرانی، اے جے سی بوس روڈ، پارک اسٹریٹ، بالی گنج سرکلر روڈ اور راش بہاری ایونیو سمیت کئی راستوں پر ٹرام خدمات صبح 5 بجے سے دوپہر 1 بجے تک بند رہیں گی۔ سڑکیں مکمل طور پر بند (صبح 4 سے دوپہر 1 بجے تک)۔ *ریڈ روڈ (20 دسمبر کو رات 11 بجے سے بند)۔ *میو روڈ، خیر پور روڈ، اسپتال روڈ، ڈفرن روڈ اور آؤٹرم روڈ۔ *کاسوارینا ایونیو اور کوئینز وے۔ *اے جے سی بوس روڈ (ایکسائیڈ کراسنگ سے ہیسٹنگ کراسنگ تک)۔ کنٹرول شدہ یا موڑ دی گئی سڑکیں (صبح 4 بجے سے)۔ *گڑیہ ہاٹ فلائی اوور: شمال کی طرف جانے والی ٹریفک کو فلائی اوور کے مشرقی حصے سے موڑ دیا جائے گا اور جنوب کی طرف جانے والی ٹریفک کو نچلی سڑک سے موڑ دیا جائے گا۔ *بالی گنج سرکلر روڈ: مشرق کی طرف جانے والی ٹریفک کو رچی روڈ کے راستے موڑ دیا جائے گا۔ *شرت بوس روڈ: جنوب کی طرف جانے والی ٹریفک کو دیش پریو پارک سے گڑیہ ہاٹ کراسنگ کی طرف گول پارک کی طرف موڑ دیا جاسکتا ہے۔ *ایس پی مکھرجی روڈ: جنوب کی طرف جانے والی ٹریفک کو ہزارہ موڑ یا راش بہاری کراسنگ کے راستے موڑ دیا جائے گا۔ بس اور منی بس کے روٹ میں تبدیلی۔ *بہالہ روٹ کی بسیں: ٹولی گنج سرکلر روڈ کے راستے سفر کریں گی۔ *ہوڑہ جانے والی بسیں: اے جے سی بوس روڈ سے، وہ ایس این بنرجی روڈ یا پارک سرکس سیون پوائنٹس لے سکتی ہیں۔ *ہاجرہ، ایسپلینیڈ، ہوڑہ جانے والی بسوں کو پرنس انور شاہ روڈ اور ڈی پی ایس روڈ کراسنگ کے ذریعے مشرق کی طرف موڑ دیا جائے گا۔ متبادل راستے؛ *سوینہو اسٹریٹ یا بونڈیل روڈ کے ذریعے گڑیہ ہاٹ کراسنگ کا استعمال کریں۔ *گڑیہ ہاٹ روڈ کی مغربی سمت میراتھن کے لیے استعمال کی جائے گی، اس لیے مشرقی جانب کو سفر کے لیے استعمال کرنا ہوگا۔

میسی معاملہ: سی بی آئی تحقیقات کا مطالبہ، فین کلب ممبر

کولکاتا،20ردسمبر: (عوامی نیوز سروس) سوروگنگولی نے کولکاتا میں ارجنٹینا فین کلب کے ممبر پر ہتک عزت کا الزام لگایا ہے۔ اب ملزم نے میڈیا کے سامنے بیان دیتے ہوئے کہا کہ سوروگنگولی کو یہ ثابت کرنا ہوگا کہ وہ میسی کیس میں ملوث نہیں ہیں، کہ ان کا ستردھر دتہ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ ارجنٹینا کے متنازعہ فین کلب کے ممبر نے سابق بھارتی کرکٹ کپتان کے خلاف سی بی آئی تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ سوربھ نے ان کا نام یووا بھارتی واقعہ سے جوڑ کر ان پر ہتک عزت کا الزام لگایا ہے۔ اتم ساہا نے کہا کہ اس کی سی بی آئی تحقیقات ہونے دیں۔ اگر سوربھ گنگولی کو لگتا ہے کہ وہ اس میں ملوث نہیں ہیں، ستردھر سے ان کا کوئی تعلق نہیں ہے، تو انہیں مجھ سے اتفاق کرنا چاہیے اور کہنا چاہیے کہ تحقیقات کرنا ٹھیک ہے۔ اور اگر تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ سوربھ گنگولی اس میں ملوث نہیں ہے، تو میں یہ بھی کہوں گا کہ میں نے جو کہا ہے وہ صحیح نہیں ہے اور جب میں نے کچھ کہا تو مجھے یاد نہیں ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ میں ارجنٹائن کے فٹ بال فین کلب کا ممبر ہوں، میسی میرے شہر میں آئے، میسی کی یہاں تذلیل ہوئی، کوئی بھی اس سے لطف اندوز نہیں ہوسکا، ہر کسی نے بہت زیادہ پیسے دیکر ٹکٹ خریدے، میرا سوال صرف یہ ہے کہ 150،100 کروڑ کی سرمایہ کاری کی رقم انہیں کس نے دی؟۔ اتم ساہا نے دعویٰ کیا کہ ارجنٹینا فٹ بال فین کلب کے اراکین کو اس دن تقریب میں مدعو نہ کرنے سے محروم رکھا گیا۔ اگر میں کل آئی پی ایل دیکھنے جاتا ہوں، اور سوربھ کو دیکھتا ہوں تو مجھے ان کے لیے پہلے کی طرح ہی احترام ہوگا۔ سوربھ گنگولی فٹ بال کے میدان میں میرے لیے کچھ خاص نہیں ہیں۔ کیونکہ ہم ارجنٹائن کے فٹ بال فین کلب ہیں، ہمیں وہاں سے مدعو نہیں کیا گیا تھا۔ میں ذاتی طور پر سمجھتا ہوں کہ ہماری قدر اس سے کہیں زیادہ ہے جو سوروگنگولی کو جانتے ہیں۔ اپنے خلاف سوربھ کے الزامات کے بارے میں اتم ساہا نے کہا کہ مجھے ایک خط ملا ہے، میں قانونی طور پر لڑوں گا اور اس خط کا قانونی طور پر جواب دوں گا۔ ہمارے جذبات کسی اور سے کم نہیں ہیں، اس معاملے میں ہمیں محروم رکھا گیا ہے، ہمیں کسی نے مدعو نہیں کیا، یہاں راجشری-شوبھاشری میدان میں اترے ہیں، اس دوران، جنہوں نے مجھے ایک بار بھی پانچ ہزار روپے کا ٹکٹ کے متعلق کچھ نہیں کہا۔ اس کا نتیجہ دیکھنے کے لیے پانچ ہزار روپے نہیں ملے۔ میرا یہ بیان ان تمام لوگوں کی طرف سے ہے جنہوں نے درد کا سامنا کیا ہے۔ سوربھ گنگولی پر طنز کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مجھے یہ دیکھنے کی ضرورت نہیں کہ سوربھ گنگولی کون ہے اور کون ہے لیکن میں پھر کہتا ہوں کہ اگر میں کل کرکٹ میچ دیکھنے جاؤں گا تو سوربھ گنگولی کو وہاں دیکھوں گا تو ان کی عزت ہوگی، کئی مشہور ستارے بھی بیرون ملک لائنوں میں کھڑے ہیں، وہ کبھی نہیں کہتے کہ میں راک اسٹینڈ ہوں، آپ سامنے آکر آٹوگراف دوں گا۔ غور طلب ہے کہ لیونل میسی 13 دسمبر کو یووا بھارتی اسپورٹس گراؤنڈ میں آئے تھے۔ اس تقریب میں شائقین ناراض ہوگئے تھے کیونکہ وہ شہر میں خواب 10LMK نہیں دیکھ پائے تھے۔ یووا بھارتی گراؤنڈ میں افراتفری مچ گئی۔ کوئی کھیت کا قالین اٹھائے گھر کی طرف روانہ ہوتا نظر آیا۔ ایک بار پھر کسی کو کھیت کے اندر سرکاری املاک کی توڑ پھوڑ کرتے دیکھا گیا۔ نہ صرف میدان میں بدامنی، بلکہ اس بدامنی کے شعلے میدان کے باہر بھی پھیل گئے۔ خاص طور پر سوشل میڈیا پر۔ میسی کو نہ دیکھنے پر ناراض کچھ لوگوں نے ریاستی وزراء، بیوروکریٹس اور انتظامیہ پر حملہ کیا۔ سی اے بی کے صدر اور ہندستانی کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان سوربھ گنگولی کو بھی ٹرول کا سامنا کرنا پڑا۔ اس کے بعد انہوں نے سوشل میڈیا پر ایک کے بعد ایک ہتک آمیز تبصرے پھیلانے کا الزام لگایا۔ اس نے لال بازار کے سائبر سیل میں شکایت بھی درج کرائی۔ اس کے ساتھ ہی تقریباً 50 کروڑ روپے کا ہتک عزت کا مقدمہ بھی دائر کیا گیا ہے۔ اور سوربھ گنگولی نے بنیادی طور پر کولکاتا میں ارجنٹینا فٹ بال فین کلب کے سربراہ اتم ساہا کے خلاف شکایت کی تھی۔

کولکاتا کے ارب پتی کو 25 کروڑ روپے کا سیکسٹورشن میل موصول، رشتہ داروں کی ہتک آمیز تصاویر پھیلانے کی دھمکی

کولکاتا،20ردسمبر: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کے ارب پتی کو 25 کروڑ روپے کا سیکسٹورشن میل ملا۔ رشتہ داروں کی ہتک آمیز تصاویر پھیلانے کی دھمکی دی گئی۔ واضح ہو کہ شہر میں مقیم ایک ارب پتی جو کہ تقریباً 14,300 کروڑ روپے کا مالک ہے، جس کی ہندستان بھر میں دکانیں ہیں، کومبینہ طور پر بٹ کوائن میں 25 کروڑ روپے کا مطالبہ کرنے والی سیکسٹورشن ای میل موصول ہوئی۔ بھیجنے والے نے دھمکی دی کہ مطالبہ پورا نہ ہونے کی صورت میں تاجر کی بیوی اور بیٹے کی فحش اور ہتک آمیز تصاویر اور ویڈیوز پھیلا دی جائیں گی۔ راجرہاٹ پولس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی گئی جس کے بعد مقدمہ درج کیا گیا۔ ابھی تک کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی۔ ویدک گاؤں میں تاجر کے دو بنگلوں کا انتظام کرنے والے ایک سینئر ملازم کی طرف سے درج کرائی گئی شکایت کے مطابق، پہلی دھمکی ای میل 15 دسمبر کو دوپہر کے قریب موصول ہوئی تھی۔ گمنام بھیجنے والے نے 24 گھنٹوں کے اندر ادائیگی کا مطالبہ کیا، اور خبردار کیا کہ تعمیل کرنے میں ناکامی سے تاجر کے خاندان کے افراد پر مشتمل قابل اعتراض مواد کی رہائی کو متحرک کیا جائے گا۔ ای میل میں مزید دھمکی دی گئی کہ ہراساں کرنے کی مسلسل مہم چلائی جائے گی۔ یہ کہا گیا تھا کہ اس طرح کا مواد ہر ہفتے کولکاتا میں کم از کم 250 بااثر افراد اور سرکاری حکام کو بھیجا جائے گا، جو 12 ہفتوں کی مدت میں ہر ہفتے 1,000 وصول کنندگان تک پہنچ جائے گا، اس طرح خاندان کو عوامی تذلیل، ذہنی صدمے، ساکھ کے نقصان، اور ناقابل تلافی سماجی نقصان کا سامنا کرنا پڑے گا۔ بھیجنے والے نے دعویٰ کیا کہ مواصلات اور ترسیل TOR نیٹ ورک کے ذریعے کی جائے گی۔ بھیجنے والے نے دعویٰ کیا کہ TOR نیٹ ورک کے استعمال سے انہیں گمنام رہنے اور پتہ لگانے سے بچنے میں مدد ملے گی۔ مزید زور دے کر کہا کہ قانون نافذ کرنے والے حکام ان کارروائیوں کا سراغ لگانے یا روکنے سے قاصر ہوں گے، واضح طور پر خوف اور زبردستی ادائیگی کا ارادہ رکھتے ہیں۔

پولس نے وضاحت کی کہ TOR یا دی اونین روئیٹر انٹرنیٹ ٹریفک کو دنیا بھر کے کمپیوٹرز میں متعدد انکرپٹڈ پرتوں کے ذریعے روٹ کرکے صارف کی شناخت کو چھپاتا ہے، جس سے ٹریس کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ یہ ویب سائٹس تک رسائی کو بھی قابل بناتا ہے، جو روایتی سرچ انجنوں کے ذریعہ ترتیب نہیں دی جاتی ہیں اور یہ ڈارک ویب کا حصہ ہیں۔ جبکہ ٹی او آر خود ہندستان میں قانونی ہے، اس کی گمنامی کا اکثر ہیکنگ، غیرقانونی ڈیٹا کی فروخت، اور بھتہ خوری جیسے جرائم کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ پتہ لگانے سے بچنے کے لیے عام طور پر کرپٹو کرنسی میں تاوان کا مطالبہ کیا جاتا ہے۔

پروٹون میل ایڈریس سے بھیجا گیا اور اسی طرح کے مطالبات پر مشتمل دوسری دھمکی ای میل، تاجر کے بیٹے کو موصول ہوئی، جس میں اس سے اپنے والد کو مطلع کرنے کو کہا گیا۔ دونوں ای میلز نے خبردار کیا کہ کوئی جواب یا بات چیت نہیں کی جائے گی۔ ذرائع نے بتایا کہ میل موصول ہونے کے فوراً بعد، تاجر نے کولکاتا اور بدھان نگر کے سینئر آئی پی ایس افسران کو فون کیا، جنہوں نے اسے فوری طور پر تحقیقات کا آغاز کرتے ہوئے مقامی پولس اسٹیشن میں شکایت درج کرنے کا مشورہ دیا۔ ایک افسر نے کہا کہ ہم تمام ممکنہ زاویوں کا جائزہ لے رہے ہیں، بشمول کوئی کاروباری دشمنی یا ذاتی جھگڑا جو جنسی استحصال کی میل سے منسلک ہوسکتا ہے۔ ٹی او آر نیٹ ورکس سے منسلک سرورز کا سراغ لگانا ایک چیلنجنگ ہے، لیکن ہماری سائبر ٹیم اس معاملے پر سرگرمی سے کام کررہی ہے۔ تحقیقات کو تیز کرنے کے لیے بین الاقوامی تعاون کی کوشش کی گئی ہے۔

سنیچر کو کولکاتا میں مغربی بنگال پردیش کانگریس کمیٹی کی طرف سے بلائی گئی آئین پڑھنے کے لیے لاکھوں کارکنان شرکت کرتے ہوئے۔

میسی کو اسٹیڈیم میں ہنگامہ آرائی پسند نہیں آئی: ستردھر دتہ

کولکاتا،20ردسمبر: (عوامی نیوز سروس) جب تک میسی یووا بھارتی اسٹیڈیم میں موجود تھے، ہر وقت بھیڑ نے انہیں گھیر رکھا تھا۔ صورتحال ایسی تھی کہ گیلری سے تماشائی مبینہ طور پر بھیڑ کی وجہ سے میسی کو ٹھیک سے نہیں دیکھ سکے۔ یووا بھارتی اسٹیڈیم میں چند لوگ برہم ہو کر ہنگامہ آرائی پر اتر آئے۔ جسے فٹ بال اسٹار خود یہ پسند نہیں کیا۔ میسی دورے کے مرکزی منتظم ستردھر دتہ نے ریاستی پولس کی خصوصی تفتیشی ٹیم (ایس آئی ٹی) کے سامنے یہ دعویٰ کیا ہے۔ واضح ہو کہ جمعہ کی رات ایس آئی ٹی کے ارکان نے ستردھر سے بات کی۔ افسران نے گرفتار مرکزی منتظم سے یووا بھارتی واقعہ کے بارے میں مختلف سوالات پوچھے۔ تفصیلات پوچھنے کے علاوہ میدان میں داخل ہونے کے لیے خصوصی کارڈ کا معاملہ بھی تفتیش کے دوران سامنے آیا۔ الزامات ہیں کہ میدان میں داخلے کیلئے کارڈز کی تعداد بعد میں بڑھا دی گئی۔ اس صورت میں سوتردھر سے پوچھا گیا کہ کس بنیاد پر یہ فیصلہ کیا گیا کہ کس کو میدان میں آنے کی اجازت دی جائے گی۔ ذرائع کے مطابق تفتیش کار جاننا چاہتے ہیں کہ بعد میں کارڈز کی تعداد کیوں بڑھائی گئی، کس کے حکم پر یہ اضافہ کیا گیا۔ ذرائع کا دعویٰ ہے کہ سیٹ کے ارکان نے سوتادرو سے یہ بھی پوچھا ہے کہ ابتدائی طور پر کتنے کارڈ کا بندوبست کیا گیا اور بعد میں کتنا اضافہ کیا گیا۔ خیال رہے کہ گزشتہ ہفتہ جب میسی یووا بھارتی اسٹیڈیم میں تھے، ایک بھیڑ نے انہیں ہر وقت گھیر رکھا تھا۔ صورتحال ایسی تھی کہ الزام لگایا گیا ہے کہ گیلری سے تماشائی بھیڑ کی وجہ سے میسی کو ٹھیک سے نہیں دیکھ سکے۔ یہیں سے ہنگامہ شروع ہوا۔ ذرائع کا یہ بھی کہنا ہے کہ میسی کو میدان میں موجود ہجوم پسند نہیں آیا، جو تقریباً لوگوں کے گلے لگنے تک پہنچ گیا۔ ستردھر نے سیٹ کے عہدیداروں کو یہ بات بتائی۔ قابل ذکر امر ی ہے کہ وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے یووا بھارتی واقعہ کی تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دی۔ اس کمیٹی میں ریاست کے چیف سکریٹری، ہوم سکریٹری اور ریٹائرڈ جسٹس اسیم کمار رائے شامل تھے۔ اس کمیٹی نے گزشتہ سوموار کی رات اپنی ابتدائی رپورٹ پیش کی۔ انکوائری کمیٹی نے اس رپورٹ میں ایک نشست کے قیام کی سفارش کی تھی۔ اس سفارش کے بعد ریاستی پولس نے گزشتہ منگل کو چار رکنی نشست تشکیل دی۔ اس چار رکنی نشست میں ریاستی پولس کے اے ڈی جی پیوش پانڈے، بیرک پور پولس کمشنر مرلی دھر، اے ڈی جی لا اینڈ آرڈر جاوید شمیم اور اے ڈی جی (جنوبی بنگال) سپر تیم سرکار شامل ہیں۔ دیگر افسران بھی ان کی مدد کے لیے موجود ہیں۔

ڈاکٹر ارشاد علی برکاتی اور ہومیو پیتھی کی کرشمہ سازیاں

DR. IRSHAAD ALI BARKAATI
(Multi Specialist)
9007186315 (phone number)
8013477572 (Whats number)
Email.. Drirshadali. b @gmail.com

Cure and Care
BF-19, Saltlake, Sector-1
Kwality More, C.A.P. Camp More, Kol-64
By Appointment
Tuesday & Thursday
5:30 p.m.to 6.30 p.m.

Murli Homoeo
A/2D Kyed Street, Room No. D&E
Kolkata - 700016
Visiting Hours :
Monday - 1:30 p.m. to 3:30 p.m.
Wednesday - 1:30 p.m. to 5:30 p.m.
Saturday - 12.30 p.m. to 3:30 p.m.
Ph & Whatsapp: 9836526600/9123670020

Aroma Medicos
119/A, Mahatma Gandhi Road, Kolkata - 700 007
Central Avenue & M. G. Road Crossing after 3 Buildings from crossing towards Sealdah
Phone: 033 22410653 / 033 22413309 / 8902117290
Every Sunday : 2 p.m. to 5 p.m.

Murli Homoeo Chemist
P-257/A, (C.I.T. Scheme-Vi.M), Kankurgachi,
Kolkata -700 054
Visiting Hours :
Every Saturday -5.30 p.m. to 7.30 p.m.
Ph. : 033 40069460 / 9903835244

Barkaati Raza Clinic
155, G.J.Khan Road, Kolkata - 700 039
Block -A, Nafis Apartment (Near Moon Star Hotel, Topsia)
Visiting Hours : Tues: 7 p.m. to 8 p.m.
Fri -9 p.m. to 11 p.m.
Sun -6.30 p.m. to 7.30 p.m.
Mob.: 9830572839 / 7278412064

The Homoeo International
H-43, Paharpur Road, Bharat Market, 1st Floor
Kolkata - 700 024, Visiting Hours
(Mond, Tues, Wed, Thurs, Sat & Sun)
8.30 p.m. to 10.30 p.m.

سوال : ڈاکٹر صاحب۔ موسم برسات کے گزرتے ہی ملریا اور ڈینگی پاؤں پھیلانے لگتے ہیں ۔ ہمارے کچھ علاقے میں ڈینگو پھیل رہا ہے۔لوگ میرے پاس دوا لینے آتے ہیں ، میں ہومیو پیتھی معالج ہوں۔مشورہ تفصیلات کے ساتھ کارآمد کے ساتھ دوا تحریر کریں۔ دستگیر خان، گوبند پور، نوادہ، بہار۔

جواب: فیلوی وائرس کی ایک قسم ہے اس مختلف سیروٹائٹ (خاندان ہیں) تو ایک خاندان کے وائرس میں مبتلا ہوکر صحت یاب ہوجائے گا۔ ہرگز مطلب نہیں ہوتا کہ ڈینگی کے دوسرے خاندان سے آپ کو قوت مدافعت حاصل ہوگی۔ یہ ایک مچھر Aedes کے ذریعے انسان سے انسان میں پھیلتا ہے۔ باہم معاشرہ فرد کسی استعمال شدہ سرنج، تھوک یا حاملہ سے بچے میں اس کی منتقلی نہ ہونے کے برابر ہے ۔ڈینگی کا مرض ۱۲۸ ممالک کو زیادہ متاثر کر رہا ہے۔ خصوصاً ٹروپیکل اینڈ سب ٹروپیکل دنیا میں ۳/ارب افراد کے نشانے پر ہیں یہ سالانہ دس سے چالیس کروڑ افراد کو متاثر کرتا ہے۔ پچھلے بیس سالوں میں ڈینگی کے مریضوں کے تعداد میں اضافہ خاصا ہوا ہے اور اس کی بڑی وجہ موسمیاتی تبدیلیاں ہیں۔ ان تبدیلیوں سے ڈینگی میں مبتلا ہونے والے ستر فیصد افراد کا تعلق ایشیا سے ہے جب کہ لاطینی امریکا، جیسے کہ پیرو وغیرہ میں بھی ڈینگی متاثرین کی خاصی تعداد موجود ہے، اس کا وائس مچھر کے ذریعہ جسم میں داخل ہونے کے بعد ے ست ۱۰ فیصد دن میں اپنی علامات جیسے بخار، جسم میں درد، سردی لگنا آنکھوں میں درد، جوڑوں اور جسم میں درد وغیرہ ظاہر کرتا ہے ۔ متاثرہ افراد میں سے ایک بڑی تعداد کو تو ڈینگی کا حملکے پا پتہ ہی نہیں چلتا یہ تقریباً ۲۰ فیصد افراد متاثرہ میں بکار کے ساتھ Pleteless بھی کم ہوجاتے ہیں، بہت ہی کم افراد میں خونی ڈینگی ہوتا ہے۔ جس میں پلیٹلٹس بہت زیادہ تعداد میں گر جاتے ہیں اور جسم کے مختلف حصوں سے خون رسنے لگتا ہے جب کہ بلڈ پریشر بھی انتہائی کم ہوجاتا ہے۔ بیشتر مریض ایک ہفتے میں صحت یاب ہوجاتے ہیں تاہم چند مریضوں میں مختلف پیچیدگیوں کے سبب یہ دورانیہ بڑھ بھی سکتا ہے۔ خصوصاً شوگر کے مریضوں میں بڑی عمر کے افراد اور حاملہ خواتین میں پے چیدگیاں زیادہ دیکھنے میں آتی ہیں۔ ڈینگی نہ صرف پلیٹلیٹس کم کرتا ہے بلکہ کئی کیسز میں جگر، گردے لبلبلے اور دماغ کو بھی متاثر کرتا ہے۔ وہ تمام بیماریاں جن میں بخار، جسم میں درد کے ساتھ ہوتا ہے اور پلیٹلیٹس کم ہوجاتے ہیں جیسے ملیریا، ٹائیفائیڈ، چکن گونیا، ڈینگی سے ہونے والی پیچیدگیوں میں نمونیا، خون کی شدید قلت، ہیپاٹائٹس، آنکھوں کی سوزش، گردن توڑ بخار، ٹانگوں اور بازوؤں کا کام چھوڑ دینا، دماغ کی شریان کا پھٹنا اور جسم کے مختلف حصوں سے خون کا بہنا شامل ہیں۔ حاملہ خواتین بھی پیچیدگیاں زیادہ دیکھی جاسکتی ہیں۔زیادہ تر سپورٹ شپ علاج کیا جاتا ہے جیسے بخار اور درد کی ادویہ اس دوران خوب پانی پینا اور آرام کرنا چاہئے۔ پلیٹلیٹس گرنے کا مطلب یہ نہیں ہوتا ہے کہ مرض خراب ہوجائے گا۔ عموماً پلیٹلیٹس اس وقت لگانے جائیں جب کسی جگہ سے خون رس رہا ہو یا تعداد ۱۰ ہزار سے کم ہوجائے کیوں کہ پلیٹلیس لگوانے سے فائدے کے بجائے نقصان بھی ہوسکتا ہے۔ سب سے اہم امر مریضوں کا بلڈ پریشر اور اس میں پانی کی کمی یا زیادتی کو مانیٹر کرنا ہوتا ہے۔ ڈینگی میں شرح اموات ۲ء۵ سے بہت کم ہے۔ پلیٹلیٹس کے ساتھ اگر ALT اور AST بہت زیادہ ہوں تو یہ بیماری کا خطرہ بڑھنے کی طرف اشارہ ہے۔ اس طرح اگر بلڈ پریشر گرنے کے ساتھ Elitimes بڑھ جائے تگو یہ بھی خطرناک صورت ہوسکتی ہے۔ وقت کے ساتھ ساتھ پوری دنیا میں ڈینگی سے اموات کی شرح میں خاصی کمی آئی ہے ۔اس کی وجہ بر وقت پیچیدگیوں کی تشخیص اور علاج ہے۔ بدقسمتی سے زیادہ تر اموات ایشیا میں دیکھی جاتی ہیں۔ اس ضمن میں سب سے اہم کام تو مچھروں کی افزائش کو روکنا ہے اور کاٹنے سے بچنا ہے۔ مچھروں کے خاتمے کے لئے اسپرے کرنا چاہئے ۔ یاد رہے کہ اسپرے کا خاص وقت شام یا علی الصباح ہوتا ہے۔ گھروں اور اپنے علاقوں میں کسی جگہ پانی جمع ہونے نہ دیں۔

سوال :ڈاکٹر صاحب۔ میں آرہ کالج کی ایک معلمہ ہوں۔ چھوٹا سا سوال باول کینسر پر دو چار لائن اور فالج کیا ہے؟ لے کر آگئی ہوں ۔ مضمون اور دوا لکھیں۔ مدیحہ فاطمہ، آرہ۔ بہار

جواب :ایک نئی تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ وہ خواتین جو زیادہ مقدار میں الٹر پروسیسڈ غذائیں کھاتی ہیں ان میں باول کینسر کی علامات ظاہر ہونے کے خطرات بڑھ جاتے ہیں ۔ تحقیق میں معلوم ہوا کہ وہ خواتین جو باقاعدگی کے ساتھ بھر پور مقدار میں الٹرا پروسیسڈ غذائیں کھاتی ہیں ان کے باول کے بڑھنے کے (جو کہ غیر کینسر زدہ ہوتے ہیں) کے خطرات واضح طور پر زیادہ ہوتے ہیں جو کہ طویل وقت میں کینسر کا روپ دھار سکتے ہیں ۔ پاما اونکولوجی میں شائع ہونے والی تحقیق میں ماہرین کا کہنا تھا کہ تحقیق بتاتی ہے کہ کس طرح غذا باول میں ابتدائی تبدیلیوں کو متاثر کر سکتی ہے۔ تحقیق میں انہوں نے اوسطاً ۴۵ برس کی ۲۹ ہزار ۱۰۵ خواتین کی نگرانی کی اور ہر چار برس میں فوڈ سروے کئے۔ سروے میں معلوم ہوا کہ وہ خواتین جو باقاعدگی کے ساتھ یہ غذائیں کھاتی ہیں ان میں غذا نہ کھانے والی خواتین کے مقابلے میں غیر نقصاندہ رسولی ایڈنوما بننے کے امکانات ۴۵ فیصد زیادہ تھے۔ ڈاکٹر سدھیر سرمانے کہا، فالج صرف بزرگوں تک محدود نہیں ہے۔ نوجوانوں میں بھی اس کا خطرہ بڑھ گیا ہے ۔ فالج کے تقریباً ۱۵ سے ۲۰ فیصد کیس ۴۰ سال سے کم عمر کے لوگوں میں ہوتے ہیں۔ اگر لوگ احتیاط کریں تو ۸۰ فیصد کیسز میں جانیں بچائی جاسکتی ہیں۔ ڈاکٹر سدھیر شرما نے وضاحت کی کہ بلڈ پریشر، موٹاپا، ذیابیطس اور تمباکو نوشی جیسے عوامل فالج کی اہم وجوہات ہیں۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ جن لوگوں کو بلڈ پریشر کا مسئلہ ہے وہ باقاعدگی سے چیک اپ کروائیں اور باقاعدگی سے ادویات لیں، بلڈ پریشر کو کنٹرول میں رکھنے سے فالج کا خطرہ ۴۰ فیصد تک کم ہوسکتا ہے۔ ڈاکٹر سدھیر نے وضاحت کی کہ فالج کی علامات اچانک ظاہر ہوتی ہیں جیسے کہ چہرے کا بگاڑ، بولنے میں دشواری، یا دھندلا پن، اور ایک بازو یا ٹانگ میں کمزوری، ان علامات کی نشاندہی کرنے کے لئے ڈاکٹر سدھیر FAST فارمولا استعمال کرنے کا مشورہ دیتے ہیں۔ چہرہ مسخ ہوجاتا ہے۔ ایک بازو اٹھانے میں دشواری، بولنے میں دشواری، فوراً اسپتال لے جائیں۔ اسٹروک کی دو قسمیں ہیں بلاک اسٹروک دماغ کی رگ بند ہوجاتی ہے۔ تقریباً ۸۰ فیصد معاملات میں ہوتا ہے اگر پہلے تین گھنٹوں مین علاج شروع کر دیا جائے تو مریض ٹھیک ہوسکتا ہے اور زیادہ خطرناک ہوتا ہے۔ ڈاکٹر سدھیر شرما نے بتایا باقاعدگی سے ہیلتھ چیک پا، بلڈ پریشر اور شوگر لیول کنٹرول کرنا، سگریٹ نوشی اور شراب نوشی سے پرہیز باقاعدگی سے ورزش، اور متوازن خوراک سے فالج کے خطرے کو کم کریں۔ ۴۰ سے ۸۰ فیصد کم کیا جاسکتا ہے ۔انہوں نے مزید کہا کہ ایک بار فالج کا حملہ ہونے کے بعد دوسرے فالج کا خطرہ دوگنا ہوجاتا ہے ۔ اس لئے مریضوں کو انتہائی احتیاط کا مظاہرہ کرنا چاہئے۔ اپنے خاندانوں اور برادریوں میں فالج کی علامات اور علاج کے بارے میں بیداری پھیلائی تاکہ بر وقت علاج فراہم کرایا جاسکے اور کئی جانیں بچائی جاسکتی ہیں۔

سوال :ڈاکٹر صاحب۔اسلام علیکم۔ میں خوبصورت اور جاذب نظر ہوں ۔ پہلے پہل میں دبلی پتلی اور چنچل تھی ۔ ان دنوں میں کافی موٹی اور فربہ دکھتی ہوں جس کی وجہ سے مجھے بہت سی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ میں چاہتی ہوں کہ موٹاپا سے بچنے کے لئے اور موٹاپا کم کرنے کے لئے کچھ مفید باتیں تحریر فرمائیں اور دوا بھی لکھیں۔ دلکش ناز، البیڑیا۔

جواب :یوں تو مرد ہو یا خواتین مٹاپا کوئی اچھی چیز نہیں لیکن دیکھا یہ گیا ہے کہ خواتین میں فربہی کے امکانات زیادہ پائے جاتے ہیں، اس کی بہت سی وجوہات ہوسکتی ہیں مگر ان میں بنیادی وجہ خواتین کا عموماً پیدل نہ چلنا اور کھلی ہوا مین چہل قدمی نہ کرنا ہے۔ اگر خواتین گھر کے کام کاج کے علاوہ صرف ۳۰ سے ۳۵ منٹ روزانہ پیدل چلنے کی عادت ڈالیں تو اپنے زائد وزن اور فربہی پر قابو پاسکتی ہیں۔ دراصل ہمارے خواتین کو گھر میں بھی ورزش کرن کی سہولت نہیں ہوتی اور وہ اپنی صحت صحیح طور پر برقرار نہیں رکھ پاتیں۔ چنانچہ اکثر خواتین میں مٹاپا اور جسم میں بھدا پن ہوجاتا ہے۔ بعض جگہ تو تنگ گھروں اور فلیٹوں میں اتنی گنجائش ہی نہیں رہتی کہ ٹھیک طرح چلا پھرا بھی جاسکے۔ جدید تحقیق کی روشنی میں اندازہ لگایا گیا ہے کہ گھر کے کام کاج کے دوران خواتین کا چلنا پرھان ان کی صحت کے لئے ناکافی ہے۔ اس کے علاوہ وہ گھر کے کاموں میں اکثر الجھن اور ذہنی دباؤ کا شکار رہتی ہیں جو بجائے خود ان کی ایک مضر صحت کیفیت ہے۔ نیز خواتین گھر میں جتنے کام کرتی ہیں وہ زیادہ تر ایک ہی جگہ بیٹھ کر یا کھڑے ہوکر کرتی ہیں۔ مثلاً سلائی، کڑھائی، کھانا پکانا، برتن مانجھنا وغیرہ۔ جہاں سہولت ہے وہاں کپڑے واشنگ مشین سے دھل جاتے ہیں ۔ ٹی وی اور وی سی آر گھر میں ہے تو بعض خواتین آٹھ آٹھ گھنٹے ٹی وی دیکھتی رہتی ہیں ۔ ورنہ تین گھنٹے مسلسل ایک ہی جگہ بیٹھ کر فلم تو ضرور ہی دیکھتی ہیں۔ اس طرح چلنے پھرنے کا کوئی موقع ہی نہیں مل پاتا ۔ جس کے باعث وہ کئی امراض میں مبتلا ہوجاتی ہیں۔ ان میں ذیابیطس، ہائی پریشر، گٹھیا، جوڑوں کا ورم، وغیرہ ایسی بیماریاں ہیں جو زیادہ تر مٹاپے اور ایک جگہ بیٹھے رہنے سے پیدا ہوسکتی ہیں ان کے علاوہ پیٹ اور دل کی بیماریاں بھی لاحق ہوسکتی ہیں۔ ان بیماریوں سے بچنے کے لئے ضرورت اس بات کی ہے کہ ہماری خواتین علی الصباح یا شام کو کام کاج سے فارغ ہوکر ۳۰ منٹ پیدل چل لیا کریں۔ تو وہ اپنا وزن کم کرکے زیادہ چربی پیدا کرکے اپنے جسم کو قدرتی حسن اور خوبصورتی میں بدل سکتی ہیں۔ باقاعدگی سے پیدل چلنے سے ۴ سے ۶ ماہ کے اندر بڑے خوشگوار اثرات صحت پر مرتب ہوں گے ۔ جسمانی اعضاء میں خوبصورتی اور عضلات میں قوت کا احساس پیدا ہونے لگے گا۔ اور اس کے ساتھ ہی ذہنی تناؤ بھی کم ہوگی۔ لیکن یہ احتیاط رکھی جائے کہ ورزش کے ساتھ نمک، شکر اور چکنائی میں اضافہ نہیں ہونا چاہئے بلکہ غذا میں ان کی کمی ضروری ہے۔ جدید تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ جو لوگ ورزش کرتے ہیں ان کی عمریں ورزش نہ کرنے والوں سے زیادہ ہوتی ہیں۔ ورزش کرنے والے اور پیدل چلنے والے افراد میں دل کی بیماریاں بہت کم ہوتی ہیں۔ امراض قلب کے ایک ماہر کے بقول پیدل چلنے کے فائدوں کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ اگر ایک شخص ہفتہ میں ۹ میل چل لیتا ہے تو ہوا ایک ایسے شخص کی بہ نسبت جو ہفتہ میں صرف تین میل چلتا ہے امراض قلب کے عارضے میں یہ بدیر مبتلا ہوسکتا ہے۔ ہمارے یہاں خواتین چلنے پھرنے کو زیادہ اہمیت نہیں دیتیں ۔ بلکہ تھوڑا بہت چلنے پر تھکن اور اکثر سانس پھولنے کی شکایت کرتی ہیں ۔ دراصل ان کی یہ شکایت بھی پیدل نہ چلنے کی بنا پر پیدا ہوتی ہے۔ اگر خواتین اپنی قوت ارادی کو کام میں لاتے ہوئے پیدل چلنے یا صبح چہل قدمی کی عادت ڈالیں اور کم از کم ۳۰ منٹ چہل قدمی کریں جس میں ابتدا میں ایک دو فرلانگ بعد میں رفتہ رفتہ ایک میل پیدل چلنے کی روزانہ عادت ڈالیں تو بہت جلد نہ صرف تھکن کے احساس پر قابو پالیں گے بلکہ بہت سی بیماریوں سے خود کو بچالیں گی اور صحت کے احساس سے سرشار ہوں گی۔

پولیس میگا ہیلتھ کیمپ

(نورالاسلام خان): ہفتہ کو مغربی بنگال پولیس ویلفیئر کمیٹی میں ویسٹ میڈنی پور ڈسٹرکٹ پولیس ویلفیئر کمیٹی کی پہل اور ویسٹ میڈنی پور پولیس لائنز میں مغربی میڈنی پور ضلع محکمہ صحت کی ترغیب سے ایک بڑے ہیلتھ چیک اپ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ ہیلتھ چیک اپ کیمپ کا افتتاح مہمان خصوصی پالش چندر ڈھلی (آئی پی ایس) نے کیا۔ سیکورٹی آفیسر مغربی مدنی پور، مغربی بنگال پولیس ویلفیئر کمیٹی کے کنوینر بچیتش راوت، مغربی مدنی پور ضلع کے سی ایم او ایچ شری سومیا شنکر سارنگی، پنکی دت، ایڈیشنل ایس پی (ہیڈ کیو) موجود تھے۔ مغربی بنگال پولیس ویلفیئر کمیٹی کے دیگر مرکزی قائدین بھی موجود تھے۔ اس میگا ہیلتھ چیک اپ کیمپ میں متعدد پولیس اہلکاروں، ریٹائرڈ پولیس اہلکاروں اور ان کے اہل خانہ نے مختلف طبی معائنہ کرایا اور اس کیمپ کو کامیاب بنایا۔

مولوی علاؤالدین جیبی فاؤنڈیشن میں محفل خوش رنگ کی جانب سے خواجہ احمد حسین کو جوہر غازی پوری ایوارڈ سے نوازا گیا

ہوڑہ: (پریس ریلیز) کبھی ارمانوں کی گلیاں سجائی جاتی ہیں تو کبھی خواہشات کے بغیر حریم دل میں خوشیوں کی قندیلیں روشن ہوجاتی ہیں۔ ایسا ہی کچھ خوشیوں کے پل بروز جمعہ تکیہ پاڑہ کی جیبی منزل میں قائم مولوی علاؤالدین جیبی فاؤنڈیشن میں مغربی بنگال کی مشہور و معروف شخصیت جناب خواجہ احمد حسین اور حیدر آباد سے تشریف لانے والے ادیب جناب مختار احمد فردین کی آمد ہوئی۔ بعد نماز جمعہ دو بجے دن فاؤنڈیشن میں ادارہ محفل خوش رنگ کے روح رواں محمد افضل خان نے جناب خواجہ احمد حسین ، جناب مختار فردین، جناب مخدوم ارشد جیبی اور ارمان عالم ارمان جیبی کو شانہ زیب پیش کیا نیز محفل خوش رنگ کی جانب سے جناب مخدوم ارشد جیبی کے ہاتھوں سے خواجہ احمد حسین نے جوہر غازی پوری ایواڈ قبول کیا۔ محمد افضل خان نے اپنے ڈراموں اور افسانوں کا مجموعہ ،، نیا آگ کا دریا ،، سبھوں کو پیش کیا۔ مخدوم ارشد جیبی نے اپنا مطلعوں کا مجموعہ ،، چراغ ہدف ،، خواجہ احمد حسین کی خدمت میں پیش کیا۔ دونوں مہمانوں نے فاؤنڈیشن میں پہلی بار آنے پر خوشی کا اظہار کیا۔ خواجہ احمد حسین نے اعزاز حاصل کرنے پر محمد افضل خان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ میں اس لائق نہیں، تاہم آپ کے خلوص کا احسان مند ہوں۔ وہ مخدوم ارشد کی خوش اخلاقی سے متاثر ہوکر کہا کہ میں اس خانقاہی ادیب سے قلبی انسیت رکھتا ہوں میری دعا ہے کہ ان کی فکری پرواز کی شہرت مغربی بنگال سے باہر پہنچے۔ مختار فردین نے کہا کہ مولوی علاؤالدین جیبی فاؤنڈیشن ایک ماڈرن خانقاہ ہے جہاں خانقاہی مزاج کے ساتھ ادبی ذوق وشوق بھی دیکھنے کو ملا۔ محمد افضل خان کے خلوص اور ان کے ادبی جنون کی بھر پور ستائش کی۔ بعد ازاں مختار فردین کی صدارت میں ایک مختصر شعری نشست ہوئی۔ جس میں خواجہ احمد حسین ،ارمان عالم ارمان جیبی اور مخدوم ارشد جیبی نے غزل کے اشعار سنائے۔ حاضرین میں زین العابدین ،شہاب الدین جیبی ،نثار الدین جیبی ،شہنواز عالم ، معین نقشبندی ، مظہر امام کے نام قابل ذکر ہیں۔ محمد افضل خان نے مہمانوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے پروگرام کے اختتام کا اعلان کیا۔ مظہر امام جیبی کا پرتکلف ظہرانہ بھی شاندار رہا۔

ہم غنڈہ گردی میں نہیں جمہوریہ پر یقین رکھتے ہیں: امیت گپتا

کولکاتا: (ساجد پرویز) جب ہم بھاٹ پارہ آئیں گے تو بی جے پی لیڈر بھی محفوظ رہیں گے۔ ہم غنڈہ گردی پر یقین نہیں رکھتے۔ ہم ایک جمہوریہ پر یقین رکھتے ہیں۔ دم دم تنظیمی ضلع ترنمول ہندی سیل اور سی آئی سی کے صدر امیت گپتا نے بھاٹ پاڑہ میں منعقدہ ایک پروگرام کے دوران بی جے پی لیڈر کے بیان پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے یہ بات کہی۔ مسٹر گپتا کی قیادت میں، کانکی ناڑہ میں 12 ویں اسٹریٹ ریلوے سائڈنگ کے قریب کمبل تقسیم کرنے کی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ اس اجتماع میں ہزاروں مقامی لوگوں نے شرکت کی جہاں تقریباً 700 ضرورت مندوں میں کمبل تقسیم کیے گئے۔ ممتا کے سپاہی بھگوان جیسے لوگوں کے ساتھ کھڑے ہیں۔ مسٹر گپتا نے کہا کہ کچھ پارٹیاں بہار کی کوئل کی طرح آتی اور جاتی ہیں۔ ایسی پارٹیوں کے لیڈر ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان تفرقہ پیدا کرنے کا کام کرتے ہیں۔ اس کے بعد، وہ غائب ہو جاتے ہیں، باقی سال کیلئے ناقابل شناخت، ہماری لیڈر ممتا بنرجی کے سپاہی سال کے 365 دن نہ تو سورج دیکھتے ہیں نہ سایہ، ہر وقت دیوتاؤں کی طرح عوام کے ساتھ کھڑے رہتے ہیں۔ بھاٹ پاڑہ میں تبدیلی کی ضرورت ہے۔ ارجن سنگھ 2001 سے یہاں پر قابض ہیں۔ 24 سال تک حکومت کرنے کے باوجود بھاٹ پاڑہ اب بھی پڑوسی اسمبلی حلقوں سے بہت پیچھے ہے۔ اس لیے اس حلقہ میں تبدیلی ضروری ہے۔ آنے والے دنوں میں، ممتا بنرجی کے امیدوار بھاٹ پارہ میں جیتیں گے اور بھاٹ پاڑہ کو آگے بڑھائیں گے۔ سیواشرے کیمپ 5 سے بیرک پور تک ، مسٹر گپتا نے کہا کہ ہمارے عوامی لیڈر ابھیشیک بنرجی کے حلقہ میں سیواشریا کیمپ کو بڑی کامیابی ملی۔ بیرک پور میں 5 جنوری اور بھاٹ پاڑہ میں 10 سے 13 جنوری تک کیمپ لگائے جائیں گے۔ یہ کیمپس سبز سنگھا، کنٹا پکور اور گولکھر میں رکن پارلیمنٹ پارتھا بھومک کی قیادت میں منعقد ہوں گے۔ اس موقع پر مہمانوں کی حیثیت سے مغربی بنگال اسٹوڈنٹس کونسل راجیہ سبھا کے صدر ترنکور بھٹاچاریہ، بھاٹ پاڑہ میونسپلٹی کے وائس چیئرمین دیوجیوتی گھوش، سی آئی سی نور جمال، کونسلر للن چودھری، سوریپ چٹرجی، سیما منڈل، کے کے مشرا، دھیرج ساو، امیت ساو، راج کمار ساو، مانو ساو، منور ساو، منور ساو اور دیگر موجود تھے۔ یادو، رام پرکاش چودھری، راکیش یادو اور آکاش ساہا وغیرہ موجود تھے۔

صفحہ اول کا بقیہ

ادارہ تعلیم القرآن میں کلکتہ جمعیت کی پیر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کیلئے دعائیہ مجلس

ظل الرحمٰن عارف جنرل سکریٹری جمعیت علماء کلکتہ 18 دسمبر دفتر جمعیت علماء کلکتہ ادارہ تعلیم القرآن گارڈن ریچ مٹیا برج میں جمعیت علماء کلکتہ کی جانب سے حضرت پیر ذوالفقار صاحب نقشبندی علیہ الرحمہ والرضوان کہ ایصال ثواب کے لیے ایک پروگرام کا انعقاد عمل میں آیا واضح ہو کہ پیر صاحب کے وفات حسرت آیات کی خبر جس وقت پیر صاحب کے مرید خاص جمعیت علماء کلکتہ کے صدر حافظ عبدالرزاق نقشبندی کے موبائل میں آء اس وقت کلکتہ جمعیت کی میٹنگ چل رہی تھی اور صدر محترم اس میٹنگ میں موجود تھے انہوں نے تصدیق کے بعد حاضرین علمائے کرام اور ذمہ داران جمعیت سے قرآن پاک کی مخصوص سورتوں کی تلاوت کی گزارش کی اور حضرت پیر صاحب نور اللہ مرقدہ کے ایصال ثواب اور مغفرت کی دعا فرمائی آج 18 دسمبر 2025 بروز جمعرات صبح نو بجے سے ادارہ تعلیم القرآن میں قرآن پاک کی تلاوت اور ذکرواذکار کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر آج کے پروگرام کے صدر محترم حافظ عبدالرزاق صاحب نقشبندی مجددی نے حضرت سے اپنے تعلقات کا خصوصی تذکرہ فرماتے ہوئے حضرت کی عادات آپ کی نرم مزاجی اور عنایتوں کا تفصیلی تذکرہ فرمایا تقریباً سوا گھنٹے کے بیان میں بہت تفصیل کے ساتھ حضرت سے متعلق بہت سی باتیں بیان فرمائیں اور سنت وشریعت سے آپ کے بے انتہا لگاؤ کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ سنتوں کا خصوصی اہتمام فرماتے اس موقع پر حضرت مولانا حسن خلیل اللہ مظاہری امام وخطیب بارک ملا مسجد حضرت مولانا معظم علی ندوی قاسمی امام خطیب مدینہ مسجد تکیہ پارہ محترم حافظ دانش صاحب مولانا امام الدین قاسمی ہورہ جناب تاج محمد تاج صاحب حاجی افضل صاحب حافظ نعیم صاحب استاد دارالقرآن مدرسہ عثمانیہ حاجی زکی صدیقی صاحب الفلاح دینی سینٹر اس کے علاوہ مولانا زکریا مظاہری صاحب قاری عبدالقادر صاحب قاری حذیفہ صاحب قاری حکیم صاحب اور دیگر علماء کرام وحفاظ عظام کی بڑی تعداد اس پروگرام میں شریک رہی تمام حاضرین نے حضرت کی وفات کو موت العالم موت العالم کا مصداق قرار دیتے ہوئے فرمایا کہ امت ایک روحانی سائے سے محروم ہوگئی حضرت کا اس دار فانی سے تشریف لے جانا صرف حضرت کے خانوادے یا اس سلسلے سے جڑے ہوئے سالکین کا نقصان نہیں بلکہ پوری ملت اسلامیہ کا نقصان ہے اللہ تبارک وتعالی سے دعا ہے کہ اللہ تعالی حضرت کی بال بال مغفرت فرمائے اور ان کے خانوادے کو اور حضرت کے مریدین ومتوسلین کو صبر جمیل عطا فرمائے حضرت کے مشن اور حضرت کی فکروں پر کام کرنے کی توفیق اور سعادت مرحمت فرمائے (مشرف علی قاسمی صدر جمعیت علماء گارڈن ریچ بانی وناظم ادارہ تعلیم القرآن ٹرسٹ)

بقیہ: آسام: راجدھانی ایکسپریس

بریک لگانے کی کوشش کی، تاہم ٹرین کی رفتار اور فاصلہ کم ہونے کے باعث تصادم کو ٹالا نہ جاسکا۔ حادثہ شمال مشرقی سرحدی ریلوے کے لمڈنگ ڈویژن میں پیش آیا، جو گوہاٹی سے تقریباً 126 کلومیٹر دور واقع ہے۔ حادثے کے بعد ریلوے کی ریسکیو ٹیمیں اور اعلیٰ حکام فوری طور پر جائے حادثہ کی طرف روانہ ہوگئے۔ پٹری سے ڈبوں کے اترنے اور ہاتھیوں کی لاشیں پٹری پر پڑی ہونے کے باعث بالائی آسام اور شمال مشرق کے دیگر علاقوں کے لیے ریل خدمات عارضی طور پر متاثر ہوئیں۔ کئی ٹرینوں کو متبادل یو پی لائن کے ذریعے ڈائیورٹ کیا گیا ہے۔ ریلوے حکام کے مطابق متاثرہ ڈبوں کے مسافروں کو عارضی طور پر ٹرین کے دیگر ڈبوں میں دستیاب خالی برتھوں پر منتقل کر دیا گیا ہے۔ خراب ڈبوں کو الگ کرنے کے بعد ٹرین کو گوہاٹی کی جانب روانہ کر دیا گیا۔ گوہاٹی پہنچنے پر متاثرہ مسافروں کے لیے اضافی ڈبے جوڑے جائیں گے، جس کے بعد ٹرین اپنی آگے کی مسافت دوبارہ شروع کرے گی۔

دوسری جانب حادثے کے مقام پر پٹری کی مرمت اور صفائی کا کام جاری ہے، جبکہ جنگلی حیات اور ریلوے کے محکمے اس بات کی جانچ کر رہے ہیں کہ ہاتھی اس علاقے میں کیسے پہنچے اور مستقبل میں ایسے حادثات سے کیسے بچا جاسکتا ہے۔

بقیہ: حکومت نے منریگا پر

روزگار کے قانونی حق کی ضمانت تھا، جسے کمزور کر دیا گیا ہے۔

سونیا گاندھی نے یاد دلایا کہ تقریباً 20 برس قبل ڈاکٹر منموہن سنگھ کی قیادت میں پارلیمنٹ نے منریگا قانون کو اتفاق رائے سے منظور کیا تھا۔ ان کے مطابق یہ ایک انقلابی قدم تھا جس سے کروڑوں دیہی خاندانوں کو فائدہ پہنچا، نقل مکانی میں کمی آئی، گرام پنچایتوں کو طاقت ملی اور مہاتما گاندھی کے گرام سوراج کے تصور کو عملی شکل دینے کی سمت مضبوط پیش رفت ہوئی۔

انہوں نے کہا کہ گزشتہ 11 برسوں میں موجودہ حکومت نے منریگا کو کمزور کرنے کی مسلسل کوششیں کیں، حالانکہ کووِڈ کے مشکل دور میں یہی قانون غریب طبقے کے لیے سہارا ثابت ہوا۔ سونیا گاندھی کے مطابق افسوسناک پہلو یہ ہے کہ حال ہی میں نہ صرف منریگا سے مہاتما گاندھی کا نام ہٹا دیا گیا بلکہ قانون کی ساخت اور طریقہ کار کو بھی بغیر کسی وسیع مشاورت، بحث یا اپوزیشن کو اعتماد میں لیے یکطرفہ طور پر بدل دیا گیا۔

ویڈیو پیغام میں انہوں نے کہا کہ اب یہ فیصلہ دہلی میں بیٹھ کر کیا جائے گا کہ کس کو، کہاں، کتنا اور کس طرح روزگار ملے گا، جو زمینی حقیقت سے مطابقت نہیں رکھتا۔ ان کے بقول منریگا کو لانے اور نافذ کرنے میں کانگریس کا کردار ضرور تھا مگر یہ کبھی پارٹی مفاد کی اسکیم نہیں رہی، بلکہ ملک اور عوام کے مفاد سے جڑی ایک جامع پالیسی تھی۔ سونیا گاندھی نے کہا کہ اس قانون کو کمزور کر کے حکومت نے کروڑوں کسانوں، مزدوروں اور دیہی غریبوں کے مفادات پر ضرب لگائی ہے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ اس 'کالے قانون' (وکست بھارت جی رام جی) کے خلاف کانگریس بھر پور جدوجہد کرے گی۔ آخر میں انہوں نے کہا کہ جیسے 20 برس قبل غریبوں کے روزگار کے حق کے لیے آواز اٹھائی تھی، ویسے ہی آج بھی وہ اس جدوجہد کے لیے پُرعزم ہیں اور پارٹی کے تمام قائدین وکارکن عوام کے ساتھ کھڑے ہیں۔

سردی میں اضافے سے لوگوں کی زندگی مشکل ہوئی

ضلعی انتظامیہ کی جانب سے تمام چوک چوراہوں پر الاؤ کا انتظام

بہارشریف (مرشد دسنوی) ضلع بھر میں بڑھتی ہوئی سردی اور شدید سردی کی لہر کے پیش نظر کندن کمار، ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، نالندہ کی ہدایت کے مطابق ضلع ڈیزاسٹر مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے زیر اہتمام تمام زونل افسران نے مختلف بڑے چوراہوں، بس اسٹینڈ، ریلوے اسٹیشنوں اور دیگر عوامی مقامات پر الاؤ کے لیے مناسب انتظامات کیے ہیں۔ اس انتظام کا بنیادی مقصد عام لوگوں بالخصوص غریبوں، ناداروں، بزرگوں اور ضرورت مندوں کو سخت سردی سے نجات دلانا ہے۔ تمام زونل افسروں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ بون فائر انتظامات کی باقاعدگی سے نگرانی کریں اور ضرورت کے مطابق ایندھن کی دستیابی کو یقینی بنائیں، تاکہ عوام کو کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے ایک حصے کے طور پر نالندہ ضلع انتظامیہ سردی کی لہروں کو روکنے کے اقدامات کی مسلسل نگرانی کر رہی ہے اور ضرورت پڑنے پر اضافی اقدامات کرے گی۔

سردی نے اپنی رفتار پکڑ لی ہے۔ اس دوران پچھوا (مغربی) ہواؤں نے کپکپی اور ٹھٹھن میں مسلسل اضافہ کر دیا ہے۔ لوگ گرم کپڑوں اور بجلی کے آلات کے ذریعے خود کو گرم رکھنے کی مسلسل کوشش کر رہے ہیں۔ جگہ جگہ نجی طور پر کیے گئے الاؤ کے انتظامات لوگوں کو تھوڑی راحت پہنچا رہے تھے۔ یہ صورتحال صبح سے ہی برقرار رہی اور اس دوران لوگ دن بھر دھوپ کے لیے ترستے رہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق جمعہ کے روز زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 15.5 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا، جو کہ معمول سے تقریباً 7.1 ڈگری کم ہے۔ اس سے قبل سال 2019 میں آج ہی کے دن درجہ حرارت 15.5 ڈگری ریکارڈ کیا گیا تھا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق آج کا دن اس سال کا سب سے ٹھنڈا دن رہا۔ کم سے کم درجہ حرارت بھی 11 ڈگری سیلسی س ریکارڈ کیا گیا۔

انجلی کو وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے دیا تقرری نامہ

چھپرہ: بلاک کے پرساگڑھ گاؤں کی بیٹی انجلی نے بہار اسٹیٹ پاور ہولڈنگ کمپنی لمیٹڈ میں منتخب ہو کر اپنے خاندان، گاؤں اور علاقے کا نام روشن کیا ہے۔ انجلی نے اپنی پہلی کوشش میں کلرک کا امتحان نہ صرف پاس کیا بلکہ لڑکیوں کے زمرے میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کر ٹاپ بھی کیا ہے۔ انجلی کماری پرساگڑھ بازار کے باشندہ رام جی پرساد کشواہا کی پوتی اور گیان پرکاش کشواہا کی بیٹی ہیں۔ اس کی کامیابی سے گاؤں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ اس کے اہل خانہ اور گاؤں والے اسے مبارکباد دے رہے ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ انجلی کے والد گیان پرکاش کشواہا پرساگڑھ بازار میں فوٹو اسٹوڈیو چلاتے ہیں۔ پٹنہ کے ودیوت بھون میں منعقدہ ایک تقریب کے دوران انجلی کو وزیر اعلیٰ نتیش کمار اور نائب وزیر اعلیٰ وجے کمار سنہا و سمراٹ چودھری نے بالترتیب تقرری نامہ پیش کیا۔ انجلی نے اپنی کامیابی کا سہرا والدین کو دیتے ہوئے کہا کہ انہوں نے گھر میں ہی باقاعدگی سے مطالعہ کیا۔ اس دوران وہ والدین کے تعاون اور رہنمائی سے یہ مقام حاصل کرنے میں کامیاب ہوئیں۔ انجلی کی کامیابی علاقے کے دیگر طلباء کے لیے ایک مثال ہے۔

مظفر پور: رشوت لیتے کلرک گرفتار

پٹنہ (اے این بی) مظفر پور ضلع کے موتی پور زونل آفس میں جمعہ کو تحقیقاتی بیورو کی ٹیم نے بڑی کارروائی کرتے ہوئے ایک زونل کلرک کو رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھ گرفتار کیا ہے۔ گرفتار کلرک کی شناخت شیام چندر کشور کے طور پر کی گئی ہے۔ موصولہ معلومات کے مطابق کلرک شیام چندر کشور نے لینڈ پوزیشن سرٹیفکیٹ (ایل پی سی) بنانے کے بدلے ایک درخواست گزار سے آٹھ ہزار روپے رشوت کا مطالبہ کیا تھا۔ رشوت کے مطالبے سے پریشان متاثرہ نے اس کی شکایت پٹنہ واقع نگرانی محکمے سے کی، جس کے بعد محکمے نے معاملے کی جانچ کے لیے ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی۔ منصوبے کے تحت جمعہ کو جیسے ہی متاثرہ نے زونل آفس میں کلرک کو رشوت کی طے شدہ رقم دی، نگرانی ٹیم نے موقع پر ہی اسے رنگے ہاتھ گرفتار کر لیا۔ کارروائی کے بعد پورے دفتر میں ہلچل مچ گئی۔ فی الحال نگرانی تحقیقاتی بیورو کی ٹیم ملزم کلرک سے سرکٹ ہاؤس میں گہری پوچھ گچھ کر رہی ہے۔

سڑک حادثے میں ڈی ایس پی سمیت 4 پولیس اہلکار زخمی

بھبھوا (اے این بی) کیمور ضلع کے موہنیاں تھانہ علاقے کے تحت دادر گاؤں کے پاس ہوئے سڑک حادثے میں بھبھوا ہیڈ کوارٹر کے ڈی ایس پی گجیندر کمار سمیت چار پولیس اہلکار زخمی ہو گئے۔ تمام پولیس اہلکار راجدھانی پٹنہ سے بولیرو گاڑی سے بھبھوا لوٹ رہے تھے کہ اسی وقت مخالف سمت سے آ رہے ایک تیز رفتار ٹرک نے ٹکر مار دی۔ حادثے میں کرائم سیکشن کے انسپکٹر راجیش کمار، ڈرائیور راجیو کمار اور پولیس اہلکار کرن کمار بھی زخمی ہو گئے۔ تمام زخمیوں کو فوری طور پر موہنیاں سب ڈویژنل اسپتال میں داخل کرایا گیا جہاں ابتدائی علاج کے بعد ڈاکٹر وندھیہ چل سنگھ نے بہتر علاج کے لئے ٹراما سینٹر وارانسی ریفر کر دیا ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی کیمور کے ایس پی ہری موہن شکل موقع پر پہنچے اور صورتحال کا جائزہ لیا۔ حادثے کے بعد ٹرک ڈرائیور گاڑی سمیت فرار ہو گیا جس کی تلاش میں پولیس مسلسل چھاپہ ماری کر رہی ہے۔

منریگا کے نام کی تبدیلی بدنیتی پر مبنی: ندیم انصاری

چھپرہ: بہار پردیش کانگریس کمیٹی کے ترجمان ندیم انصاری نے کہا کہ منریگا سے بابائے قوم مہاتما گاندھی کا نام ہٹانا بدقسمتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی اور آر ایس ایس ہمیشہ گاندھی جی کے نظریات کے خلاف رہے ہیں اور گاندھی جی کے قاتل ناتھورام کے نظریات کی حمایت کرتے رہے ہیں۔ حکومت منریگا کا نام بدل کر گاندھی جی کی توہین کر رہی ہے۔ انصاری نے اعداد و شمار کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ 2020-21 میں 31.97 لاکھ خاندانوں کو منریگا کے تحت کام ملا ہے۔ 2025-26 میں 12 دسمبر تک صرف 6.74 لاکھ خاندانوں کو کام ملا۔ 2020-21 میں منریگا کارکنوں کو سال میں اوسطاً 52 دن کام ملا۔ 2025-26 میں یہ تعداد سال میں 36 دن رہ گئی ہے۔ 2020-21 میں 11.19 کروڑ کارکنوں کو منریگا کے تحت کام ملا۔ 12 دسمبر 2025-26 تک یہ تعداد گھٹ کر 6.25 کروڑ رہ گئی تھی۔ اس کا مطلب ہے کہ اب تک 5 کروڑ کارکنوں کو کم کام ملا ہے۔ منریگا کا نام ہی نہیں بلکہ اس کے بنیادی ڈھانچے کو بھی ختم کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ جہاں 40 فیصد بوجھ ریاستی حکومتوں پر ڈالا گیا ہے۔ وہیں کارکنوں کے مفادات کو بھی نظر انداز کیا جا رہا ہے۔ دیہی مزدوروں کو روزگار کی ضمانت دینے کے لیے طویل غور و خوض کے بعد منریگا تشکیل دیا گیا تھا۔ اس ترمیم سے روزگار کے بہت سے مواقع ختم ہو جائیں گے۔ کانگریس پارٹی ہر سطح پر اس کی مخالفت کرے گی اور غریب مزدوروں کے حقوق اور ان کے حقوق کی وکالت کرتی رہے گی۔

ڈی ایم کی صدارت میں ایس سی/ایس ٹی نگرانی کمیٹی کی میٹنگ

بہارشریف (مرشد دسنوی) درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل (مظالم کی روک تھام) ایکٹ 1989 کے تحت تشکیل دی گئی ضلعی سطح کی چوکسی اور نگرانی کمیٹی کی میٹنگ اور ضلع سطح کی چوکسی اور مانیٹرنگ کمیٹی جو کہ امتناع کے تحت تشکیل دی گئی ہے۔ کلکٹریٹ نالندہ میں کندن کمار، ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، نالندہ کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں دونوں ایکٹ کے تحت ضلع میں درج مقدمات کا جائزہ لیا گیا۔ ضلع مجسٹریٹ نے متعلقہ عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل سے متعلق معاملات میں فوری اور منصفانہ کارروائی کو یقینی بنائیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ متاثرین کو تمام سرکاری امداد اور معاوضہ بروقت فراہم کیا جائے۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نے کہا کہ انسداد مظالم ایکٹ کے تحت درج مقدمات کی تفتیش کی پیش رفت پر مسلسل نظر رکھی جا رہی ہے اور قصورواروں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔ حساس معاملات میں خصوصی چوکسی اختیار کرنے کی بھی ہدایات دی گئیں۔ دستی صفائی کرنے والوں اور ان کی بحالی ایکٹ 2013 کے تحت ضلع میں دستی صفائی کی صورتحال کا جائزہ لیا گیا۔ اگر ایسی سرگرمیاں پائی جائیں تو ملوث افراد کی بحالی کے لیے مناسب انتظامات کیے جائیں اور غلطی کرنے والے آجروں کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے۔ اجلاس میں یہ بھی ہدایت کی گئی کہ بحالی اسکیموں کے تحت اہل افراد کو سکل ڈویلپمنٹ، سیلف ایمپلائمنٹ اور دیگر سرکاری سکیموں سے منسلک کیا جائے تاکہ وہ باعزت روزی کما سکیں۔ ضلع بہبود افسر، نالندہ نے بتایا کہ درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل (مظالم کی روک تھام) ایکٹ کے تحت، اس مالی سال میں 162 مستفیدین کو پہلی قسط اور 418 مستفیدین کو دوسری قسط کے طور پر کل 519.47 لاکھ روپے تقسیم کیے گئے ہیں۔ ایکٹ کے تحت ضلع میں کل 64 پنشنرز کو ماہانہ پنشن دی جا رہی ہے۔ اس موقع پر پولیس سپرنٹنڈنٹ، نالندہ، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (میونسپل)، نالندہ، ڈسٹرکٹ ویلفیئر آفیسر، نالندہ، اسپیشل پبلک پراسیکیوٹر، درج فہرست ذات اور درج فہرست قبائل (مظالم کی روک تھام) ایکٹ، ضلع نالندہ، اسٹیشن ہیڈ، درج فہرست ذات اور درج فہرست قبائل کے افسران اور دیگر میٹنگ میں موجود تھے۔

بہار یونیورسٹی کے پروفیسر سید آل ظفر کے اعزاز میں الوداعیہ

مظفرپور (پریس ریلیز) محنت کرنے والے کبھی ناکام نہیں ہوتے ہیں۔ سنجیدہ مطالعہ اور ایماندارانہ محنت سے ہی کامیابی ملتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید آل ظفر صدر شعبۂ اردو بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر بہار یونیورسٹی مظفرپور نے شعبہ میں منعقدہ الوداعیہ تقریب کی صدارت فرماتے ہوئے کیا۔ الوداعیہ تقریب کا اہتمام ایم اے سیشن 2024-26 کے طلبا کی طرف سے کیا گیا تھا۔ اس موقع پر سابق صدر شعبۂ اردو پروفیسر حامد علی خاں نے طلبا کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ یہاں سے فراغت کے بعد آپ کی ذمہ داریاں مزید بڑھ جائیں گی۔ اگر آپ نے وقت کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے اپنے مستقبل کی فکر ایمانداری سی کی تو کامیابی آپ کا مقدر ہوگی۔ انھوں نے اپنے تدریسی تجربات کا ذکر کرتے ہوئے زوال پذیر تعلیمی اور تحقیقی معیار پر افسوس کا اظہار کیا لیکن ساتھ ہی یہ امید بھی ظاہر کی کہ نئی نسل ہی آنے والے دور کا بہتر مستقبل طے کرے گی۔ شعبہ کے استاد ڈاکٹر محمد امان اللہ نے بھی ایم اے 2023-25 کے فارغین کو ان کے بہتر مستقبل کے لیے دعائیں اور نیک خواہشات پیش کیں۔ پروگرام کا آغاز شعبہ کے طالب علم فرمان الہدیٰ کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ صوفیہ ناز نے حمد، حسن آرا اور آفرین جہاں نے نعتیہ کلام پیش کیے۔ نور سلیمہ، چاندنی خاتون، شبستاں پروین، عفت جہاں اور آسماں پروین نے الوداعیہ نظمیں پیش کیں۔ اس موقع پر شعر و سخن کی بزم بھی آراستہ ہوئی جس میں عذرا نسیم، آسماں یاسمین، فرمان الہدیٰ، عفت جہاں، شمائل آفرین، زینب یاسمین، مریم خاتون اور شبانہ خاتون نے غزلیں اور منظوم کلام سنائے۔ زینب یاسمین، شمائل آفرین، شبانہ خاتون، شبستاں پروین، ذوفشاں فاطمہ، شگفتہ شاہین، ثانیہ پروین اور غلام غوث نے اپنے تاثرات پیش کیے۔ طلبا نے شعبہ میں گزارے ہوئے ایام کو اپنی زندگی کا ایک اہم موڑ قرار دیا۔ انھوں نے شعبہ کے اساتذہ کی تدریسی خدمات، مشفقانہ رویے اور سرپرستی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ شعبہ اردو کی یادیں ہمارے دلوں میں ہمیشہ محفوظ رہیں گی۔ طلبا نے اس بات کا عہد کیا کہ وہ محنت اور ایمانداری کے ساتھ اپنا تعلیمی سفر جاری رکھیں گے۔ فرمان الہدیٰ کے شکریہ کے ساتھ یہ الوداعیہ پروگرام ختم ہوا۔

اطہر حسین کی بیوہ کو معاوضہ اور نوکری دینے کا مطالبہ

بہارشریف (اے این بی) AIPWA ضلعی کمیٹی نے بہارشریف کے کمرالدین گنج میں سی

پی آئی (ایم ایل) کے ضلعی دفتر میں میٹنگ کی اور اس متکبر حکومت کو سبق سکھانے کا فیصلہ کیا، جو بھاری اکثریت سے منتخب ہوئی تھی۔ غریبوں کے لیے نوکریاں نہیں، بلڈوزر ہیں۔ الیکشن کمیشن کی ملی بھگت سے بننے والی حکومت امیروں کے ساتھ مل کر غریبوں کو دھوکہ دے رہی ہے۔ یہ ایک روپے میں اڈانی کو 1050 ایکڑ زمین دے سکتا ہے جبکہ سالوں سے وہاں رہنے والے غریبوں کو بے رحمی سے اکھاڑ سکتا ہے۔ بہار میں قانون کی حکمرانی نہیں ہے بلکہ مجرم سر چڑھ کر بول رہے ہیں۔ نوادہ کے بھٹہ گاؤں میں کپڑوں کے ایک ہاکر محمد اطہر حسین کو قتل کر دیا گیا اور اس کے خلاف چوری کا مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ چوروں نے اے آئی پی ڈبلیو اے کی ضلع سکریٹری رینو دیوی کی بھینس چوری کر لی اور پولیس کو بے حال چھوڑ کر فرار ہو گئے۔ AIPWA کی بہن کی مہم 3 سے 9 جنوری تک جاری رہے گی، ساوتری بائی پھولے اور فاطمہ شیخ کے یوم پیدائش پر میٹنگ منعقد کی گئی تھی۔ اس میٹنگ میں ریاستی نائب صدر ساوتری گپتا، ضلع صدر گرجا دیوی، ضلع سکریٹری رینو دیوی، نائب صدر مینا دیوی، جوائنٹ سکریٹری رنگی دیوی، وسنتی دیوی، دارونا دیوی، چنتا دیوی اور سی پی آئی (ایم ایل) کے ضلع سکریٹری سریندر رام نے شرکت کی۔

پپو یادو نے پورنیہ ہوائی اڈے کے تعلق سے میمورنڈم سونپا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) ایم پی پپو یادو نے شہری ہوابازی کی وزارت کے سکریٹری سے ملاقات کی تاکہ پورنیہ کو ہوائی رابطہ کا ایک نیا مرکز بنانے پر تبادلہ خیال کیا جا سکے۔ ایک تفصیلی میمورنڈم پیش کیا، جس میں ATR خدمات اور UDAN کی توسیع کا مطالبہ کیا گیا۔ پورنیہ، بہار: ایم پی راجیش رنجن، جسے پپو یادو کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، نے پورنیہ لوک سبھا حلقہ کو ہوائی رابطے کے لیے ایک مضبوط اور پائیدار مرکز کے طور پر ترقی دینے کے لیے ایک اہم پہل کی ہے۔ دہلی میں، انہوں نے حکومت ہند کی شہری ہوابازی کی وزارت کے سکریٹری جناب سمیر کمار سنہا سے ملاقات کی اور دو تفصیلی خطوط پیش کیے، جس میں پورنیہ ہوائی اڈے سے نئی فلائٹ خدمات شروع کرنے، موجودہ خدمات کو جاری رکھنے اور UDAN اسکیم کی توسیع کا پرزور مطالبہ کیا گیا۔ اپنے خط میں، ایم پی پپو یادو نے خاص طور پر پورنیہ-پٹنہ اور پورنیہ-رانچی روٹس پر اے ٹی آر طیاروں کی باقاعدہ کارروائیوں کو جلد شروع کرنے کی درخواست کی۔ انہوں نے کہا کہ پورنیہ بہار کا ایک سرحدی ضلع ہے اور ایک انتہائی اہم ضلع ہے، جہاں کے لوگ موجودہ فضائی خدمات سے مستفید ہو رہے ہیں۔ اس سے نہ صرف نقل و حمل میں سہولت ہوئی ہے بلکہ کاروبار، تعلیم، طبی اور انتظامی سرگرمیوں کو بھی ایک نئی تحریک ملی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ پورنیا کے جغرافیائی محل وقوع، مسافروں کی مسلسل بڑھتی ہوئی تعداد اور سیمانچل-کوسی خطے کی ضروریات کو دیکھتے ہوئے، پٹنہ اور رانچی جیسی قریبی ریاستوں کے دارالحکومتوں کے ساتھ براہ راست ہوائی رابطہ وقت کی ضرورت بن گیا ہے۔ اگر اے ٹی آر طیارے ان راستوں پر کام کرنا شروع کر دیں تو شمال مشرقی بہار، سیمانچل اور کوسی خطہ کے لاکھوں لوگوں کو براہ راست فائدہ پہنچے گا۔ UDAN اسکیم کے تحت خدمات کو شامل کرنے کی درخواست پپو یادو نے یہ بھی مطالبہ کیا کہ مجوزہ پورنیہ-پٹنہ اور پورنیا-رانچی اے ٹی آر خدمات کو حکومت ہند کی علاقائی رابطہ اسکیم UDAN کے تحت شامل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ UDAN کے تحت شمولیت سستی ہوائی کرایوں کو یقینی بنائے گی اور عام شہری کے لیے ہوائی سفر کو حقیقی معنوں میں قابل رسائی بنائے گی۔ مزید برآں، یہ ان راستوں کو اقتصادی طور پر پائیدار بنائے گا۔ پورنیہ-باگڈوگرا-گوہاٹی روٹ کی ضرورت ہے۔ اپنے خط میں ایم پی نے پورنیہ باگڈوگرا گوہاٹی روٹ پر اے ٹی آر طیارہ خدمات متعارف کرانے کی ضرورت کا بھی اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ راستہ بہار، شمالی بنگال، سکم اور شمال مشرقی ہندوستان کو جوڑنے کے لیے انتہائی اہم ہے۔ اس راستے کے کھلنے سے نہ صرف سیاحت کو فروغ ملے گا بلکہ کاروباری اور سماجی روابط بھی مضبوط ہوں گے۔ ایک اور خط میں، ایم پی پپو یادو نے شہری ہوابازی کی وزارت کو مطلع کیا کہ پورنیا سے ہوائی خدمات کی حالیہ بحالی سے علاقے کے لوگوں میں جوش اور امید پیدا ہوئی ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ اس جوش کو برقرار رکھنے کے لیے خدمات کی توسیع اور پائیداری ضروری ہے۔ انہوں نے جن اہم راستوں کو باقاعدہ فضائی خدمات کی ضرورت کے طور پر اجاگر کیا ان میں شامل ہیں۔

پاٹلی پترا یونیورسٹی میں یوگا سینٹر کا افتتاح

بہارشریف (مرشد دسنوی) پاٹلی پترا یونیورسٹی انٹرن شپ پروگرام کو لاگو کرنے کے لیے طلباء کو تربیت دینے کے لیے ایس یو کالج کے شمال میں واقع بدھ لائبریری کیمپس میں ہفتے کے روز یوگا ٹریننگ سینٹر کا افتتاح کیا گیا۔ گیان دیپ چیریٹیبل ٹرسٹ ہنرمند یوگا انسٹرکٹرز کے ذریعے کالج کے

طلباء کو پرانایام، مراقبہ اور آسنوں کی باقاعدہ تربیت فراہم کرے گا۔ افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سماجی کارکن آشوتوش کمار مانب نے کہا کہ اس طرح کے پروگرام طلباء کو عملی تجربہ اور نئے ہنر سیکھنے کا تجسس فراہم کرتے ہیں، جس سے انہیں اپنا کیریئر بنانے میں مدد ملتی ہے۔ پاٹلی پترا یونیورسٹی کے علاوہ بہت سی یونیورسٹیاں اب UGC کی ہدایت پر عمل کرتے ہوئے، انڈر گریجویٹ طلباء کے لیے انٹرن شپ کو لازمی بنا رہی ہیں۔ ڈائریکٹر ستیم کمار، سونی کماری، وکاس کمار چندراونشی، گڈو کمار اور یوگا چاریہ ڈاکٹر سنجے سبھی نے کہا کہ یہ پروگرام طلباء کو کتابوں میں سیکھے گئے علم کو عملی جامہ پہنانے اور اپنی زندگیوں کو بہتر بنانے میں مدد کرتا ہے۔ اس قسم کی تربیت نہ صرف جسمانی ورزش کو بہتر بناتی ہے بلکہ خود اعتمادی کو بھی بڑھاتی ہے، جس سے نوجوان کسی بھی کام کے لیے آسانی سے تیاری کر سکتے ہیں۔ اس سے پہلے پروگرام کا باقاعدہ افتتاح سماجی کارکن ڈاکٹر آشوتوش کمار مانب، ڈاکٹر سمراٹ کمار، ڈاکٹر سندیپا اندرا، اور ڈاکٹر پنکی کماری نے مشترکہ طور پر شمع روشن کر کیا۔ شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے یوگا ٹریننگ سنٹر میں شامل ہونے پر زور دیا۔

خصوصی ریونیو کیمپ میں 4.79 کروڑ روپے وصول

سمستی پور (اے این بی) نگر نگم (میونسپل کارپوریشن) کی جانب سے شہر کے منتخب 12 وارڈوں میں لگائے گئے خصوصی ریونیو کیمپوں کے ذریعے 10 دسمبر تک مجموعی طور پر 4 کروڑ 79 لاکھ روپے وصول کیے گئے۔ یہ رقم بقایا پراپرٹی ٹیکس (ہولڈنگ ٹیکس) کی مد میں جمع ہوئی ہے۔ اس مہم کے دوران شہر کے مختلف وارڈوں کے کل 6430 ٹیکس دہندگان نے اپنے واجبات یکمشت جمع کرائے اور حکومت کی جانب سے بقایا رقم پر دی جانے والی مکمل سود کی معافی کا فائدہ اٹھایا۔ وارڈ نمبر 20 اور 47 کے کسی بھی بقایادار نے اس سنہری موقع کا فائدہ نہیں اٹھایا۔ ان دونوں وارڈوں سے وصولی صفر رہی، یعنی خصوصی کیمپ میں ایک بھی ٹیکس دہندہ شامل نہیں ہوا۔ میونسپل کارپوریشن کے ٹیکس داروغہ بھوپیندر کمار سنگھ نے بتایا کہ وارڈ نمبر 1، 2، 7، 8، 17، 18، 19، 31، 37، 41، 42 اور 46 سے بھی ریونیو کی وصولی انتہائی کم رہی۔ حکومت کی اس چھوٹ کی ایک ماہ تک وسیع تشہیر کی گئی تھی، اس کے باوجود کئی مکان مالکان نے اس پر توجہ نہیں دی۔ انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ وارڈوں میں ترقیاتی کاموں کے لیے فنڈز کی فراہمی وہاں سے ہونے والی پراپرٹی ٹیکس کی وصولی کے تناسب سے کی جاتی ہے۔ ایسی صورت میں، اپنے وارڈ کی ترقی کی رفتار کو بڑھانے کے لیے ٹیکس دہندگان کی یہ ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ وقت پر اپنے واجبات جمع کرائیں۔

مقامی مصنوعات کے فروغ سے ملک کی معیشت مضبوط ہوگی: کھیمکا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) ''سودیشی اپنا سنکلپ ابھیان کے تحت بھارتیہ جنتا پارٹی نے پورنیہ شہر کے پولی ٹیکنک چوک میں گھر گھر جا کر بیداری مہم کا انعقاد کیا۔ رکن اسمبلی وجے کھیمکا نے بی جے پی کارکنوں کے ساتھ مہم میں حصہ لیا۔ مارچ کے دوران کارکنوں نے مقامی باشندوں سے بات چیت کی، ان پر زور دیا کہ وہ مقامی مصنوعات کو اپنائیں اور مہم کی کامیابی کو یقینی بنانے کے لیے ہینڈ بل کتابچے اور اسٹیکرز تقسیم کیے گئے۔ سودیشی بیداری مہم کا انعقاد رام نگر میں سبھاش چندر بوس میموریل سے پولی ٹیکنک چوک تک اور پورنیہ ریلوے اسٹیشن کے شانی مندر سے خوشکی باغ ہاٹ تک کیا گیا۔ ایم ایل اے وجے کھیمکا نے اس موقع پر کہا کہ سودیشی کو اپناتے ہوئے ہم سب ایک ترقی یافتہ اور خود انحصار ہندوستان کے عہد میں حصہ لیتے ہیں۔ دیسی اشیا کے استعمال سے ملکی معیشت مضبوط ہوگی اور مقامی پیداوار کو فروغ ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قابل قیادت میں ہندوستان دنیا کی چوتھی سب سے بڑی معیشت بن گیا ہے اور تیزی سے تیسری بڑی معیشت بننے کی طرف بڑھ رہا ہے۔ مودی کی قیادت میں ہندوستان کی ساکھ عالمی سطح پر بڑھی ہے اور دنیا اسے امید کی نگاہ سے دیکھ رہی ہے۔ ایم ایل اے نے کہا کہ وزیر اعظم کا واضح پیغام ہے "مقامی آواز بنائیں اور مقامی کو عالمی بنائیں"۔ اس کے لیے ملک کے ہر شہری کا تعاون ضروری ہے۔ آج ملک، ریاست اور پورنیہ کے بازاروں میں دیسی مصنوعات دستیاب ہیں، ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم زیادہ سے زیادہ دیسی مصنوعات کا استعمال کریں۔ انہوں نے عام لوگوں سے اپیل کی کہ وہ دیسی مصنوعات کو ہر گھر تک پہنچانے میں تعاون کریں، تاکہ ہندوستان تیزی سے ترقی یافتہ ہندوستان کے ہدف کی طرف بڑھ سکے۔ بی جے پی لیڈران سنجے مشرا، راجکمار یادو، امیت مہاتو، امیت گپتا، انوپما جھا، روپیش شرما، جتیندر منڈل، رنجیت پاسوان، پشپا رائے، سمن شرما، کوشلیا دیوی، پون ساہنی، دیویندر شرما، منا ٹھاکر، دیپی سین، شمبھو منڈل، نوال جادوی کے پروگرام میں بڑی تعداد میں کارکنان موجود تھے۔

مختلف حادثے میں 2 افراد کی موت

بہارشریف: نالندہ ضلع کے مختلف مقامات پر دو افسوسناک واقعات میں دو افراد کی موت ہو گئی جس سے ان کے اہل خانہ میں افراتفری پھیل گئی۔ پہلا واقعہ تھانہ لہری کی حدود میں رام چندر پور واقع بازار سمیتی گیٹ کے قریب پیش آیا جہاں نامعلوم گاڑی کی ٹکر سے نوجوان جاں بحق ہو گیا۔ مرنے والے کی شناخت دھرمیندر شرما (29) کے طور پر کی گئی ہے جو سوہ سرائے تھانہ علاقہ کے بڑی پہاڑی منصور نگر محلہ کے رہائشی سریش شرما کے بیٹے ہیں۔ اہل خانہ کے مطابق دھرمیندر جمعرات کی شام پیدل جا رہے تھے کہ اسی درمیان بازار سمیتی گیٹ کے قریب نامعلوم گاڑی نے اسے ٹکر مار دی جس سے وہ شدید طور پر زخمی ہو گئے۔ مقامی لوگوں کی مدد سے انہیں بہار شریف ماڈل ہسپتال میں داخل کرایا گیا۔ ابتدائی طبی امداد کے بعد انہیں بہتر علاج کے لیے پاواپوری بھیجا گیا پھر وہاں سے پھر پٹنہ ریفر کر دیا گیا۔ پٹنہ میں علاج کے دوران ہفتے کے روز اہل صبح ان کی موت ہو گئی۔ موت کی اطلاع ملتے ہی تھانہ لہری کی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ دوسرا واقعہ ہلسار ریلوے اسٹیشن کے قریب پیش آیا جہاں ہفتے کے روز ایک شخص ٹرین کی زد میں آ کر ہلاک ہو گیا۔ متوفی کی شناخت 45 سالہ راجو کمار کے طور پر کی گئی ہے جو بھٹ بیگھہ گاؤں کے رہائشی رتو راج کے بیٹے ہیں۔ اہل خانہ نے بتایا کہ راجو کمار جمعہ کے روز شام گھر سے نکلا تھا لیکن ہفتے کی صبح انہیں اطلاع ملی کہ وہ ٹرین کی زد میں آ کر ہلاک ہو گیا ہے۔ اطلاع ملنے کے بعد پولیس نے لاش کو اپنی تحویل میں لے کر بہارشریف ماڈل صدر ہسپتال بھجوا دیا، جہاں پوسٹ مارٹم کے بعد لاش لواحقین کے حوالے کر دی گئی۔ فی الحال پولیس دونوں معاملات میں ضروری قانونی طریقہ کار مکمل کر رہی ہے اور مزید کارروائی میں مصروف ہے۔ ادھر بھوجپور ضلع کے چندی تھانہ علاقے کے تحت بھگوت پور گاؤں میں جمعہ کی رات دیر گئے جو کچھ ہوا، اس نے قانون، وردی اور سیکورٹی کو ایک تباہ کن دھچکا پہنچایا۔ جھارکھنڈ پولیس میں تعینات ایک کانسٹیبل، جو سکون کی تلاش میں چھٹی پر گھر واپس آیا تھا۔

ایس پی کے جنتا دربار میں کئی معاملوں کا نمٹارہ

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ کی پولیس سپرنٹنڈنٹ محترمہ سویٹی سہراوت نے عام لوگوں کی شکایات کو دور کرنے کے لیے مفصل پولیس اسٹیشن کے احاطے میں جنتا دربار کا اہتمام کیا۔ میٹنگ کے دوران علاقہ مکینوں کی طرف سے اٹھائے گئے مختلف مسائل کو سنجیدگی کے ساتھ حل کیا گیا اور متعلقہ حکام کو ان کے حل کے لیے فوری کارروائی کرنے کی ہدایت کی گئی۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ محترمہ سویٹی سہراوت نے کہا کہ عوامی مسائل کو حل کرنا محکمہ پولیس کی اولین ترجیح ہے اور کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ پورنیہ پولیس عوام کے تعاون اور اعتماد سے ہی مضبوط ہوگی اور ہر شہری کی حفاظت اور انصاف کو یقینی بنانا اس کی اولین ترجیح ہے۔ جنتا دربار سے واپس آنے والے لوگوں نے اطلاع دی کہ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس محترمہ سویٹی سہراوت کا جنتا دربار عوام کو راحت فراہم کر رہا ہے۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | اتوار، ۲۱/دسمبر ۲۰۲۵ء

ہندستان کے خلاف پاکستان، بنگلہ دیش اور چین کا مثلث کام کر رہا ہے

بنگلہ دیش میں صورتحال بتدریج خراب ہوتی جارہی ہے اور خاص طور پر نگراں ٹھیکہ دار کی مدد سے اس وقت جو حکومت چل رہی ہے اور روزانہ خونریز تصادم، آتشزنی اور قتل و غارتگری کے واقعات ظہور پذیر ہو رہے ہیں اسے دیکھتے ہوئے بجا طور پر کہا جاسکتا ہے کہ بنگلہ دیش کی سیاسی صورتحال میں یونہی ابال نہیں آرہا ہے اور بغور دیکھنے پر بخوبی اندازہ ہوجاتا ہے کہ چولہے کی آگ جو جلتے جلتے ٹھنڈی پڑنے لگی ہے اس چولہے میں کسی پائپ کے ذریعہ کراسن بھرا جارہا ہے اور یہی وجہ ہے کہ بنگلہ دیش میں وقفے وقفے سے تشدد بھری فضا میں ابال پیدا ہورہا ہے اور اس میں ابال لانے والا کوئی دوسرا نہیں بلکہ پاکستان ہے جو مشترکہ طور پر بنگلہ دیش اور ہندستان کا پڑوسی ہے اور اسے ایک اچھے پڑوسی کی ذمہ داری نبھانی نہیں آتی بلکہ وہ ہرلحہ اسی کوشش میں رہتا ہے کہ کسی بھی طور پر ہندستان کو نقصان پہنچے اور کبھی کبھی وہ مبینہ طور پر خود اس سازش میں براہ راست ملوث ہوتا ہے جس طرح کا واقعہ کشمیر کے پہلگام میں رونما ہوا اور جواباً پاکستان کے 11 ایسے اڈوں کو تار پیڈو کردیا گیا جہاں دہشت گردوں کے اڈے تھے اور کمسن لڑکوں کے کلاسیز ہوتے تھے اور انہیں مکمل طور پر دہشت گرد بننے کا پہاڑہ پڑھایا جاتا تھا۔ پاکستان کو ہندستان کے جوابی حملے میں بہت نقصان اٹھانا پڑا اور ساتھ ہی انہیں یہ بھی سمجھ میں آگیا کہ وہ ہندستان سے جنگ کرکے تو جیت نہیں سکتا، البتہ سازشی ذہن کے ساتھ اگر وہ ہندستان کے پڑوسی ملکوں کے درمیان زہر سرایت کرنا شروع کردے تو وہ ہندستان کو کمزور کرسکتا ہے لیکن یہ پاکستان کی زبردست غلط فہمی ہے اور وہ بنگلہ دیش کو اگر ہندستان کے خلاف بہکاتا ہے یا بنگلہ دیش کے علاوہ نیپال، بھوٹان وغیرہ کو بھی ورغلاتا ہے تو اس سے ہندستان کا کیا بگڑنے والا اور متذکرہ ممالک کی حیثیت ہی کیا ہے۔

بنگلہ دیش میں الیکشن کے لئے 12 فروری 2026 کی تاریخ مقرر کی گئی ہے لیکن الیکشن کی تاریخ میں الیکشن کمیشن خود توسیع کرسکتا ہے اگر وہ ایسا محسوس کرے گا کہ الیکشن کے لئے ابھی ملک کی فضا سازگار نہیں ہے تو پھر اس کی تاریخ میں توسیع ہوسکتی ہے اور الیکشن کی تاریخ میں توسیع کا خواہشمند کون ہے اس کی وضاحت کی چنداں ضرورت نہیں ہے، البتہ بنگلہ دیش کی حکومت چلانے کی ٹھیکہ داری لینے والے یہ ضرور چاہیں گے کہ ”الیکشن ابھی ٹلتی رہے تو بہتر ہے“ اس وقت بنگلہ دیش میں انتخابات سے قبل ایک بار پھر سے ہندستان مخالف ماحول بنایا جارہا ہے۔ اور اس وقت بنگلہ دیش کی راجدھانی ڈھاکہ میں وہی صورتحال ہے جو 5 اگست 2024 سے پہلے دیکھی گئی تھی اور وزیر اعظم شیخ حسینہ کو بھاگ کر ہندستان میں پناہ لینی پڑی تھی۔ ڈھاکہ میں پچھلے دو دنوں سے شدت پسندوں کا ایک ہجوم ہندستانی ہائی کمیشن پر حملہ کرنے کی کوشش کررہا ہے۔ یہ ہجوم اب تک ہندستانی ہائی کمیشن کو اپنی حصار میں لیکر ہے اور اس کی مکمل تباہی اور بربادی کے لئے وہ پرعزم ہیں بنگلہ دیش میں بنیاد پرست جماعتوں کا اچانک متحرک ہوجانا اور ہندستان کے خلاف زہریلا ماحول پیدا کرنا کوئی اتفاق بالکل نہیں ہے بلکہ سوچی سمجھی سازش ہے۔ بنگلہ دیش میں ہند مخالف سازشی ایک مثلث کی حیثیت اختیار کرچکے ہیں اور اس مثلث میں ایک طرف چین، دوسری طرف پاکستان اور بنگلہ دیش کے عبوری نگراں محمد یونس ان ممالک کے لئے کٹھ پتلی کی طرح سے کام کررہے ہیں۔ بنگلہ دیش میں ہندستان مخالف قوتوں کو مضبوط کرنے کے پیچھے پاکستان کا ہاتھ ہے۔ ایسی خبریں بھی سامنے آئی ہیں کہ پاکستان کی آئی ایس آئی، بنگلہ دیش کی جماعت اسلامی کی فنڈنگ کررہی ہے پاکستان کی آئی ایس آئی بنگلہ دیش میں ہونے والے انتخابات میں دھاندلی کرنے کی ذمہ داری لے چکی ہے اور یہ سب ہندستان کے خلاف مثلث کے طور پر تیار کیا جارہا ہے۔ بنگلہ دیش کے بنیاد پرست اتحاد، حزب اسلامی بنگلہ دیش نے اعلان کیا ہے کہ بنگلہ دیش میں شریعت کا نفاذ ہونا چاہئے۔ اسلامی آرگنائزیشن کا مطالبہ ہے کہ ملک کا نام بدل کر ” پیپلز ویلفیئر اسٹیٹ آف بنگلہ دیش“ رکھا جائے اور طالبان ماڈل کو نافذ کیا جائے۔ ایک طرف بنیاد پرست بنگلہ دیشی جہاں پاکستان کو اپنا محسن اپنا عزیز بڑا بھائی تصور کرتا ہے وہیں محمد یونس چین کی کٹھ پتلی بن چکے ہیں، وہ چین کو اپنی طرف راغب کرنے کے لئے ہندستان کو اکسانے کے عمل میں کوئی کسر نہیں چھوڑ رہا ہے۔

بنگلہ دیش میں انقلابی منچ تحریک کے سرکردہ لیڈر شریف عثمان ہادی کے قتل کی واردات کے بعد مشتعل ہجوم نے ڈھاکہ، میرپور اور چٹگاؤں وغیرہ میں زبردست اشتعال انگیز مظاہرہ کیا ہے۔ 12 دسمبر کو ڈھاکہ میں ایک انتخابی مہم کے دوران ان کے سر میں گولی لگی تھی اور ہانگ کانگ کے اسپتال میں ان کی موت ہوگئی تھی۔ جس کے بعد ڈھاکہ میں ایک بار پھر خانہ جنگی جیسی صورت پیدا ہوچلی ہے اور اس وقت بھی وہاں چاروں طرف ہنگامے تشدد اور خونریزی کا سلسلہ جاری ہے۔ (خ الف ف)

سورہ الحجرات کی روشنی میں اسلامی معاشرہ کے خدوخال

دلوں کو زخم نہ دو حرف ناملائم سے — یہ تیر وہ ہے جو لوٹ کر بھی آتا ہے

ترتیب: عبدالعزیز

سورہ الحجرات کی آیت 12 کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے ڈاکٹر محمد اسلم صدیقی صاحب فرماتے ہیں کہ اس آیت کریمہ میں بھی اللہ تعالیٰ نے بعض ایسی باتوں سے روکا ہے جو انسان کی شخصیت میں منفی اثرات پیدا کرتی ہیں اور مسلمانوں کی اجتماعیت کو نقصان پہنچاتی ہیں۔ ان میں سب سے پہلی بات یہ ہے کہ ”اے ایمان لانے والو! بہت سے گمانوں سے بچو۔ اور یہ بھی کہا جاسکتا ہے کہ زیادہ گمان کرنے سے اجتناب کرو؛ کیونکہ زندگی میں انسان کو دوسرے لوگوں سے واسطہ پڑتا ہے اور ان کے طرز عمل سے اچھا یا برا گمان پیدا ہوئے بغیر نہیں رہتا۔ اب اگر کوئی آدمی یہ عادت بنالے کہ جس شخص سے بھی معاملہ پیش آئے یا جس شخص سے بھی ملاقات کی نوبت آئے تو بغیر کسی ثبوت کے اس کے بارے میں رائے قائم کرتے ہوئے بدگمانی سے آغاز کرے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ ایسا آدمی معاشرے میں تنہائی کا شکار ہوجائے گا، کیونکہ ہر شخص کے بارے میں بدگمانی بداعتمادی کو جنم دیتی ہے اور بداعتمادی دوسروں سے میل اور ان سے تعلقات بنانے کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔ اس لئے انسان کو اس بات کی تعلیم دی گئی ہے کہ وہ دوسروں سے تعلقات اور اپنے معاملات کا آغاز بدگمانی سے نہ کرے بلکہ کسی کے بارے میں بھی اس وقت تک کوئی بری رائے قائم نہ کرے جب تک اس کا ثبوت مہیا نہ ہوجائے؛ کیونکہ اگر گمان کرنے کی عادت کو کھلا چھوڑ دیا جائے گا تو اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ آدمی ایسی کسی بات کو بھی جس کی بہتر توجیہ ممکن ہوسکتی ہے برے انداز سے دیکھے گا اور غلط نتیجہ اخذ کرے گا۔

مثلاً اس نے کسی شخص کو دیکھا کہ وہ مسجد سے کسی دوسرے کا جوتا اٹھا رہا ہے جبکہ وہ شخص نیک شہرت کا حامل ہے تو اس کی بہتر توجیہ یہ بھی ممکن ہے کہ یہ سمجھا جائے کہ اس شخص نے اپنا جوتا سمجھ کر دوسرے کا جوتا اٹھایا ہے، تو معاملہ وہیں ختم ہوجائے گا۔ لیکن اگر اس نے عادت کے مطابق اس توجیہ کو قبول کرنے سے انکار کردیا تو وہ یقیناً اس شخص کو جوتا چور ہی نہیں نہ جانے اور کیا کیا سمجھ بیٹھے۔ اس لئے دوسروں کے بارے میں اپنے دل کو بدگمانیوں کی پرورش گاہ بنانے سے روکا گیا ہے۔ اس لئے اسلام نے جو مزاج دیا ہے وہ یہ ہے کہ آدمی اس وقت تک دوسرے کے بارے میں نیک گمان رکھے جب تک کہ بدگمانی کا ثبوت نہ مل جائے۔ اور کوئی ایسا واقعہ سامنے نہ آجائے جس سے بدگمانی کے سوا اور کوئی چیز محقق نہ ہوسکے۔ اور اس عادت کی شناعت کو نمایاں کرنے کیلئے ارشاد فرمایا کہ بعض گمان صریح گناہ ہوتے ہیں جو انسان کو ہلاکت میں ڈال دیتے ہیں۔ جو شوہر اپنی بیوی کے بارے میں بدگمانی کا شکار ہوجائے یا بیوی اپنے شوہر کے بارے میں منفی انداز میں سوچنے لگے تو یہ ایسا صریح گناہ ہے جس سے گھر کی بربادی کو کوئی نہیں روک سکتا۔

مزید فرمایا کہ دوسرے لوگوں کو تجسس نہ کرو، یعنی ایک دوسرے کی ٹوہ میں نہ لگے رہو، جس طرح اوپر کی آیت میں بدگمانی سے روکا گیا ہے اسی طرح یہاں اس تجسس سے منع کیا گیا ہے جو برے مقصد سے ہو؛ کیونکہ عام طور پر آدمی دوسروں کے حالات کی ٹوہ میں اس وقت لگتا ہے جب وہ حسد کے جذبے کا شکار ہوتا ہے اور وہ چاہتا ہے کہ حریف کی زندگی کا کوئی ایسا پہلو سامنے آئے جس سے کلیجہ ٹھنڈا ہو۔ اور کبھی بغض وعناد کی شدت اس حرکت کا باعث بنتی ہے۔ اور آدمی اپنے مقابل کی ایسی بات کی تلاش میں رہتا ہے جس سے وہ دوسرے کو بدنام کرسکتا ہے۔ اور یہ ایسی خطرناک بیماری ہے جو معاشرے کو بے حد نقصان پہنچا سکتی ہے۔ اس لئے اس سے اس آیت کریمہ میں روکا گیا ہے۔ اور ایسی ہر کوشش سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی منع فرمایا جس سے تجسس کے جذبے کو غذا ملتی ہے۔ اس لئے آپ نے لوگوں کے نجی خطوط پڑھنا، دو آدمیوں کی باتیں کان لگا کر سننا، ہمسایوں کے گھر میں جھانکنا اور مختلف طریقوں سے دوسروں کی خانگی زندگی یا ان کے ذاتی معاملات کی ٹٹول کرنا ناجائز قرار دیا۔ ایک حدیث میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ (اے لوگو! جو زبان سے ایمان لے آئے ہو مگر ابھی تمہارے دلوں میں ایمان نہیں اترا، مسلمانوں کے پوشیدہ حالات کا کھوج نہ لگایا کرو، کیونکہ جو شخص مسلمانوں کے عیب ڈھونڈنے کے درپے ہوگا اللہ تعالیٰ اس کے عیوب کے درپے ہوجائے گا۔ اور اللہ تعالیٰ جس کے درپے ہوجائے اسے اس کے گھر میں رسوا کرکے چھوڑتا ہے)۔

کس قدر دکھ کی بات ہے کہ جس بات سے قرآن وسنت میں روکا گیا وہی بات آج کے دور میں پیشہ کی شکل اختیار کرگئی ہے جس کو جدید اخبار نویسی نے بہت ترقی دی ہے۔ سب سے شاطر اخبار نویس وہ سمجھا جاتا ہے جو کسی نمایاں شخصیت کی پرائیوٹ زندگی سے متعلق کوئی ایسا اسکینڈل تلاش کرنے میں کامیاب ہوجائے جس سے اس کا اخبار یا رسالہ ہاتھوں ہاتھ بکے۔ ظاہر ہے کہ ایسا تجسس اسلامی اخوت اور باہمی ہمدردی کیلئے انتہائی تباہ کن ہے۔ البتہ ایک تجسس ایسا بھی ہے جو ایک مسلمان کو دوسرے مسلمان کے بارے میں ہونا چاہئے۔ وہ یہ ہے کہ مسلمان اپنے مسلمان بھائی کے حالات سے واقف رہنے کی کوشش کرے۔ اس کی مشکلات اور ضروریات کا کھوج لگائے اور اس میں اس کا ہاتھ بٹائے۔ بہت سے سفید پوش لوگ ایسے ہوئے ہیں جو نہایت ناموافق حالات میں زندگی گزارتے ہیں لیکن کبھی اپنے دکھوں کا ذکر کرنا پسند نہیں کرتے۔ ایسے لوگوں کے حالات کو جاننے کی کوشش کرنا اس سے اسلام نے نہ صرف روکا نہیں بلکہ اس کو ایک نیکی قرار دیا۔

رہا وہ تجسس جو بعض دفعہ حکومتیں اپنی رعایا کے بارے میں کرتی ہیں تو اس کے جائز اور ناجائز ہونے کا دارومدار حکومت کے مقاصد پر ہے۔ اگر ایک اسلامی حکومت اس غرض سے رعایا کے حالات کا تجسس کرتی ہے کہ ان کے حالات سے بہرہ ور رہے اور ان کیلئے آسانیاں پیدا کرے تو یہ عین مطلوب ہے۔ اور اگر وہ ایسے لوگوں کے بارے میں تجسس کرتی ہے جن کی بعض نامناسب سرگرمیاں حکومت کے علم میں آچکی ہیں اور اس سے ملک وملت کے مفاد کو نقصان پہنچ سکتا ہے تو اس کے جائز ہونے میں بھی کوئی شبہ نہیں۔ البتہ اگر وہ اس غرض سے جاسوسی کا ایک نظام قائم کردیتی ہے کہ اپنے سیاسی مخالفین کو تنگ کرے اور یا لوگوں کی چھپی ہوئی برائیوں کو ڈھونڈ ڈھونڈ کر نکالے اور ان پر سزا دے تو اسلام اس کی اجازت نہیں دیتا۔ یہی وہ چیز ہے، جس کے بارے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسے ابوداوٗد نے روایت کیا ہے کہ تم اگر لوگوں کے مخفی حالات معلوم کرنے کے درپے ہوں گے تو ان کو بگاڑ دو گے یا کم از کم بگاڑ کے قریب پہنچا دو گے۔

اس آیت میں مزید یہ حکم دیا گیا ہے کہ تم میں سے کوئی ایک دوسرے کی غیبت نہ کرے؛ یعنی کوئی شخص کسی دوسرے شخص کی پیٹھ پیچھے اس کے متعلق کوئی ایسی بات نہ کہے جو اسے معلوم ہو تو اسے ناگوار نہ گزرے۔ یہ تعریف وہ ہے جو خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائی ہے۔ ہم اس کیلئے صرف دو حدیثیں نقل کرتے ہیں۔ حضرت ابوہریرہ کی روایت جسے تمام اہم کتابوں میں نقل کیا ہے، جس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: غیبت یہ ہے کہ تو اپنے بھائی کا ذکر اس طرح کرے جو اسے ناگوار ہو عرض کیا گیا، اگر میرے بھائی میں وہ بات پائی جاتی ہو جو میں کہہ رہا ہوں تو اس صورت میں آپ کا کیا خیال ہے؟ آپؐ نے فرمایا: اگر اس میں وہ بات پائی جاتی ہو تو تو نے اس کی غیبت کی۔ اور اگر اس میں وہ موجود نہ ہو تو تو نے اس پر بہتان باندھا۔ ایک دوسری روایت جو امام مالکؒ نے موٗطا میں نقل کی ہے وہ یہ ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا، غیبت کیا ہے؟ آپؐ نے فرمایا کہ تو کسی شخص کا ذکر اس طرح کرے کہ وہ سنے تو اسے ناگوار ہو۔ اس نے عرض کیا: یارسول اللہ! اگر چہ میری بات حق ہو۔ آپؐ نے جواب دیا اگر تیری بات باطل ہو تو یہی چیز بہتان ہے۔

آیت کے آخر میں فرمایا کہ غیبت اس قدر برا فعل ہے کہ جو شخص اپنے کسی بھائی کی اس کی پیٹھ پیچھے برائی بیان کرتا ہے وہ گویا اس حال میں اس کا گوشت کھا رہا ہے جبکہ وہ مردہ پڑا ہوا اور اپنی مدافعت سے بالکل قاصر ہے۔ اور یہ چیز ایسی ہے کہ تم خود بھی اس سے گھن کھاؤ گے۔ اور جب کوئی بھی اسے پسند نہیں کرتا تو پھر غیبت کرنا کیوں گوارا کرو۔ مزید تنبیہ کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ سے ڈرو، اس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کو یہ بات نہایت ناپسند ہے۔ البتہ اس سے توبہ کرلو گے تو اللہ تعالیٰ توبہ قبول کرنے والا اور مہربان ہے۔

”اے لوگو جو ایمان لائے ہو، بہت گمان کرنے سے پرہیز کرو کہ بعض گمان گناہ ہوتے ہیں۔ تجسس نہ کرو۔ اور تم میں سے کوئی کسی کی غیبت نہ کرے۔ کیا تمہارے اندر کوئی ایسا ہے جو اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھانا پسند کرے گا؟ دیکھو، تم خود اس سے گھن کھاتے ہو۔ اللہ سے ڈرو، اللہ بڑا توبہ قبول کرنے والا اور رحیم ہے“۔

سورہ الحجرات کی 11 اور 12 آیتوں میں چھ باتوں سے سختی کے ساتھ روکا گیا ہے۔ پہلے تین چیزوں سے یعنی کسی کا مذاق اڑانا، طعن وتشنیع کرنا اور برے القاب رکھنا جیسی حرام چیزوں سے روکا گیا ہے اور کہا گیا ہے کہ جو لوگ اس روش کو نہ چھوڑیں وہ ظالم ہیں پھر آیت 12 میں بھی تین بڑے گناہوں کی نشاندہی کی گئی جس سے معاشرہ کا بگاڑ اور فساد برپا ہوتا ہے وہ سوء ظن، تجسس اور غیبت ہے پہلے جن کا ذکر کیا گیا ہے ان کا ارتکاب انسان علانیہ کرتا ہے باقی تین برائیاں جن کا ذکر بعد میں کیا گیا وہ انسان پرائیوٹ طریقہ سے کرنے کی کوشش کرتا ہے جن کو چھپا کر یا اپنے محرمان راز کے اندر محدود رکھ کر کرتا ہے۔ ان برائیوں کے بارے میں قرآن میں کہا گیا ہے کہ اللہ سے ڈرو، توبہ اور استغفار کیا کرو اللہ توبہ قبول کرنے والا اور رحمان اور رحیم ہے اگر ان چھ برائیوں سے معاشرہ کو پاک کرنے کی کوشش کی جائے تو معاشرہ میں جھگڑے اور لڑائیوں میں کمی آسکتی ہے معاشرہ کا فساد بھی ختم ہوسکتا ہے۔ معاشرہ پاک اور صاف اور ستھرا ہوسکتا ہے اس کی کوشش ہر طرف سے ہر تنظیم سے ہونی چاہئے۔

زیادہ گمان یا سوء گمان، تجسس اور غیبت پر مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی نے اپنی شہر آفاق تفسیر تفہیم القرآن میں روشنی ڈالی ہے۔ مطالعہ کیلئے پیش خدمت ہے:

1) زیادہ گمان

مطلقاً گمان کرنے سے نہیں روکا گیا ہے بلکہ بہت زیادہ گمان سے کام لینے اور ہر طرح کے گمان کی پیروی کرنے سے منع فرمایا گیا ہے اور اس کی وجہ یہ بتائی گئی ہے کہ بعض گمان گناہ ہوتے ہیں۔ اس حکم کو سمجھنے کیلئے ہمیں تجزیہ کرکے دیکھنا چاہئے کہ گمان کی کتنی قسمیں ہیں اور ہر ایک کی اخلاقی حیثیت کیا ہے:

ایک قسم کا گمان وہ ہے جو اخلاق کی نگاہ میں نہایت پسندیدہ اور دین کی نظر میں مطلوب اور محمود ہے، مثلاً اللہ اور اس کے رسول اور اہل ایمان سے نیک گمان اور ان لوگوں کے ساتھ حسن ظن جن سے آدمی کا میل جول ہو اور جن کے متعلق بدگمانی کرنے کی کوئی معقول وجہ نہ ہو۔

دوسری قسم کا گمان وہ ہے جس سے کام لینے کے سوا عملی زندگی میں کوئی چارہ نہیں ہے۔ مثلاً عدالت میں اس کے بغیر کام نہیں چل سکتا ہے جو شہادتیں حاکم عدالت کے سامنے پیش ہوں ان کو جانچ کر غالب گمان کی بنا پر فیصلہ کرے، کیونکہ معاملہ کی حقیقت کا براہ راست علم اس کو نہیں ہوسکتا، اور شہادتوں کی بنیاد پر جو رائے قائم ہوتی ہے وہ زیادہ تر یقین پر نہیں بلکہ ظن غالب پر مبنی ہوتی ہے۔ اسی طرح بکثرت معاملات میں، جہاں کوئی نہ کوئی فیصلہ کرنا ضروری ہوتا ہے اور حقیقت کا علم حاصل ہونا ممکن نہیں ہوتا، انسان کیلئے گمان کی بنیاد پر ایک رائے قائم کرنے کے سوا کوئی چارہ نہیں ہے۔

گمان کی ایک تیسری قسم وہ ہے جو اگر چہ ہے تو بدگمانی، مگر جائز نوعیت کی ہے اور اس کا شمار گناہ میں نہیں ہوسکتا۔ مثلاً کسی شخص یا گروہ کی سیرت وکردار میں یا اس کے معاملات اور طور طریقوں میں ایسی واضح علامات پائی جاتی ہوں جن بنا پر حسن ظن کا مستحق نہ ہو اور اس سے بدگمانی کرنے کیلئے معقول وجوہ موجود ہوں۔ ایسی حالت میں شریعت کا مطالبہ یہ ہرگز نہیں ہے کہ آدمی سادہ لوحی برت کر ضرور اس سے حسن ظن ہی رکھے، لیکن اس جائز بدگمانی کی آخری حد یہ ہے کہ اس کے امکانی شر سے بچنے کیلئے بس احتیاط سے کام لینے پر اکتفا کیا جائے۔ اس سے آگے بڑھ کر محض گمان کی بنا پر اس کے خلاف کوئی کارروائی کر بیٹھنا درست نہیں ہے۔

چوتھی قسم کا گمان جو درحقیقت گناہ ہے وہ یہ ہے کہ آدمی کسی شخص سے بلاسبب بدگمانی کرے، یا دوسروں کے متعلق رائے قائم کرنے میں ہمیشہ بدگمانی ہی سے ابتدا کیا کرے یا ایسے لوگوں کے معاملہ میں بدظنی سے کام لے جن کا ظاہر حال یہ بتا رہا ہو کہ وہ نیک اور شریف ہیں۔ اسی طرح یہ بات بھی گناہ ہے کہ ایک شخص کے کسی قول یا فعل میں برائی اور بھلائی کا یکساں احتمال ہو اور ہم محض سوء ظن سے کام لے کر اس کو برائی ہی پر محمول کریں۔ مثلاً کوئی بھلا آدمی کسی محفل سے اٹھتے ہوئے اپنے جوتے کے بجائے کسی اور کا جوتا اٹھالے اور ہم یہ رائے قائم کرلیں کہ ضرور اس نے جوتا چرانے ہی کی نیت سے یہ حرکت کی ہے۔ حالانکہ یہ فعل بھولے سے بھی ہوسکتا ہے اور اچھے احتمال کو چھوڑ کر برے احتمال کو اختیار کرنے کی کوئی وجہ بدگمانی کے سوا نہیں ہے۔

اس تجزیے سے یہ بات واضح ہوجاتی ہے کہ گمان بجائے خود کوئی ممنوع چیز نہیں ہے، بلکہ بعض حالات میں وہ پسندیدہ ہے، بعض حالات میں ناگزیر ہے، بعض حالات میں ایک حد تک جائز اور اس سے آگے ناجائز ہے، اور بعض حالات میں بالکل ہی ناجائز ہے۔ اسی بنا پر یہ نہیں فرمایا گیا کہ گمان سے یا بدگمانی سے مطلقاً پرہیز کرو، بلکہ فرمایا یہ گیا ہے کہ بہت زیادہ گمان کرنے سے پرہیز کرو۔ پھر حکم کا منشا واضح کرنے کیلئے مزید بات یہ فرمائی گئی ہے کہ بعض گمان گناہ ہوئے ہیں۔ اس تنبیہ سے خود بخود یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ جب کبھی آدمی گمان کی بنا پر کوئی رائے قائم کررہا ہو یا کسی اقدام کا فیصلہ کرنے لگے تو اسے اچھی طرح جانچ تول کر یہ دیکھ لینا چاہئے کہ میں جو گمان کررہا ہوں کہیں وہ گناہ تو نہیں ہے؟ کیا فی الواقع اس گمان کی ضرورت ہے؟ کیا اس گمان کیلئے مرے پاس معقول وجوہ ہیں؟ کیا اس گمان کی بنا پر جو طرز عمل میں اختیار کررہا ہوں وہ جائز ہے؟ یہ احتیاط لازماً ہر وہ شخص کرے گا جو خدا سے ڈرتا ہو۔ اپنے گمان کو مطلق العنان بنا کر رکھنا صرف ان لوگوں کا کام ہے جو خدا سے بے خوف اور آخرت کی بازپرس سے بے فکر ہیں۔

رومان، انقلاب اور احساسات کا شاعر: فیض احمد فیض

خصوصی مضمون: ڈاکٹر شگفتہ یاسمین

نئی دہلی، 20 دسمبر (یو این آئی) غالب کی انفرادیت اور ان کا مقام و مرتبہ لوگوں نے ان کی دنیا سے رحلت کے بعد جانا اور اس کا اعتراف بھی کیا لیکن اقبال کے بعد جس شاعر کو جیتے جی لوگوں نے سرآنکھوں پر بٹھایا، جن کی مقبولیت کا سکہ آج بھی رائج ہے اور جو رومان اور انقلاب کے سنگم پر بغاوت واحتجاج کی علامت کے طور پر موجود ہے وہ فیض احمد فیض ہیں۔ وہ ایک باکمال شاعر ہونے کے ساتھ ساتھ بے مثال نثر نگار بھی تھے اپنے منفرد اسلوب اور خاص لب ولہجہ کے ساتھ آج بھی ان کی شخصیت اور شاعری اردو ادب کی تاریخ کا ایک روشن باب ہے۔ فیض نے 13 فروری 1911 کو سیالکوٹ کے ایک معزز گھرانے میں آنکھیں کھولیں۔ والد پیشے کے اعتبار سے ایک وکیل تھے۔ علم دوست انسان تھے گھر میں علمی وادبی ماحول تھا جس نے آگے چل کر فیض کے ادبی ذوق کی آبیاری کی۔ اسکول کی تعلیم کے ساتھ ساتھ فیض کو بچپن سے ہی دینی ماحول بھی ملا اور اس میں ان کے والد کا بڑا ہاتھ تھا۔ فیض صبح سویرے اپنے والد کے ساتھ فجر کی نماز ادا کرنے مسجد جایا کرتے تھے اور اس کے بعد مولوی محمد ابراہیم میر سیالکوٹی سے درس قرآن لیتے اس کے بعد اسکول کا رخ کرتے۔ زمانہ طالبعلمی کو یاد کرتے ہوئے فیض کا کہنا تھا کہ " گھر کا ماحول ایسا تھا کہ ہم نے انتہائی شریفانہ زندگی بسر کی، بچپن میں کھلنڈرے پن یا ایک طرح کے لہو ولعب کی زندگی گزارنے سے ہم محروم رہے، مثلاً یہ کہ گلی میں کوئی پتنگ اڑا رہا ہے، کوئی گولیاں کھیل رہا ہے، کوئی لٹو چلا رہا ہے، ہم بس کھیل کو دیکھتے رہتے تھے، اکیلے بیٹھ کر۔ اسکول میں بھی ہر کلاس میں مانیٹر بنا دیئے جاتے لہٰذا شرارت کے بچے کچھے امکانات بھی نہ رہے۔ "والد کو خطوط نویسی میں دشواری ہوتی تھی لہٰذا خط لکھنے کے ساتھ ساتھ اخبار پڑھ کر سنانے کی ذمہ داری بھی فیض کی تھی۔ فیض خود کہتے ہیں کہ ان سب سے اردو اور انگریزی زبان اور ان کی تحریری استعداد میں بہت اضافہ ہوا۔ شعر وادب سے لگاؤ میں گھر اور آس پاس کے شعر وسخن کے ماحول کی کارفرمائی کے علاوہ فیض اس کا سہرہ گھر سے متصل ایک کتابوں کی دکان کو دیتے ہیں۔ جہاں کتابیں کرائے پر ملتی تھیں۔ دو پیسہ فی کتاب کے کرائے پر ملنے والی ان کتابوں نے بچپن میں ہی فیض کو تمام شعری ونثری اصناف کا شیدا بنا دیا۔ شوق حد سے بڑھا، شکایت والد تک پہنچی والد ادب دوست انسان تھے۔ انہوں نے بغیر کسی خفگی کے مغربی ادب پڑھنے کو کہا اور فیض کے لیے معرفت کا ایک اور دریچہ کھل گیا۔ اسکولی تعلیم بھی جاری رہی 1921 میں اسکاچ مشن اسکول سیالکوٹ میں داخلہ لیا اور میٹرک اور ایف اے مرے کالج سیالکوٹ سے پاس کیا۔ شاعری کا آغاز تو پہلے ہی ہو چکا تھا لیکن گورنمنٹ کالج لاہور میں تعلیم کے دوران شعر گوئی کی یہ صلاحیت مزید نکھر کر سامنے آئی۔ کالج کے میگزین 'راوی' میں جب کلام چھپا تو حوصلے دوچند ہو گئے اور مقبول زمانہ رسائل وجرائد میں شائع ہونے کے ساتھ ان کی شاعری سند قبولیت حاصل کرتی گئی۔ فیض نے جس وقت شاعری کا آغاز کیا اس وقت رومانوی تحریک کا دور دورہ تھا اختر شیرانی، جوش ملیح آبادی، جگر مرادآبادی اور فراق گورکھپوری کا شہرہ عام تھا۔ اپنی ابتدائی شاعری میں فیض نے کچھ تو ان کا اثر قبول کیا کچھ عشق میں ناکامی نے سونے پر سہاگہ کا کام کیا اور فیض نے واردات قلبی کو غزل کے سانچے میں ڈھال کر پیش کردیا۔ اسی دوران وہ سجاد ظہیر، ڈاکٹر رشید جہاں اور ترقی پسند تحریک سے وابستہ دیگر ادباء کے حلقہ اثر میں آئے اور ان کی شاعری کے رومانوی رنگ نے احتجاج وبغاوت کا آہنگ اختیار کرلیا۔ وہ نرم لہجہ جس میں عشق کی سرشاری، فراق کی تڑپ، چاہت ومحبت کا دلآویز اظہار اور باد نسیم کی سی نزاکت اور وارفتگی تھی۔ جب تلخئ ایام سے دوچار ہوتا ہے، زمانے اور حالات کی تلخیوں کو قریب سے دیکھتا ہے تو تڑپ اٹھتا ہے۔ وہ شاعر جو اب تک محبوب سے یوں مخاطب تھے۔ اس قدر پیار سے اے جان جہاں رکھا ہے دل کے رخسار پہ اس وقت تری یاد نے ہات یوں گماں ہوتا ہے، گرچہ ہے ابھی صبح فراق ڈھل گیا ہجر کا

دن آ بھی گئی وصل کی رات مالک ومزدور کی آویزش اور ظلم واستحصال، کوچہ وبازار میں بکتے ہوئے، خاک میں لتھڑے خون میں نہلائے ہوئے جسموں کو دیکھ کر ان کا دل بے اختیار پکار اٹھتا ہے۔ اور بھی دکھ ہیں زمانے میں محبت کے سوا راحتیں اور بھی ہیں وصل کی راحت کے سوا مجھ سے پہلی سی محبت مری محبوب نہ مانگ 'نقش فریادی' میں رومان کی آنچ تیز ہے اس کے بعد فیض کا انقلابی شعور پختہ ہوجاتا ہے اور 'دست صبا' ان کے اسی انقلابی شعور کا اعلامیہ ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ بغاوت اور احتجاج کا دبا دبا سا اظہار 'نقش فریادی' کی نظموں اور غزلوں میں ہی نمایاں ہونے لگا تھا بقول ن۔م۔راشد: " نقش فریادی ایک ایسے شاعر کی غزلوں اور نظموں کا مجموعہ ہے جو رومان اور حقیقت کے سنگم پر کھڑا ہے "دست صبا' تک آتے آتے فیض کے ہاں عشق اور انقلاب ایک دوسرے میں یوں ہم آمیز ہوجاتے ہیں کہ ان دونوں کو الگ کر پانا مشکل ہے۔ درحقیقت فیض بیسویں صدی کے ایک ایسے شاعر ہیں جو رومانیت اور انقلاب کے سنگم پر کھڑے ہیں وہ کوئے یار سے نکلتے ہیں تو سوئے دار جاتے ہیں اور دار ورسن اور مقتل گاہ میں بھی محبوب سے غافل نہیں رہتے۔ فیض نے غزل کے روایتی رنگ وآہنگ کو انقلابی شعور کے ساتھ ہم آہنگ کرکے ایک نیا پیکر عطا کیا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ وہ محبوب مجازی کے پیکر میں لیلائے وطن سے مخاطب ہیں۔ ستم کی رسمیں بہت تھیں لیکن نہ تھی تری انجمن سے پہلے سزا خطائے نظر سے پہلے، عتاب جرم سخن سے پہلے نہ سوال وصل، نہ عرض غم نہ حکایتیں نہ شکایتیں ترے عہد میں دل زار کے سبھی اختیار چلے گئے اسی طرح نظم 'دو عشق' کے یہ اشعار دیکھیے۔ تنہائی میں کیا کیا نہ تجھے یاد کیا ہے کیا کیا نہ دل زار نے ڈھونڈی ہیں پناہیں آنکھوں سے لگایا ہے کبھی دست صبا کو ڈالی ہیں کبھی گردن مہتاب میں بانہیں لیکن وہ یہ بھی کہتے ہیں۔ چاہا اسی رنگ میں لیلائے وطن کو تڑپا ہے اسی طور سے دل اس کی لگن کو ڈھونڈی ہیں یوں ہی شوق نے آسائش منزل

رخسار کے خم میں کبھی کاکل کی شکن میں فیض نے زنداں کی صعوبتیں جھیلیں، غداری کا الزام سہا، جلاوطنی کا درد وکرب برداشت کیا لیکن ہمت نہیں ہاری۔ عشقیہ جذبات واحساسات اور سیاسی وسماجی شعور کی ترجمانی کے ضمن میں جو حزن وملال، دل گرفتگی اور ایک کسک آمیز کیفیت ان کے کلام میں نظر آتی ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ ان کا غم ذاتی نہیں ہے بلکہ اس میں اجتماعی شعور کی دھڑکنیں واضح طور پر سنی اور محسوس کی جاسکتی ہیں۔ تقسیم کا المیہ، گردش دوراں، مزدوروں اور محنت کشوں کے دکھ درد ظلم واستحصال، سیاسی آمریت اور اس کے شکنجے میں جکڑے عوام کے زخموں پر مرہم رکھنے کے ساتھ ساتھ فیض نے انہیں اس کے خلاف صف آراء ہونے کا حوصلہ بخشا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ 'امید فردا' اور 'امید صبح' ان کی شاعری میں بطور استعارہ بار بار آتی ہے

دل ناامید تو نہیں ناکام ہی تو ہے لمبی ہے غم کی شام مگر شام ہی تو ہے
دست فلک میں گردش تقدیر تو نہیں دست فلک میں گردش ایام ہی تو ہے

فیض نے جتنی شدت سے اپنے وطن کے دکھ درد کو محسوس کیا اسی شدت سے دنیا کے مجبوروں، مظلوموں اور مقہوروں بالخصوص اہل فلسطین کے دکھ درد کو بھی پوری انسانیت کے غم سے تعبیر کیا۔ ان کی نظمیں 'فلسطینی بچے کی لوری'، 'ایرانی طلباء کے نام' اور 'رسم دعا' اس نوعیت کی کچھ مثالیں ہیں۔ نقش فریادی، دست صبا، زنداں نامہ، دست تہہ سنگ، سروادی سینا، شام شہر یاراں، میرے دل میرے مسافر، فیض کی شاعری کے مجموعے ہیں جنہیں 'نسخہ ہائے وفا' کے نام سے یکجا کیا گیا ہے۔ فیض کے مداحوں کے لیے شیشوں کے مسیحا کا یہ وہ منشور ہے جو رہتی دنیا تک امن وآشتی، انسان دوستی کے لیے لوگوں کو تحریک دیتا رہے گا اور ظلم واستحصال کے خلاف لہو کو گرماتا رہے گا۔

جنسیت بطور ہتھیار: اسرائیلی پروپیگنڈے کا شرمناک باب

اسماء جبین فلک
اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ اردو
یشونت راؤ چوان آرٹس و سائنس
مہاودیالیہ، منگرول پیر،

عصرِ حاضر کے معرکے اب فقط توپ، تفنگ اور تیغ و سناں کے بل بوتے پر نہیں لڑے جاتے؛ زمانہ بدل چکا ہے، اور میدانِ کارزار ذہن و ادراک، شعور و خیال اور رائے عامہ کے اکھاڑوں میں منتقل ہو چکا ہے۔ اس لڑائی میں پروپیگنڈا وہ آتشیں حربہ ہے جو فولاد کی سختی کو بھی موم کر ڈالے، اور اسرائیل نے اس فن کے استعمال میں وہ مہارت دکھائی ہے کہ عقل حیران رہ جاتی ہے۔ لیکن، اس کی تمام شعبدہ بازیوں اور فریب کاریوں میں سب سے زیادہ قبیح، شرمناک اور دل دوز باب وہ ہے جہاں صنفِ نازک کی حرمت اور جنسیت (Sexuality) کو ریاستی مقاصد کی بے دردی سے بھینٹ چڑھا دیا جاتا ہے۔ یہ ظلم و استبداد کی وہ دو دھاری تلوار ہے جس کی کاٹ ہڈیوں سے گزر کر روح تک اترتی ہے۔ ایک طرف تو وہ اپنی حسین سپاہی خواتین کی آزاد روی اور جنسیت زدہ تصویروں کا شور و غل مچاتا ہے تاکہ دنیا کی آنکھوں میں خود کو ایک روشن خیال اور مغربی تہذیب کا علم بردار ثابت کرے؛ یہ عمل، جسے آج کی دنیا ''پنک واشنگ'' (Pinkwashing) کہتی ہے، دراصل خون کے دھبوں پر گلاب کا عطر چھڑکنے کے مترادف ہے۔ دوسری جانب، یہی ریاست فلسطینیوں کی روح کو کچلنے، ان کی غیرت کو خاک میں ملانے اور ان کے معاشرتی تانے بانے کو تار تار کرنے کے لیے منظم جنسی تشدد اور "تولیدی نسل کشی" کا وہ شیطانی کھیل کھیلتی ہے جس کی مثال تاریخ میں کم ہی ملے گی۔ ہالی ووڈ کی "ونڈر وومین" کی چکا چوند سے لے کر غزہ کے عقوبت خانوں کی تاریکیوں تک، یہ اسرائیلی قومی شناخت کی صنفی تشکیل کا وہ سیاہ کارنامہ ہے جو تہذیب کے چہرے پر ایک بدنما داغ ہے۔ اسرائیل کی پروپیگنڈا مشین، جسے وہ بڑی نزاکت سے "ہسبرہ" یعنی عوامی سفارت کاری کا نام دیتا ہے، نے 2005 میں ''برانڈ اسرائیل'' نامی ایک مہم کا صور پھونکا۔ مقصد یہ تھا کہ اسرائیل کا تصور اب جنگ و جدل کی سرزمین نہیں، بلکہ جدت، ثقافت اور فکرِ نو کا گہوارہ ہو۔ اس شعبدہ بازی کا مرکزی محور اسرائیلی عورت کی تصویر بنی۔ 2007 میں امریکی مردوں کے رسالے ''میکسم'' کے صفحات پر اسرائیلی وزارتِ خارجہ کے تعاون سے ایک ایسی قیامت خیز تصویری کہانی چھپی جس میں اسرائیلی فوج کی سابق ماڈل سپاہی خواتین کو نیم برہنہ لباس میں ہتھیاروں کے ساتھ جلوہ گر کیا گیا۔ یہ ایک ایسا تیر تھا جس کا ہدف امریکی مردوں کے دل و نگاہ تھے، تاکہ اسرائیل کی آہنی اور عسکری شبیہ پر ریشم کا پردہ ڈالا جا سکے۔ یہ پوری حکمتِ عملی اس ''تقاطعی'' (Intersectional) تصور پر استوار تھی کہ ایک حسین، آزاد اور مغربی اقدار کی حامل عورت کی تصویر ہی اسرائیل کو اس کے ''پسماندہ'' اور ''قدامت پسند'' مسلم پڑوسیوں سے ممتاز کرے گی۔ اسرائیلی حکام اپنی صفائی میں یہ راگ الاپتے ہیں کہ "ہم تو محض اپنی جدید اور متنوع فوج کا حقیقی چہرہ دنیا کو دکھاتے ہیں،" مگر یہ نغمہ اس وقت بے سُرا ہو جاتا ہے جب خود اسرائیلی فوج کے اندر خواتین کی حالتِ زار پر نظر پڑتی ہے۔ جہاں عورت کو بااختیار بنانے کے دعوے ہیں، وہیں جنسی ہراسانی اور امتیازی سلوک کی ایسی شرمناک داستانیں رقم ہیں کہ انسانیت سر پیٹ لے۔ 2020 میں جنسی زیادتی کی 1,542 شکایات درج ہوئیں، لیکن فردِ جرم فقط 31 پر عائد ہوئی! یہ اعداد و شمار اس منافقت کا منہ بولتا ثبوت ہیں کہ عورت کا جسم یہاں بااختیاری کی علامت نہیں، بلکہ ریاستی مفادات کی قربان گاہ پر سجایا گیا ایک دیدہ زیب مجسمہ ہے۔ سوشل میڈیا کے طوفان نے اس حکمتِ عملی کو ایک نئی جہت عطا کی۔ ''کامبیٹ کیوٹیز'' (Combat Cuties) کی اصطلاح اسی رجحان کی غماز ہے، جہاں اسرائیلی سپاہی لڑکیاں ہتھیاروں کے سائے میں مسکراتی، دلکش انداز میں تصاویر اور ویڈیوز پوسٹ کرتی ہیں۔ یہ دراصل "صنفی بیانیے کی عسکریت پسندی" کا وہ ہولناک مظاہرہ ہے جہاں جنگ کی وحشت کو حُسن کے نقاب میں چھپا دیا جاتا ہے۔ یہ پروپیگنڈے کو "کُول" بنانے کی ایک ایسی بھونڈی کوشش ہے جس کا مقصد عالمی رائے عامہ کو مسحور کرنا اور جنگی جرائم کے شور کو حُسن کے نغموں میں دبانا ہے۔ اسرائیلی امیج سازی کا سب سے روشن اور دل فریب چہرہ بلاشبہ گال گیڈوٹ کا ہے، جو بیک وقت سابق فوجی، اداکارہ اور ہالی ووڈ کی ''ونڈر وومین'' ہیں۔ جب عالمِ عرب و عجم کے کئی ممالک نے اس فلم پر پابندی عائد کی تو مغرب کے دانش کدوں میں تنگ نظری کا ماتم بپا ہو گیا۔ مگر اصل سبب گال گیڈوٹ کا یہودی یا اسرائیلی ہونا نہ تھا، بلکہ غزہ پر ہونے والے حملوں کے دوران اسرائیلی فوج کے لیے ان کی والہانہ اور آتشیں حمایت تھی۔ ان کی عالمی شہرت کو اسرائیل نے ایک ایسے طلسمی آئینے کے طور پر استعمال کیا جس میں اس کی فوج کے خون آلود ہاتھ بھی پھول برساتے نظر آئے۔ ان کی شخصیت ایک ایسے ''مثالی اسرائیلی'' کا روپ دھار گئی جو حسین بھی ہے، طاقتور بھی اور وطن پرست بھی: یہاں جنسیت، نسل اور قومیت کا ایسا تقاطعی امتزاج تیار کیا گیا جو اسرائیلی بیانیے کو تقویت بخشتا ہے۔ مگر تصویر کے اس روشن رُخ کے پیچھے جو اندھیرا ہے، وہ روح فرسا ہے۔ جہاں ایک طرف اپنی عورتوں کی نمائش کر کے دنیا کو مسحور کیا جاتا ہے، وہیں فلسطینی مردوں اور عورتوں پر جنسی تشدد کا وہ قہر توڑا جاتا ہے کہ انسانیت کانپ اٹھے۔ اقوامِ متحدہ کے انسانی حقوق کے دفتر کی مارچ 2025 کی رپورٹ چیخ چیخ کر گواہی دیتی ہے کہ 7 "اکتوبر 2023 کے بعد اسرائیلی افواج نے فلسطینیوں کی تذلیل اور ان کے جذب؟ حریت کو کچلنے کے لیے جنسی تشدد کو ایک منظم جنگی ہتھیار کے طور پر استعمال کیا ہے۔" یہ صرف جسمانی حملہ نہیں، یہ ''تولیدی انصاف'' (Reproductive Justice) پر کاری ضرب ہے۔ غزہ میں زچگی کے مراکز اور تولیدی صحت کے کلینکس کو مسمار کرنا دراصل ایک پوری نسل کے مستقبل پر حملہ ہے: یہ ''تولیدی نسل کشی'' کا وہ لرزہ خیز منصوبہ ہے جس کا مقصد فلسطینی قوم کی جڑیں کاٹنا ہے۔ اسرائیلی پروپیگنڈے کا ایک اور ستون فلسطینی مرد کی "منظم غیر انسانی تشکیل" (Systematic Dehumanization) ہے۔ مغربی میڈیا بھی اکثر اسی ساز پر رقص کرتا نظر آتا ہے، جہاں فلسطینی مرد کو ایک ''دہشت گرد'' اور "غیر معقول جنگجو" کے طور پر پیش کیا جاتا ہے، جبکہ قابض فوج کے خلاف اس کی مزاحمت کو یکسر نظرانداز کر دیا جاتا ہے۔ جب خبروں میں بار بار ''خواتین اور بچوں'' کی ہلاکتوں پر آہ و بکا کی جاتی ہے تو گویا یہ تسلیم کر لیا جاتا ہے کہ فلسطینی مرد ایک جائز ہدف ہے۔ یہ ''تقاطعی جبر'' (Intersectional Oppression) کی وہ شکل ہے جہاں اسلاموفوبیا، نسل پرستی اور صنفی تعصب مل کر ایک انسان کو محض ایک ہدف میں تبدیل کر دیتے ہیں۔ یہ امر بھی روزِ روشن کی طرح عیاں ہے کہ اسرائیل کی یہ "پنک واشنگ" حکمتِ عملی نہ صرف فلسطینیوں کے خلاف ایک سنگین جرم ہے، بلکہ یہ عالمی حقوقِ نسواں کی تحریک کے منہ پر ایک طمانچہ ہے۔ جب کوئی انصاف پسند آواز اس منافقت کو بے نقاب کرنے کی جرأت کرتی ہے تو اس پر ''یہود دشمنی'' کا الزام لگا دیا جاتا ہے۔ الغرض، جنسیت کو بطور ہتھیار استعمال کرنے کی یہ اسرائیلی روش اخلاقی دیوالیہ پن کی انتہا ہے۔ یہ ایک ایسا شرمناک باب ہے جہاں عورت کا جسم دو محاذوں پر استعمال ہوتا ہے: اپنی شبیہ سنوارنے کے لیے اور دشمن کی روح کو مسلنے کے لیے۔ ''ونڈر وومین'' کی مصنوعی تابانی سے لے کر "تولیدی نسل کشی" کی حقیقی ظلمت تک، یہ حکمتِ عملی اس بات کا اعلان ہے کہ پروپیگنڈے کی جنگ میں اخلاقیات کا کوئی گزارہ نہیں۔ یہ ''صنفی بیانیے کی عسکریت پسندی" اور "قومی شناخت کی جنس کاری" کا وہ زہریلا نمونہ ہے جس نے جبر و استحصال کو نئے اسلوب عطا کیے ہیں۔ اس فریب کے پردے چاک کرنا اور اس کے پیچھے چھپی حقیقت کا ادراک کرنا آج کے انسان کا اولین فریضہ ہے، تاکہ انصاف اور انسانیت کے تقاضے پورے ہوں اور کوئی قوم حقوقِ نسواں کا مقدس نام لے کر ظلم و بربریت کا بازار گرم نہ کر سکے۔

حجاب نہیں، وقار نوچا گیا۔۔۔؟

عارف شجر
حیدرآباد (تلنگانہ)
arifshajar1@gmail.com

بہار کی سیاست کا ذکر ہو اور ماضی کی گرد آلود یادیں خود بخود ذہن میں نہ ابھریں، یہ ممکن نہیں۔ یہ ریاست صرف جغرافیہ نہیں، بلکہ سیاسی تجربات کی ایک ایسی تجربہ گاہ رہی ہے جہاں اقتدار، اصول اور عوامی وقار بارہا آزمائے گئے۔ ایک وقت تھا جب بہار میں راشٹریہ جنتا دل کی حکومت تھی اور لالو پرساد یادو صوبے کے وزیر اعلیٰ کے طور پر برسراقتدار تھے۔ اس دور کو بہار کی تاریخ میں "جنگل راج" کے نام سے یاد کیا جاتا ہے، اور یہ نام محض سیاسی نعرہ نہیں بلکہ ایک تلخ، زندہ حقیقت تھا۔ اغوا برائے تاوان ایک باقاعدہ صنعت بن چکی تھی، دن دہاڑے قتل معمول کی خبر تھے، تھانوں سے لے کر سیکریٹریٹ تک رشوت کا راج تھا، اور گھوٹالے حکومت کی پہچان بن چکے تھے۔ قانون نام کی شے یا تو کمزور تھی یا پھر طاقتوروں کی لونڈی بن چکی تھی۔ عام آدمی کے لیے زندگی خوف، غیر یقینی اور بے بسی کا دوسرا نام بن گئی تھی۔ شام ڈھلتے ہی بازار سنسان ہو جاتے، لوگ اپنے گھروں میں دبک جاتے، اس خدشے کے ساتھ کہ نہ معلوم کب کون سی آفت دروازہ کھٹکھٹا دے۔ کاروبار برباد ہوئے، تعلیمی ادارے زوال کا شکار ہوئے اور لاکھوں لوگ بہتر مستقبل کی تلاش میں بہار چھوڑنے پر مجبور ہو گئے۔ مختصر یہ کہ ریاست کا انتظامی ڈھانچہ عملاً مفلوج ہو چکا تھا اور قانون و انتظام صرف فائلوں تک محدود تھا۔ مگر اس تمام تر بدحالی کے باوجود ایک حقیقت ایسی بھی ہے جسے ایمانداری سے تسلیم کرنا ہوگا۔ لالو پرساد یادو کے دور میں، جتنا بھی سیاسی اور انتظامی زوال تھا، مگر اقتدار کے ایوانوں میں بیٹھے افراد کی جانب سے خواتین کی کھلے عام توہین، کسی خاتون یا نابالغ لڑکی کے ساتھ سرکاری اسٹیج پر نازیبا رویہ، یا عوامی تقاریب میں عورت کے وقار کو پامال کرنے کے واقعات منظر عام پر نہیں آئے۔ یہ کوئی بہت بڑا اعزاز نہیں، بلکہ ایک بنیادی اخلاقی معیار ہے۔ مگر آج کے حالات میں اس کا ذکر اس لیے ضروری ہو جاتا ہے تاکہ ہم موازنہ کر سکیں کہ ہم واقعی آگے بڑھے ہیں یا صرف خرابیوں کی نوعیت بدل گئی ہے۔ بہار کی عوام نے بہرحال لالو حکومت کو مسترد کر دیا۔ راشٹریہ جنتا دل گزشتہ دو دہائیوں سے اقتدار سے باہر ہے، اور آج بھی "جنگل راج" کا خوف دکھا کر ووٹ مانگے جاتے ہیں۔ مگر سوال یہ ہے کہ کیا صرف اغوا اور قتل کا نہ ہونا ہی اچھی حکمرانی کی علامت ہے؟ یا پھر انسانی وقار کا تحفظ بھی اسی تعریف میں شامل ہے؟ نتیش کمار کا اقتدار میں آنا دراصل بہار کے لیے ایک امید بن کر آیا تھا۔ ترقی، سڑکیں، تعلیم، نظم و ضبط یہ سب وعدے تھے جنہوں نے عوام کو یقین دلایا کہ اب بہار ایک مہذب سیاسی دور میں داخل ہو رہا ہے۔ خواتین کے لیے سائیکل اسکیم، تعلیم پر زور، اور شراب بندی جیسے اقدامات نے ان کی شبیہ کو "خواتین دوست وزیر اعلیٰ" کے طور پر مضبوط کیا۔ مگر سیاست صرف اسکیموں کا نام نہیں، بلکہ رویّوں کا امتحان بھی ہے۔ ایک لیڈر کا اصل چہرہ اس وقت سامنے آتا ہے جب وہ طاقت کے عروج پر ہو۔ یہی وہ لمحہ ہوتا ہے جہاں اصل اقدار بے نقاب ہوتی ہیں۔ حال ہی میں ایک سرکاری پروگرام کے دوران بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کا ایک باحجاب خاتون کا حجاب پکڑ کر نیچے کرنا محض ایک لحاتی لغزش نہیں تھی، بلکہ ایک ایسی حرکت تھی جس نے ریاست کے سیاسی شعور پر سوالیہ نشان لگا دیا۔ یہ عمل صرف ایک عورت کی تذلیل نہیں تھا، بلکہ اس سوچ کی نمائندگی کرتا تھا جو اقتدار کو ذاتی حدود سے بالاتر سمجھتی ہے۔ سب سے بنیادی سوال یہی ہے کہ کیا کسی بھی منصب پر فائز شخص کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ کسی خاتون کے لباس، اس کی ذاتی حدود یا اس کی مذہبی شناخت میں مداخلت کرے؟ جمہوری معاشروں میں اس سوال کا جواب ہمیشہ ایک ہی رہا ہے: نہیں، کبھی نہیں۔ حجاب کوئی کمزوری نہیں، نہ کوئی وقتی علامت۔ یہ ایک عورت کی شناخت، اس کا مذہبی، فکری اور ذاتی انتخاب ہے۔ کسی خاتون کے حجاب کو عوامی اسٹیج پر چھیڑنا دراصل اس کے اختیار کو چیلنج کرنا ہے۔ یہ اس ذہنیت کی علامت ہے جو یہ مان لیتی ہے کہ اقتدار انسان کو دوسروں کے جسم، لباس اور فیصلوں پر اختیار دے دیتا ہے۔ یہ معاملہ مذہب کا کم اور وقار کا زیادہ ہے۔ اگر آج ایک حجاب محفوظ نہیں، تو کل کسی اور کی شناخت نشانہ بن سکتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ایسے واقعات صرف ایک طبقے کا مسئلہ نہیں رہتے، بلکہ پورے سماج کے لیے خطرے کی گھنٹی بن جاتے ہیں۔ نتیش کمار برسوں سے خواتین کے حقوق کی بات کرتے آئے ہیں، مگر عورتوں کا احترام تقریروں سے نہیں، عمل سے ثابت ہوتا ہے۔ اگر ایک وزیر اعلیٰ ہی کسی خاتون کی ذاتی حدود کا خیال نہ رکھے، تو عام آدمی سے کیا توقع کی جا سکتی ہے؟ طاقتور کی ایک غلط مثال ہزاروں کمزور ذہنوں کے لیے جواز بن جاتی ہے۔ یہ معاملہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ جمہوریت صرف الیکشن جیتنے کا نام نہیں، بلکہ جواب دہی، شائستگی اور اخلاقی حدود کا نظام ہے۔ معافی مانگ لینا کمزوری نہیں بلکہ سیاسی بلوغت کی علامت ہے۔ دنیا کی مضبوط جمہوریتیں اسی اصول پر قائم ہیں کہ عہدہ انسان کو بڑا نہیں بناتا، بلکہ انسان کا کردار عہدے کو بڑا بناتا ہے۔ آج سوال یہ نہیں کہ بہار میں جنگل راج تھا یا نہیں۔ اصل سوال یہ ہے کہ کیا ہم واقعی اس ذہنیت سے باہر آ چکے ہیں جو طاقت کو بے لگام سمجھتی ہے؟ اگر آج اغوا کم ہیں مگر وقار محفوظ نہیں، اگر سڑکیں بنی ہیں مگر حدود ٹوٹ رہی ہیں، تو ہمیں خود سے ایمانداری سے سوال کرنا ہوگا۔ ریاست کا فرض شہری کی حفاظت ہے، اس کی تذلیل نہیں۔ اور اگر سیاست انسان کی عزت کی محافظ نہ بن سکے، تو تاریخ اسے کبھی معاف نہیں کرتی نہ ووٹ سے، نہ وقت سے۔ بہر حال مجھے یہ بات بھی کہہ لینے دیجئے کہ ایک مسلم خاتون کا نقاب زبردستی نوچا جانا صرف ایک فرد پر حملہ نہیں تھا بلکہ یہ اس کے وقار، اس کی شناخت اور اس کے مذہبی حق پر سیدھا وار تھا۔ افسوسناک پہلو یہ ہے کہ اس شرمناک واقعے پر جہاں ایک طرف سماج کا ضمیر سویا رہا، وہیں ملی تنظیموں کی خاموشی بھی حیران کن اور تکلیف دہ رہی۔ نقاب صرف ایک کپڑا نہیں، بلکہ بہت سی مسلم خواتین کے لیے یہ ان کے ایمان، حیا اور ذاتی آزادی کی علامت ہے۔ آئینِ ہند ہر شہری کو مذہبی آزادی دیتا ہے، پھر آخر کس بنیاد پر کسی کو یہ حق حاصل ہو جاتا ہے کہ وہ کسی عورت کے لباس پر ہاتھ ڈالے؟ سوال یہ بھی ہے کہ جب ایسے واقعات پیش آتے ہیں تو وہ تنظیمیں کہاں ہوتی ہیں جو ہر چھوٹے مسئلے پر پریس کانفرنس اور بیانات جاری کرتی ہیں؟ ملی تنظیمیں ہمیشہ خود کو ملت کی آواز بتاتی آئی ہیں، مگر جب واقعی آواز بلند کرنے کا وقت آتا ہے تو اکثر خاموشی چھا جاتی ہے۔ کیا وجہ ہے کہ نقاب نوچے جانے جیسے سنگین واقعے پر نہ بھرپور احتجاج ہوا، نہ سڑکوں پر آواز اٹھی، نہ اجتماعی مذمت نظر آئی؟ کیا اب عزت و ناموس کے مسائل بھی ترجیحات کی فہرست سے باہر ہو چکے ہیں؟ یہ خاموشی محض خاموشی نہیں، بلکہ ایک خطرناک پیغام ہے۔ یہ پیغام مظلوم کو یہ احساس دلاتا ہے کہ وہ تنہا ہے، اور ظالم کو یہ حوصلہ دیتا ہے کہ اس کے خلاف کوئی مضبوط آواز نہیں اٹھے گی۔ اگر آج نقاب نوچا جا رہا ہے اور ہم خاموش ہیں تو کل کسی اور مذہبی یا ثقافتی شناخت پر حملہ ہوگا، اور تب بھی شاید یہی خاموشی دہرائی جائے گی۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ملی تنظیمیں وقتی سیاست، اسٹیج شیئرنگ اور بیانات سے آگے بڑھ کر میدانِ عمل میں آئیں۔ صرف قراردادیں پاس کرنا کافی نہیں، بلکہ قانونی چارہ جوئی، عوامی بیداری اور اجتماعی احتجاج وقت کی اہم ضرورت ہے۔ مسلم خواتین کے وقار کا تحفظ محض خواتین کا مسئلہ نہیں، بلکہ پوری ملت کی ذمہ داری ہے۔ آخر میں سوال یہی ہے۔ اگر اب بھی ہم خاموش رہے تو کب بولیں گے؟ کیونکہ یاد رکھیے، ظلم پر خاموشی بھی ظلم ہی کی ایک شکل ہے۔ مجھے یہ باتکھنے سے ذرا بھی گریز نہیں کہ جب مسجد، مدرسہ یا وقف کا معاملہ ہوتا ہے تو بیانات کی لائن لگ جاتی ہے، مگر جب بیٹی، بہن اور ماں کے وقار کا سوال آتا ہے تو یہ خاموشی کیوں؟ کیا عزت و ناموس اب ایجنڈے کا حصہ نہیں رہی؟ یہ خاموشی خطرناک ہے، کیونکہ خاموشی ظالم کو شہہ دیتی ہے۔ آج نقاب نوچا گیا ہے، کل حجاب ہوگا، پرسوں داڑھی یا ٹوپی۔ اگر آج آواز نہیں اٹھی تو کل احتجاج کا حق بھی چھن جائے گا۔ نقاب نوچنا کوئی معمولی واقعہ نہیں، یہ سیدھا سیدھا مذہبی آزادی پر حملہ ہے۔ آئین جس لباس کی اجازت دیتا ہے، اسی لباس کو نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ لیکن افسوس! جن تنظیموں کو ملت کی ڈھال بننا تھا، وہ خاموش تماشائی بنی ہوئی ہیں۔

☆☆☆☆

''دی فیملی مین'': ایک سماجیاتی تجزیہ

سید صفوان غنی

ایمیزون کی ویب سیریز 'دی فیملی مین' بلاشبہ ایک شاہکار ہے۔ منوج باجپائی کی جاندار اداکاری، کہانی کی رفتار، گھریلو نوک جھونک اور سسپنس (Suspense) یہ سب مل کر ناظرین کو اسکرین سے باندھے رکھتے ہیں۔ لیکن جب ہم تفریح کے اس حصار سے باہر نکل کر سوچتے ہیں، تو ایک بہت سنجیدہ سوال سر اٹھاتا ہے: ہمارا میڈیا ''قومی سلامتی''، ''دشمن'' اور ''خطرہ'' جیسے الفاظ کے کیا معنی طے کر رہا ہے؟ خاص طور پر پہلے سیزن میں مسلمانوں اور دہشت گردی کو جس عینک سے دکھایا گیا ہے، وہ محض ایک کہانی نہیں بلکہ ہماری سماجی نفسیات کی عکاسی ہے۔ بظاہر یہ کہانی شری کانت تیواری (منوج باجپائی) کی ہے۔ ایک مڈل کلاس آدمی جو گھر کے مسائل اور دفتر (Threat Analysis and Surveillance Cell(T.A.S.C کی خفیہ ذمہ داریوں کے درمیان پس رہا ہے۔ یہ کشمکش اسے ہمارے جیسا، یعنی ایک عام انسان ثابت کرتی ہے۔ لیکن اسی اپنائیت کی آڑ میں ایک خاص بیانیہ (Narrative) ہمارے ذہنوں میں اتارا جاتا ہے۔

مسلمان بطور "خطرہ": اتفاق یا پیٹرن؟

سیریز چاہے جتنا دعویٰ کرے کہ وہ غیر جانبدار ہے، لیکن سیزن 1 میں پیٹرن صاف دکھائی دیتا ہے۔ جب بھی کسی بڑی سازش یا دہشت گردی کا ذکر آتا ہے، اس کا چہرہ مسلمان ہوتا ہے۔ کبھی کشمیری نوجوان، کبھی غریب بستیوں کے رہائشی، تو کبھی سرحد پار کے جنگجو۔ یہاں تک کہ اگر کوئی مثبت مسلمان کردار دکھایا بھی گیا ہے، تو وہ بھی کہیں نہ کہیں شک کے دائرے میں ہے یا پھر بے بس۔ سماجیات کی زبان میں اسے ''اسٹیریو ٹائپنگ'' Steretyping کہتے ہیں۔ یعنی پوری ایک کمیونٹی کو صرف ''خطرے'' یا ''مسئلے'' کے طور پر پیش کرنا۔ یہ شاید جان بوجھ کر نہ کیا گیا ہو، لیکن یہ اس فضا کا نتیجہ ہے جہاں میڈیا مسلمانوں کو دیکھنے کے لیے صرف ''سیکیورٹی'' کی عینک استعمال کرتا ہے۔

وِلن کبھی "طاقتور" حلقوں سے کیوں نہیں ہوتا؟

اس کہانی کا سب سے دلچسپ اور قابلِ غور پہلو وہ ہے جو اس میں موجود ہی نہیں۔ آپ نے نوٹ کیا ہوگا کہ وہ انتہا پسند گروہ یا تنظیمیں، جو موجودہ سیاسی نظام یا اسٹیبلشمنٹ کے قریب سمجھی جاتی ہیں، کبھی وِلن کے روپ میں نظر نہیں آتیں۔ یہ کوئی تخلیقی انتخاب نہیں، بلکہ مجبوری ہے۔ ہندوستان کے موجودہ حالات میں اسکرین پر سچ دکھانا آگ سے کھیلنے کے مترادف ہے۔ 'تانڈو' اور 'لیلی' جیسی ویب سیریز کے ساتھ جو ہوا، وہ سب کے سامنے ہے۔ بائیکاٹ کا ڈر، ایف آئی آر اور سیاسی دباؤ، ان سب نے تخلیق کاروں کو 'سیلف سنسر' پر مجبور کر دیا ہے۔ اسی لیے، کہانی میں ''دہشت گرد'' صرف وہی ہوتا ہے جو سرکاری بیانیے میں فٹ بیٹھتا ہے (یعنی پاکستان یا مسلم شدت پسند)۔ وہ انتہا پسندی جو اکثریت کی طرف سے ہو، اسے ''قومی خطرہ'' نہیں سمجھا جاتا، اس لیے وہ اسکرین سے بھی غائب ہے۔

خاموش سماجی ذہن سازی:

میڈیا صرف آئینہ نہیں دکھاتا، وہ ذہن بھی بناتا ہے۔ جب ہم بار بار ایک ہی طرح کے لوگوں کو وِلن اور ریاستی اداروں کو (اپنی تمام تر خامیوں کے باوجود) ''نجات دہندہ'' کے روپ میں دیکھتے ہیں، تو لاشعوری طور پر ہم اسے ہی حتمی سچ مان لیتے ہیں۔ تعصب آہستہ آہستہ ہماری ''کامن سینس'' کا حصہ بن جاتا ہے۔ 'دی فیملی مین' میں بھی یہی ہوا ہے۔ اقلیتوں کے ساتھ ہونے والی ناانصافیوں کو سسٹم کی خرابی کے بجائے چند لوگوں کا ذاتی مسئلہ بنا کر پیش کیا گیا، جبکہ ریاستی جبر کو ''قومی مفاد'' کا نام دے کر جائز قرار دے دیا گیا۔ تفریحی پلیٹ فارمز صرف کہانیاں نہیں سناتے، وہ ہماری سوچ کا رخ بھی متعین کرتے ہیں۔ 'دی فیملی مین' ایک بہترین سیریز ہے، لیکن یہ اسی سیاسی بیانیے کی توثیق کرتی نظر آتی ہے جہاں ''دشمن'' کی ایک خاص مذہبی شناخت ہے اور ریاست ہر حال میں درست ہے۔ بحیثیت ناظرین، ہمیں کہانی کے سحر میں کھونے کے بجائے ان پوشیدہ پیغامات کو بھی سمجھنے کی ضرورت ہے، ورنہ ہم تفریح کے نام پر تعصب خریدتے رہیں گے۔

کتاب 'شہتوت' پر ایک نظر

پروفیسر ڈاکٹر محمد توقیر عالم
سابق پرووائس چانسلر،
مولانا مظہر الحق عربی و فارسی یونیورسٹی، پٹنہ۔ا

پروفیسر ڈاکٹر عشرت سلطانہ کی کئی کتابیں منظرِ عام پر آ کر دادو تحسین وصول کر چکی ہیں۔ ان کتابوں میں ''عصمت چغتائی کا سماجی شعور''، ''اردو ادب میں نالندہ ضلع کی خدمات''، ''عصر حاضر میں غالب کی معنویت'' اور ''شہاب دائروی کے افسانے اور تجزیے'' شامل ہیں۔ پیشِ نظر کتاب ''شہتوت'' میں عشرت سلطانہ نے شہاب دائروی کے ۲۶ر افسانوں اور ایک مضمون کو مرتب کیا ہے۔ ''حرف حرف حقیقت'' کے عنوان سے مصنفہ نے اپنا تعارف پیش کرتے ہوئے، اس کتاب کی اشاعت اور شہاب دائروی کے افسانوں کی معنویت کو دیگر صاحبِ قلم کی تحریر سے مزین کرنے کی کوشش کی ہے۔ اس کتاب میں منظر کلیم، بے نام گیلانی اور نثار احمد صدیقی کے مضامین بھی شاملِ اشاعت ہیں جو شہاب دائروی کے افسانوں کی تعریف کرتے ہیں۔ شہاب دائروے کے افسانے مختلف مقتدر رسائل کی زینت بنتے رہے اور تذکرے میں بھی رہے۔ ان کے افسانوں میں

رومانیت اور جنس کا غلبہ ضرور ہے لیکن یہ کہانی اپنے سماج کی ہے، اسے فراموش نہیں کرنا چاہیے۔ وہاب اشرفی نے ان کے افسانوں کے تعلق سے جو بات لکھی ہے، اس سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ موصوف نے ''ڈیڈ سی'' پر اپنی رائے ثبت کرتے ہوئے لکھا ہے: ''جو ڈگر انھوں نے (شہاب دائروی) ۳۰۔۳۵ برس پہلے قائم کر رکھی تھی، اسی پر آج بھی کاربند ہیں اس لیے نئے تجربے کی کوئی آنچ تلاش کرنے پر نہیں ملے گی اور کوئی ضروری امر نہیں کہ ہر شخص تجربے کے عمل سے گزرے اور فنی برتاؤ میں نئے ابعاد پیدا کرے۔'' (ڈیڈ سی۔ص۔۸) جیسا کہ عرض کیا گیا کہ اس کتاب میں شہاب دائروی کے ۲۶ر افسانے شامل ہیں جو بالترتیب اس طرح ہیں: کہرا، دیوی جی، چالک، فاصلہ، لوٹن، شہتوت، خالی کیبن، فضلو، پلاسٹک کا انسان، مہربان، کھرے کا پھول، بڑے میاں، رشتے کی کڑیاں، مقدس رشوت، بابا، من کی بھوک، پرانا اور نیا ہندوستان، کھردرے ہاتھ، آوارہ خط کا سفر، جرم، چہرے، افسوس کا بوجھ، اَن کی قیمت، احساس کی روشنی، دل ایک مندر، محبت کا درد شامل ہے۔ ان کہانیوں کے مطالعے سے جو بات سامنے آتی ہے کہ انسان اپنی فطری جبلتوں کا غلام ہوتا ہے اور اس سے چھٹکارا پانا ممکن نہیں ہوتا۔ شہاب دائروی کے افسانوں کی ایک بڑی خوبی یہ ہے کہ ان کے افسانے بغیر کسی تگ و دو کے پڑھے، سمجھے اور سمجھائے جا سکتے ہیں۔ یہ بات کسی فن کار کے لیے میرے خیال میں بہتر ہے کہ وہ اپنی ایک ڈگر کا انتخاب کرے اور اس پر قائم رہے۔ شہاب دائروی کو یہ ہنر معلوم ہے جس کا شکوہ پروفیسر وہاب اشرفی نے کیا ہے۔ منظر کلیم نے اپنے تاثرات میں بڑی اچھی باتیں لکھی ہیں جن سے میں بھی متفق ہوں کہ ''ان افسانوں کی قرأت کے وقت ہمیں یہ بھی یاد رکھنی ہوگی کہ بجائے کوئی مقصد، فلسفہ یا زاویہ تلاش کرنے سے بہتر ہے واقعے کی معنویت کو سمجھا جائے جو ہر زمانے کا جوہر ہے۔ فنکار واقعات، خیالات و حالات کے ہجوم میں ہوتا ہے۔ اس کی متلاشی آنکھیں اس کی منشا کے مطابق کسی نقطے پر ٹھہرتی ہیں اور وہی نقطہ پھیلتے پھیلتے دائرہ بنتا جا رہا ہے یعنی افسانے کی شکل لینے لگتا ہے۔ اب نقطے کا انتخاب فنکار کی ہنرمندی، احساسات اور پیش کش پر منحصر ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ احساسات یکساں نہیں ہوتے، یہیں سے فنکار کے انتخاب اور انفرادیت کی راہیں جدا ہونے لگتی ہیں۔'' (شہتوت۔ص۔۱۳) شہاب دائروی کے افسانوں میں موضوعات اور کردار کی پیشکش قاری کو اجنبی معلوم نہیں ہوتیں۔ وہ اسی سماج کے چرائے ہوئے منظر ناموں کو پیش کرنے پر قادر ہیں جس پر عام نگاہیں نہیں رُکتیں۔ انھوں نے اپنے افسانوں میں تانیثیت کو اس وقت فروغ دیا، جب اردو ادب میں تانیثیت کا شور و غوغا بلند نہیں ہوا تھا، میں تفصیل میں جانا نہیں چاہتا، صرف یہ عرض کرنا دینا چاہتا ہوں کہ شہاب دائروی کے افسانے آج بھی دیانت داری کے ساتھ قرأت کا مطالبہ کرتے ہیں، کیوں کہ جب تک فن پارے کو اس کے منظر اور پس منظر کو سامنے رکھ کر نہ دیکھا جائے گا فن کار کی پذیرائی ممکن نہیں۔ میرے خیال میں شہاب دائروی بھی اس کا شکار نظر آتے ہیں۔ میں پروفیسر عشرت سلطانہ کو مبارک باد پیش کرتا ہوں کہ انھوں نے شہاب دائروی کے افسانوں کا ایک اچھا انتخاب پیش کیا ہے۔ اس کا مطالعہ شہاب دائروی کے افسانوں کی راہ متعین کرنے میں یقیناً معاون ہوگا۔ ۲۱۶ر صفحات پر مشتمل اس مجلد کتاب کی قیمت ۲۸۰ر روپے ہے۔ کاغذ و طباعت عمدہ ہے اور اسے ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس دہلی نے شائع کیا ہے۔

رابطہ: 9934688876

غزل

علامہ رضا علی وحشت کلکتوی

''تیرا دیوانہ ایسا ہے کہ رسوا ہو نہیں سکتا''
جو خود کو جان نہ پائے، وہ دعویٰ ہو نہیں سکتا

☆☆☆☆

محبت کی ادائیں بھی عجب ہیں، سوچ کر دیکھو
جو دل پر جا لگی ہے، وہ کبھی دھویا ہو نہیں سکتا

☆☆☆☆

تری یادیں اگر دل میں قیامت بن کے بھی اتریں
تو بھی دل کو یقیں ہے کہ یہ غم جدا ہو نہیں سکتا

☆☆☆☆

جنوں جس دل میں ہوتا ہے، وہاں پھر ہوش کم آتے
یہ آتش جب بھڑک جائے تو پھر ٹھنڈا ہو نہیں سکتا

☆☆☆☆

میں اُس کو بھولنے کے در کئی بار کھلا کرتا ہوں
مگر جو دل میں بس جائے، وہ قصہ ہو نہیں سکتا

☆☆☆☆

نصیبوں کے چمن میں جو کبھی خوشبو اُتر جائے
وہ خوشبو خواہشِ موسم سے پھر پیدا ہو نہیں سکتا

☆☆☆☆

ترقیم عشق سچا ہو تو اس کی آزمائش میں
کبھی رستہ بدل جانا بھی دھوکا ہو نہیں سکتا

رازق ترقیم

راجستھان بورڈ کا شیڈول جاری، 12 فروری سے شروع ہوں گے 10 ویں اور 12 ویں کے امتحانات

جے پور، 20 / دسمبر: راجستھان بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن نے 10 ویں اور 12 ویں کے امتحانات کے ٹائم ٹیبل کا اعلان کر دیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق 10 ویں کا امتحان 12 فروری سے 28 فروری تک جبکہ 12 ویں کا امتحان 12 فروری سے 11 مارچ تک ہوگا۔ ان امتحانات میں 19,86,422 امیدوار حصہ لیں گے۔ بورڈ سکریٹری گجیندر سنگھ راٹھور نے بتایا کہ ان امتحانات کے دوران تقریباً 6 چھٹیاں ہوں گی، جن میں 4 اتوار اور 2 ہولی اور دھولنڈی کی چھٹیاں شامل ہوں گی۔

بورڈ سکریٹری نے بتایا کہ امتحانات کے لیے 19 لاکھ 86 ہزار 422 امیدواروں نے رجسٹریشن کرایا ہے۔ ان میں سیکنڈری کے 10 لاکھ 68 ہزار 610، سینئر سیکنڈری کے 9 لاکھ 5 ہزار 872 امیدوار شامل ہیں۔ سینئر اپادھیائے کے 4123 اور داخلہ کے 7,817 امیدوار شامل ہیں۔ اس سلسلے میں 6,193 امتحانی مراکز قائم کیے گئے ہیں۔

بورڈ سکریٹری نے بتایا کہ سیکورٹی کے سخت انتظامات کئے گئے ہیں۔ سوالیہ پرچے پولیس تھانوں اور چوکیوں میں رکھے جائیں گے۔ مراکز پر نقل کو روکنے کے لیے سی سی ٹی وی سے نگرانی کے ساتھ ساتھ ویڈیوگرافی بھی کی جائے گی۔ بورڈ نے حساس اور انتہائی حساس امتحانی مراکز کی نشاندہی کی ہے، جہاں خاص طور پر ویڈیوگرافی کی جائے گی۔ نتائج کا جلد اعلان کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

راجستھان بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن کی جانب سے 10 ویں اور 12 ویں بورڈ امتحانات کے کامیاب انعقاد کے لیے ریاستی سطحی اعلیٰ اختیارات حاصل ایکوام کمیٹی کی میٹنگ انتظامی سکریٹری اسکولی تعلیم کرشنا کنال کی صدارت میں منعقد کی گئی۔ میٹنگ میں محکمہ داخلہ، محکمہ تعلیم اور جنرل ایڈمنسٹریشن ڈپارٹمنٹ سے متعلق اہم مسائل بشمول امن وامان، امتحانی مراکز میں سوالیہ پرچوں کی محفوظ تقسیم اور ان کی حفاظت، ضلعی سطح پر امتحانی کمیٹیوں کی تشکیل، اور امتحانات کے انعقاد کے لیے آر آئی ایس ایم اے ایکٹ پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

اطلاع کے مطابق انتہائی حساس امتحانی مراکز میں نامناسب ذرائع کو روکنے کے لیے خصوصی انتظامات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ امتحانات میں شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے امتحانی مراکز پر سخت حفاظتی انتظامات کو یقینی بنانے اور سنگل سنٹر بنانے سے حتی الامکان گریز کرنے کو کہا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی سکریٹری تعلیم نے گزشتہ سالوں کے نتائج کے اعداد وشمار کا جائزہ لینے اور اس کی بنیاد پر مراکز کے لیے سیکورٹی حکمت عملی تیار کرنے کی ہدایت دی ہے۔ انہوں نے یکم اپریل سے شروع ہونے والے اگلے سیشن کے پیش نظر 10 ویں بورڈ کے امتحانات کے نتائج اس بار پہلے جاری کرنے کی ہدایت کی تاکہ اسکولوں میں 11 ہویں جماعت کے داخلوں کا عمل متاثر نہ ہو۔ ثانوی، ثانوی پیشہ ورانہ اور داخلہ امتحان 2026 جمعرات 12 فروری کو انگریزی، ہفتہ 14 فروری کو آٹوموٹیو/ بیوٹی اور صحت/ صحت کی دیکھ بھال/ انفارمیشن ٹیکنالوجی اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کو وقف خدمات (آئی ٹی اینڈ آئی ٹیز)، خوردہ فروخت/ سیاحت اور ہاسپٹالٹی/ پرائیویٹ سیکورٹی/ اپیرل میڈ آپس اینڈ ہوم فرنیشنگ/ الیکٹرانکس اور ہارڈ ویئر/ زراعت/ پلمبر/ ٹیلی کام/ بینکنگ مالیاتی خدمات اور انشورنس کنسٹرکشن فوڈ پروسیسنگ، منگل 17 فروری کو سوشل سائنس، 19 فروری (جمعرات) کو ہندی، 21 فروری (ہفتہ) کو سائنس، 24 فروری (منگل) کو ریاضی، 26 فروری (جمعرات) کو سنسکرت (پہلا پرچہ)، 27 فروری (جمعہ) کو سہ لسانی سنسکرت/ اردو/ گجراتی/ سندھی/ پنجابی، 28 فروری (ہفتہ) کو سنسکرت (دوسرا پرچہ) منعقد ہوگا۔ اس طرح 11 مارچ 2026 کو آخری پیپر کے ساتھ امتحان اختتام پذیر ہوگا۔

دہلی میں کہرے کے باعث 125 سے زائد پروازیں منسوخ

نئی دہلی، 20 دسمبر (یو این آئی) دہلی–این سی آر سمیت شمالی اور مشرقی ہندوستان کے کئی علاقوں میں شدید کہرے کے باعث اندرا گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈے پر ہفتہ کی صبح 125 سے زائد پروازیں منسوخ کر دی گئیں۔

دہلی ہوائی اڈے کے افسران کے مطابق صبح 10 بجے تک روانہ ہونے والی 63 اور یہاں پہنچنے والی 66 پروازیں منسوخ کی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ کچھ پروازوں میں تاخیر کی بھی اطلاع ہے۔ واضح رہے کہ دہلی سمیت شمالی اور مشرقی ہندوستان کے کئی علاقوں میں ان دنوں صبح کے وقت گھنا کہرا چھایا رہتا ہے جس کی وجہ سے شدید طور پر پروازیں متاثر ہو رہی ہیں۔

اسی دوران، شہری ہوا بازی کے وزارت نے جمعہ کی رات ایک ہدایت جاری کی ہے کہ ہوائی کمپنیوں کو مسافروں کو پرواز میں تاخیر، وقت میں تبدیلی یا منسوخی کے بارے میں پیشگی اور درست معلومات فراہم کرنا لازمی ہوگا۔ آخری وقت میں تاخیر کا اعلان ہونے پر فوری اطلاع دینا بھی ضروری ہوگا۔

اس کے علاوہ، مقررہ حد سے زیادہ تاخیر ہونے کی صورت میں مسافروں کے لیے کھانے پینے کی سہولت فراہم کرنا ہوگی۔ ری شیڈولنگ کی صورت میں کوئی اضافی چارج نہیں لیا جائے گا۔ رات میں مقررہ وقت سے زیادہ تاخیر ہونے پر ہوٹل میں قیام کی سہولت بھی فراہم کرانے ہوگی۔ پرواز منسوخ ہونے کی اطلاع مقررہ وقت کے بعد دینے کی صورت میں پورا ریفنڈ دیا جائے گا۔ راستہ تبدیل یا ری شیڈول کرنے پر کوئی اضافی چارج نہیں لیا جائے گا۔ مسافر کے وقت پر چیک ان کرنے کی صورت میں انہیں بورڈنگ سے انکار نہیں کیا جا سکے گا۔

وزیراعظم اور وزیر داخلہ نے سشستر سیما بل کو یوم تاسیس پر مبارکباد دی

نئی دہلی، 20 دسمبر (یو این آئی) وزیراعظم نریندر مودی اور مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے ملک کی اہم مرکزی پولیس فورس، سشستر سیما بل (ایس ایس بی) کے یوم تاسیس پر اس کے تمام جوانوں اور ان کے اہل خانہ کو مبارکباد دی اور ان کے تئیں نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ مسٹر مودی نے کہا کہ ایس ایس بی کی غیر متزلزل وابستگی خدمت کی اعلیٰ روایات کی عکاسی کرتی ہے اور فرض شناسی کا یہ جذبہ ملک کی حفاظت کا ایک مضبوط ستون بنا ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چیلنجنگ علاقوں سے لے کر سخت مہمات تک ایس ایس بی ہمیشہ الرٹ رہتا ہے۔ وزیراعظم نے ہفتہ کو سوشل میڈیا پر پوسٹ میں کہا کہ "میں سشستر سیما بل کے یوم تاسیس پر اس فورس سے وابستہ تمام اہلکاروں کو دلی مبارکباد دیتا ہوں۔ ایس ایس بی کی غیر متزلزل وابستگی خدمت کی اعلیٰ روایات کی عکاسی کرتی ہے۔ فرض کی ان کی لگن ہمارے ملک کی سلامتی کا ایک مضبوط ستون ہے۔ چیلنجنگ علاقوں سے لے کر سخت آپریشنل حالات تک، ایس ایس بی ہمیشہ الرٹ رہتا ہے۔ ان کی آگے کوششوں کے لیے نیک تمنائیں۔" مسٹر شاہ نے کہا کہ ایس ایس بی کے تمام جوانوں اور ان کے اہل خانہ کو یوم تاسیس کی مبارکباد۔ انہوں نے کہا کہ سرحدوں کی حفاظت سے لے کر بحران کے وقت شہریوں کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر کھڑے رہنے تک، سشستر سیما بل نے ہمیشہ ملک کو فخر بخشا ہے۔ اپنے فرض کی انجام دہی میں اعلیٰ قربانی دینے والے شہداء کو سلام۔ ایس ایس بی کا قیام 1963 میں عمل میں آیا تھا اور یہ 'خدمت، حفاظت، بھائی چارہ' کے اصولوں کے ساتھ ملک کی خدمت میں مصروف ہے۔ یہ بنیادی طور پر ہند–نیپال اور ہند–بھوٹان کی سرحدوں کی حفاظت، اسمگلنگ روکنے اور ملک کی داخلی سلامتی و آفات کے انتظام میں اہم رول ادا کرتی ہے۔

دہلی میں اے کیو آئی 535 کی خطرناک سطح تک پہنچ گیا، گراپ 4- نافذ

نئی دہلی، 20 دسمبر (یو این آئی) قومی دارالحکومت میں ایئر کوالٹی انڈیکس (اے کیو آئی) ہفتے کے روز 535 کی خطرناک سطح پر پہنچ گیا کیونکہ زہریلی اسموگ کی سطح نے شہر کو ڈھک لیا۔ دہلی–این سی آر میں گریپ 4- کے تحت تمام اقدامات نافذ کیے گئے ہیں۔ دارالحکومت کی ہوا کا معیار انتہائی خطرناک سطح پر پہنچ گیا ہے جس میں اے کیو آئی 535 ریکارڈ کیا گیا ہے۔ یہ "انتہائی خطرناک "زمرے کی نشاندہی کرتا ہے اور صحت عامہ کی سنگین ایمرجنسی کی نشاندہی کرتا ہے۔ سنٹرل پولیوشن کنٹرول بورڈ (سی پی سی بی) کے مطابق حضرت نظام الدین کا اے کیو آئی 408 ریکارڈ کیا گیا، جو 'شدید' زمرے میں آتا ہے۔ اکشر دھام میں بھی ایسی ہی صورتحال دیکھی گئی، جہاں اے کیو آئی 420 ریکارڈ کیا گیا، جو 'شدید' زمرے میں آتا ہے۔ سی پی سی بی کے مطابق، سرائے کالے خان میں اے کیو آئی بڑھ کر 428 ہو گیا، جبکہ پرگتی میدان کے قریب بھیرو مارگ میں شہر کا سب سے زیادہ 433 ریکارڈ کیا گیا۔ دہلی–نوئیڈا–دہلی فلائی اوور پر اے کیو آئی 402 اور بارہ پلہ فلائی اوور پر 380 ریکارڈ کیا گیا، جو 'بہت خراب' زمرے میں آتا ہے۔

ایئر انڈیا ایکسپریس کے پائلٹ پر مسافر کے ساتھ مارپیٹ کا الزام، ایئر لائن نے ڈیوٹی سے ہٹایا

نئی دہلی، 20 دسمبر (یو این آئی) دہلی کے اندرا گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈے پر ایئر انڈیا ایکسپریس کے ایک پائلٹ پر ایک مسافر کے ساتھ مارپیٹ کرنے کا معاملہ سامنے آیا ہے، جس پر ایئر لائن نے کارروائی کرتے ہوئے پائلٹ کو فوری طور پر ڈیوٹی سے ہٹا دیا ہے۔ متاثرہ مسافر انکت دیوان نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک تصویر شیئر کرتے ہوئے بتایا کہ یہ واقعہ دہلی ایئر پورٹ ٹرمینل 1- پر پیش آیا۔ وہ جمعہ کے روز اپنے خاندان کے ساتھ سفر کر رہے تھے۔ سیکورٹی جانچ کے دوران انہیں دوسری لائن میں جانے کے لیے کہا گیا جو صرف عملے کے لیے مخصوص تھی- ممکنہ طور پر اس لیے کہ ان کے ساتھ چار ماہ کا بچہ اسٹالر پر تھا۔ الزام ہے کہ ایئر انڈیا ایکسپریس میں پائلٹ کیپٹن ویریندر نے لائن کے درمیان داخل ہونے کی کوشش کی۔ اس کی مخالفت کرنے پر دونوں کے درمیان بحث ہوئی اور پائلٹ نے دیوان پر حملہ کر دیا۔ مسافر نے اپنی تصویر بھی شیئر کی جس میں ان کی ناک سے خون بہتا دکھائی دے رہا ہے۔ انہوں نے اس افسوسناک تجربے کو شیئر کرتے ہوئے لکھا کہ اس واقعے کی وجہ سے ان کی پوری چھٹی خراب ہو گئی اور ان کی چھ سالہ بیٹی یہ واقعہ دیکھ کر اب بھی صدمے میں ہے۔ واضح رہے کہ کیپٹن ویریندر اس وقت ڈیوٹی پر نہیں تھے اور کسی دوسری ایئر لائن کے مسافر کی طرح سفر کر رہے تھے۔ ایئر انڈیا ایکسپریس نے واقعے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے ہفتہ کو ایکس پر لکھا کہ متعلقہ ملازم کو فوری طور پر ڈیوٹی سے ہٹا دیا گیا ہے اور معاملے کی گہرائی سے جانچ کے بعد ان کے خلاف مناسب کارروائی کی جائے گی۔ ایئر لائن نے جانچ کرنے والی ایجنسیوں کو مکمل تعاون کا بھی یقین دلایا ہے۔

جعلی امتحان اور فرضی آفر لیٹر، اتر پردیش محکمہ انکم ٹیکس میں نوکری دلانے کے نام پر 30 لاکھ روپے کا فراڈ

20 / دسمبر: مغربی اتر پردیش کے ضلع بجنور کے تھانہ نانگل علاقے سے محکمہ انکم ٹیکس میں نوکری دلانے کے نام پر لاکھوں روپے کی دھوکہ دہی کا سنسنی خیز معاملہ سامنے آیا ہے۔ شیر پور گاؤں کے رہنے والے برج ویر سنگھ نے چیف جوڈیشل مجسٹریٹ بجنور کی عدالت میں درخواست دائر کر کے کئی افراد پر منظم طریقے سے دھوکہ دہی، فرضی دستاویزات تیار کرنے اور جان سے مارنے کی دھمکی دینے کا الزام لگایا گیا ہے۔

درخواست کے مطابق ملزمین نے خود کو محکمہ انکم ٹیکس کا سینئر افسر بتا کر متاثرہ کے بچوں اور دیگر نوجوانوں کو سرکاری ملازمت دلانے کا وعدہ کیا۔ اسی بھروسے میں پہلے امتحان اور اخراجات کے نام پر بینک کے ذریعے رقم لی گئی۔ اس کے بعد انہیں مبینہ طور پر دہلی میں انکم ٹیکس آفس میں بٹھا کر فرضی امتحان دلایا اور ٹریننگ دلانے کا وعدہ کیا گیا۔

الزام ہے کہ کچھ عرصے کے بعد نوجوانوں کے موبائل فون پر اوٹی پی بھیجے گئے اور سرکاری ویب سائٹس سے مشابہ سائٹس پر جعلی ملازم آئی ڈیز کو بھی فعال کر دیا گیا جس سے نوکری لگنے کا بھرم پیدا ہوا۔ بعد ازاں انہیں جعلی پوسٹنگ لیٹر بھی سونپے گئے۔ اس کے بعد سیکورٹی ڈپازٹ کے نام پر بڑی رقم لے لی گئی لیکن آج تک کسی کی تقرری نہیں ہوئی۔

متاثرہ کا کہنا ہے کہ جب اس نے معاملے کی چھان بین کی تو پتہ چلا کہ ملزمین سرکاری ویب سائٹ کی نقل کر کے متوازی جعلی ویب سائٹ چلا رہے ہیں۔ وہ آئی ٹی ایکٹ کا غلط استعمال کر کے منظم سنڈیکیٹ کے طور پر دھوکہ دہی کر رہے ہیں۔ جب اس نے اپنی رقم واپس مانگی تو ملزمین اس کے گھر آ گئے اور اسے جان سے مارنے اور جھوٹے مقدمات میں پھنسانے کی دھمکیاں دیں۔

برج ویر سنگھ نے بتایا کہ نانگل پولیس تھانہ اور پھر بجنور سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کو درخواست دی گئی لیکن کوئی کارروائی نہیں ہوئی۔ اب متاثرہ نے عدالت سے استدعا کی ہے کہ ملزمین کے خلاف مقدمہ درج کر کے تھانہ نانگل کو قانونی کارروائی کرنے کا حکم دیا جائے۔ جس کے بعد عدالت نے پولیس کو فوری طور پر مقدمہ درج کرنے کا حکم دیا۔ معاملہ فی الحال عدالت میں زیر التوا ہے، عدالت کے حکم پر مزید کارروائی متوقع ہے۔

بنگلہ دیش میں ہندو نوجوان کی ہجومی تشدد میں ہلاکت، پرینکا گاندھی کا اظہارِ تشویش

20 / دسمبر: بنگلہ دیش میں تنظیم 'انقلاب منچ' کے ترجمان شریف عثمان ہادی کی موت کے بعد حالات کشیدہ ہو گئے ہیں۔ شریف عثمان ہادی کی موت سنگاپور میں ہوئی، جس کے بعد ملک کے مختلف حصوں میں احتجاج اور تشدد کے واقعات سامنے آئے ہیں۔ انہی حالات کے دوران ایک ہندو نوجوان کو ہجوم کے ہاتھوں بے دردی سے قتل کر دیا گیا، جس نے پورے خطے میں تشویش کی لہر دوڑا دی ہے۔

بنگلہ دیشی میڈیا رپورٹس کے مطابق، مقتول ہندو نوجوان کی شناخت 25 سالہ دیپو چندر داس کے طور پر کی گئی ہے، جو میمن سنگھ شہر میں ایک فیکٹری میں کام کرتا تھا۔ الزام ہے کہ مقامی لوگوں کے ایک گروہ نے اس پر پیغمبر اسلامؐ کے بارے میں قابل اعتراض تبصرہ کرنے کا الزام لگایا، جس کے بعد رات تقریباً 9 بجے اس پر حملہ کیا گیا۔ تشدد اتنا شدید تھا کہ نوجوان کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔

بھالوکا پولیس اسٹیشن کے ڈیوٹی آفیسر رپن میاں کے مطابق، حملے کے بعد مشتعل افراد نے دیپو چندر داس کی لاش کو ایک درخت سے باندھ دیا اور آگ لگا دی۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر حالات کو قابو میں کیا اور معاملے کی جانچ شروع کر دی ہے۔ واقعے کے بعد علاقے میں اضافی پولیس نفری تعینات کر دی گئی ہے تاکہ مزید کشیدگی کو روکا جا سکے۔

اس واقعے پر ہندوستان میں بھی سخت ردعمل سامنے آیا ہے۔ کانگریس کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا نے بنگلہ دیش میں ہندو نوجوان کی ہجومی تشدد میں ہلاکت پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری بیان میں کہا کہ مذہب، ذات یا شناخت کی بنیاد پر تشدد اور قتل کسی بھی مہذب سماج کے لیے ناقابل قبول ہے اور یہ انسانیت کے خلاف جرم ہے۔ پرینکا گاندھی نے مطالبہ کیا کہ حکومت ہند کو بنگلہ دیش میں اقلیتوں کے خلاف بڑھتے ہوئے تشدد کا سنجیدگی سے نوٹس لینا چاہیے اور وہاں کی حکومت کے سامنے ہندو، عیسائی اور بدھ اقلیتوں کے تحفظ کا معاملہ مضبوطی سے اٹھانا چاہیے۔ ان کے مطابق، پڑوسی ملک میں اقلیتوں کی سلامتی علاقائی امن کے لیے بھی انتہائی اہم ہے۔ دوسری جانب، بنگلہ دیش میں انسانی حقوق کے کارکنان نے بھی اس واقعے کی مذمت کی ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ قصورواروں کے خلاف فوری اور سخت کارروائی کی جائے تاکہ ایسے واقعات کا اعادہ نہ ہو۔

این آئی اے نے گاوڑے قتل معاملے میں دو ماؤنوازوں کو کیا گرفتار

نئی دہلی، 20 دسمبر (یو این آئی) قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے مہاراشٹر کے دنیش پُٹو گاوڑے قتل معاملے میں مزید دو مفرور ملزمان کو گرفتار کر لیا ہے۔ دونوں مطلوبہ ملزمان ممنوعہ سی پی آئی (ماؤنواز) کے رکن ہیں۔ ان کی شناخت تلنگانہ کے ضلع نظام آباد کے رہائشی رگھو عرف پرتاپ عرف ایریا عرف مڈیلا عرف سیلو اور مہاراشٹر کے ضلع گڑھ چرولی کے شنکر مہاکا کے طور پر کی گئی ہے۔ گاوڑے کو نومبر 2023 میں گڑھ چرولی میں سی پی آئی (ماؤنواز) کے ارکان نے اغوا کر کے بے رحمی سے قتل کر دیا تھا۔ ان پر پولیس مخبر ہونے اور راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کا رکن ہونے کا شبہ تھا۔ یہ واردات تنظیم کی اس حکمت عملی کے تحت انجام دی گئی تھی جس کا مقصد مقامی گاؤں والوں میں دہشت پھیلانا اور نکسلی سرگرمیوں اور تحریکوں سے متعلق کسی بھی قسم کی معلومات سیکورٹی فورسز کے ساتھ شیئر کرنے سے روکنا تھا۔ این آئی اے نے اکتوبر 2024 میں گڑھ چرولی پولیس سے اس معاملے کی تفتیش اپنے ہاتھ میں لی تھی۔ ایجنسی اس سے قبل اس معاملے میں چار دیگر ملزمان–ڈوبا وڈّے، روی پلو، ستّو مہاکا اور کومٹی مہاکا– کے خلاف چارج شیٹ داخل کر چکی ہے۔ معاملے کی تفتیش جاری ہے اور این آئی اے اس سفاکانہ قتل کے پیچھے پوری سازش کو بے نقاب کرنے اور باقی مفرور ملزمان کو گرفتار کرنے کے لیے سرگرم ہے۔

سیرانگ–نئی دہلی راجدھانی ایکسپریس آسام میں ہاتھی سے ٹکرائی، پانچ ڈبے اور انجن پٹری سے اترے

نئی دہلی/ مالیگاؤں، 20 دسمبر (یو این آئی) سیرانگ–نئی دہلی راجدھانی ایکسپریس (20507 ڈاؤن) گزشتہ شب آسام میں ریلوے لائن پر ایک ہاتھی سے ٹکرا گئی جس کے باعث اس کا انجن اور پانچ ڈبے پٹری سے اتر گئے۔ ریلوے افسران کے مطابق اس حادثے میں کسی شخص کو کوئی نقصان نہیں پہنچا۔ یہ واقعہ نارتھ ایسٹرن ریلوے کے لمڈنگ بلاک کے جموناگھ–کامپور سیکشن میں رات 2 بج کر 17 منٹ پر پیش آیا۔ فرنٹیئر ریلوے کے چیف رابطہ افسر کپنجل کشور شرما نے بتایا کہ حادثہ گواہاٹی سے 126 کلومیٹر دور پیش آیا۔ لمڈنگ ڈویژن ہیڈکوارٹر سے فوری طور پر وہاں حادثہ ریلیف ٹرین روانہ کر دی گئی۔ ریلوے نے گواہاٹی ریلوے اسٹیشن پر ہیلپ لائن شروع کر دی ہے، جن کے نمبر 0361-2731621 / 2731622 / 2731623 ہیں۔ نارتھ فرنٹیئر ریلوے کے جنرل منیجر اور لمڈنگ ڈویژن کے ڈویژنل ریلوے منیجر سمیت سینئر افسران حادثہ کے مقام کے لیے روانہ ہو گئے تھے۔ پٹری سے اترے ڈبوں کے مسافروں کو دوسرے ڈبوں میں بٹھا دیا گیا اور ان ڈبوں کو ایک انجن سے جوڑ کر آج صبح تقریباً 6:15 بجے گواہاٹی کے لیے روانہ کر دیا گیا۔ اس راستے کی دیگر ٹرینیں اپ لائن کے ذریعے چلائی جا رہی ہیں۔

آلودگی پر قابو پانے کے لیے دہلی حکومت لائے گی ای وی پالیسی: ڈاکٹر پنکج

نئی دہلی، 20 دسمبر (یو این آئی) دہلی کے وزیر ٹرانسپورٹ ڈاکٹر پنکج کمار سنگھ نے کہا ہے کہ راجدھانی کو صاف رکھنے اور آلودگی پر قابو پانے کے لیے حکومت الیکٹرک وہیکل (ای وی) پالیسی متعارف کرائے گی۔ ڈاکٹر پنکج نے ہفتہ کو یہاں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ دہلی میں صاف ہوا کو یقینی بنانے کے لیے عوامی مفاد میں الیکٹرک وہیکل پالیسی لائی جا رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ جب ان کی حکومت بنی تھی اس وقت محکمۂ ٹرانسپورٹ میں محض 300 ای وی بسیں تھیں، جبکہ آج یہ تعداد بڑھ کر 3,518 ہو گئی ہے۔ اگلے برس مارچ تک اس تعداد کو 5,000 تک پہنچایا جائے گا۔ گزشتہ سال 80 ہزار کے مقابلے میں اس برس ای وی گاڑیوں کے رجسٹریشن ایک لاکھ کے ہندسے کو عبور کر چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نومبر 2026 تک دہلی میں الیکٹرک بسوں کی تعداد سات ہزار تک پہنچانے کا ہدف ہے۔

انہوں نے کہا کہ راجدھانی میں 20 سے 30 فیصد آلودگی گاڑیوں کی وجہ سے ہوتی ہے۔ اس آلودگی کو ختم کرنے کے لیے حکومت مسلسل کام کر رہی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ پچھلی حکومت نے آلودگی ختم کرنے کے لیے کوئی مؤثر قدم نہیں اٹھایا۔ ہم طویل مدتی منصوبہ بندی پر یقین رکھتے ہیں اور اسی پر کام کر رہے ہیں۔ حکومت کی جانب سے آلودگی کنٹرول سرٹیفکیٹ (پی یو سی سی) کے سلسلے میں سخت اقدامات اٹھائے جانے کے بعد محض تین دن میں ایک لاکھ سے زائد افراد نے پی یو سی کے رجسٹریشن کرائے ہیں۔

وزیر ٹرانسپورٹ نے کہا کہ محکمۂ ٹرانسپورٹ کا انفورسمنٹ ڈپارٹمنٹ راجدھانی کے 15 اہم سرحدی مقامات پر تعینات ہے۔ ضروری خدمات والی گاڑیوں کے علاوہ صرف بی ایس 6- گاڑیوں کو ہی دہلی میں داخلے کی اجازت دی جا رہی ہے اور اس پر سختی سے عمل ہو رہا ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ دہلی کے تمام سرکاری اسپتالوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ سانس سے متعلق مریضوں کا علاج بہتر اور فوری طور پر کیا جائے۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 20 دسمبر (یو این آئی) ہندستانی اور عالمی تاریخ میں 21 دسمبر کے اہم واقعات اس طرح ہیں۔

1784 ۔ ماہر کیمسٹری پیئر ے اور میری کیوری نے ریڈیم کی تلاش کی۔
1788 ۔ مغل حکمراں غلام قادر کو سندھیا فوج نے پکڑ کر موت کے گھاٹ اتار دیا۔
1898 ۔ ماہر کیمسٹری پیرے اور میری کیوری نے ریڈیم کی ایجاد کی۔
1910 ۔ انگلینڈ میں ہلٹن میں کوئلہ کان میں دھماکہ، 344 مزدوروں کی موت ہوئی۔
1914 ۔ امریکہ میں پہلی خاموش مزاحیہ فلم 'ٹلیس پنچر ڈ رومانس' ریلیز ہوئی۔
1923 ۔ نیپال مکمل آزاد ملک بنا۔
1937 ۔ رنگین تصاویر یا اور با آواز پہلی کارٹون فلم ڈزنی سنو وائٹ ریلیز ہوئی۔
:1941 جرمنی کی آبدوز یو۔ 567 غرقاب۔
:1946 جنوبی جاپان میں زلزلہ سے 1036 افراد کی موت ہوئی۔
1949 ۔ پرتگالی حکمرانوں نے انڈونیشیا کو خود مختار ملک ہونے کا اعلان کیا۔
1952 ۔ سیف الدین کچلو اس وقت کے سوویت یونین کا لینن امن انعام پانے والے پہلے ہندستانی بنے۔
1955 ۔ دوسرا بین الاقوامی فلم فیئر ایوارڈ میں مرزا غالب کو سب سے بہترین فلم کا انعام دیا گیا۔
:1972 سوویت یونین مشرقی جرمنی کے ساتھ ایک امن معاہدہ پر دستخط کئے۔
:1973 اسرائیل، مصر، شام، اردن، امریکہ اور اس وقت کے سوویت یونین (یو ایس ایس آر) کی جنیوا میٹنگ ہوئی۔
:1974 آبدوز کو تربیت دینے والی آئی این ایس ستواہن وشاکھاپٹنم میں شروع۔
1975 ۔ مڈغاسکر میں آئین کا نفاذ عمل میں آیا۔
:1976 امریکہ نے نیوادا میں نیوکلیائی تجربہ کیا۔
:1979 زمبابوے میں آئین نافذ ہوا۔
2002 ۔ برطانیہ نے دھمکی دینے کے بعد بگوٹا کا سفارت خانہ بند کیا۔
2007 ۔ سونیا گاندھی اور شاہ رخ خان کو امریکی جریدے نیوز ویک نے دنیا کے 50 بااثر لوگوں کی فہرست میں شامل کیا گیا۔
2008 ۔ سونیا گاندھی اور شاہ رخ خان کو امریکہ جریدے نیوز ویک نے دنیا کے 50 بااثر شخصیات کی فہرست میں شامل کیا۔
2012 ۔ گنگنم اسٹائل یوٹیوب پر ایک ارب مرتبہ دیکھے جانے والا پہلا ویڈیو بنا۔

☆☆☆

بنگلہ دیش: ہندو نوجوان کی ہجومی تشدد میں ہلاکت

7 ملزمان گرفتار، عبوری حکومت کے سربراہ محمد یونس کا بیان

بنگلہ دیش 20 دسمبر: بنگلہ دیش کے میمن سنگھ ضلع میں ہندو نوجوان دیپو چندر داس کو پیٹ پیٹ کر ہلاک کرنے کے معاملے میں 7 افراد کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ یہ اطلاع بنگلہ دیش کی عبوری حکومت کے سربراہ محمد یونس نے دی۔ ان کا کہنا ہے کہ ریپڈ ایکشن بٹالین (آر اے بی) نے مختلف مقامات پر چھاپے مار کر تمام مشتبہ افراد کو حراست میں لیا ہے۔ پولیس کے مطابق یہ واقعہ میمن سنگھ کے بھالوکا علاقے میں پیش آیا، جہاں 27 سالہ دیپو چندر داس کو توہینِ مذہب کے الزام میں مشتعل ہجوم نے تشدد کا نشانہ بنایا۔ بھالوکا پولیس اسٹیشن کے ڈیوٹی آفیسر رپن میاں نے بتایا کہ نوجوان کو ہلاک کرنے کے بعد اس کی لاش کو ایک درخت سے الٹا باندھ کر آگ لگا دی گئی۔ واقعے نے ملک بھر میں شدید ردِعمل کو جنم دیا ہے۔ محمد یونس نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری بیان میں کہا کہ گرفتار کیے گئے افراد میں محمد لیمون سرکار (19)، محمد طارق حسین (19)، محمد مانک میاں (20)، ارشاد علی (39)، نجم الدین (20)، عالمگیر حسین (38) اور محمد معراج حسین آکون (46) شامل ہیں۔ ان کے مطابق قانون نافذ کرنے والے ادارے معاملے کی مکمل اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کر رہے ہیں۔ یہ واقعہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب بنگلہ دیش پہلے ہی شدید سیاسی افراتفری سے گزر رہا ہے۔ گزشتہ ہفتے طلبہ تحریک میں سرگرم کردار ادا کرنے والے انقلاب منچ کے رہنما شریف عثمان ہادی کو گولی مار دی گئی تھی،

جن کی موت بعد ازاں جمعرات کو ہوگئی۔ اس کے بعد راجدھانی ڈھاکہ سمیت کئی علاقوں میں پرتشدد مظاہرے ہوئے، جن کے دوران معروف اخبارات پرتھم آلو اور ڈیلی اسٹار کے دفاتر میں توڑ پھوڑ اور آتش زنی کے واقعات بھی رپورٹ ہوئے۔ دیپو چندر داس کی ہلاکت پر بنگلہ دیش میں اقلیتی برادری کے تحفظ کو لے کر ایک بار پھر خدشات ظاہر کیے جا رہے ہیں۔ ہندوستان میں بھی اس معاملے پر سخت ردِعمل سامنے آیا ہے۔ کانگریس کی جنرل سیکریٹری پرینکا گاندھی نے دیپو چندر کی ہلاکت پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مذہب، ذات یا شناخت کی بنیاد پر تشدد اور قتل کسی بھی مہذب سماج کے لیے ناقابل قبول ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ہندوستانی حکومت کو بنگلہ دیش میں ہندو، عیسائی اور بدھ اقلیتوں کے خلاف بڑھتی ہوئی تشدد کی وارداتوں کا سنجیدگی سے نوٹس لینا چاہیے اور وہاں کی حکومت کے سامنے اقلیتوں کے تحفظ کا معاملہ مضبوطی سے اٹھانا چاہیے۔ وہیں، کانگریس کے سینئر رہنما ششی تھرور نے بھی واقعے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اگرچہ بنگلہ دیشی حکومت کی جانب سے مذمتی بیان قابلِ قدر ہے، تاہم اصل سوال یہ ہے کہ قاتلوں کو سزا دینے اور مستقبل میں ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے کیا عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ ادھر اقوام متحدہ نے تشدد پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے تحمل، امن اور تیز رفتار تحقیقات کی اپیل کی ہے۔

غزہ میں غذائی بحران سنگین، اقوام متحدہ نے خبردار کردیا

اقوام متحدہ، 20 دسمبر (یو این آئی) اسرائیل کی لگاتار غذائی رسد میں رکاوٹ ڈالنے اور جنگ بندی کی خلاف ورزی کرنے کے سبب اقوام متحدہ کی جانب سے وارننگ جاری کی گئی ہے کہ غزہ میں غذائی بحران سنگین ہونے کا خدشہ ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق یونیسیف کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ 16 لاکھ افراد سنگین حالات سے دوچار ہیں اور ایک لاکھ بچے بھی غذا سے محروم ہیں جب کہ سردی سے تحفظ نہ ملنے سے بھی بڑی تعداد میں ہلاکتوں کا خدشہ ہے۔ یونیسیف کے مطابق اقوام متحدہ کے اداروں کی تازہ رپورٹ میں انکشاف ہوا ہے کہ اکتوبر میں ہونے والی جنگ بندی کے بعد غزہ کے کسی بھی علاقے کو اس وقت قحط زدہ قرار نہیں دیا جا رہا تاہم ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ یہ بہتری انتہائی نازک ہے اور بڑے پیمانے پر امداد نہ ملنے کی صورت میں صورتحال دوبارہ سنگین ہوسکتی ہے۔ رپورٹ کے مطابق جنگ بندی اور انسانی وتجارتی رسائی میں بہتری کے بعد غزہ کے کسی بھی حصے کو اس وقت قحط کے درجے میں شامل نہیں کیا گیا تاہم اقوام متحدہ کے اداروں ایف اے او، یونیسف، ورلڈ فوڈ پروگرام اور عالمی ادارہ صحت نے خبردار کیا ہے کہ یہ پیش رفت انتہائی غیر مستحکم ہے۔ رپورٹ کے مطابق غزہ کی 77 فیصد آبادی، یعنی کم از کم 16 لاکھ افراد، اب بھی شدید غذائی عدم تحفظ کا شکار ہیں۔ ان میں ایک لاکھ سے زائد بچے اور 37 ہزار حاملہ و دودھ پلانے والی خواتین شامل ہیں، جن کے اپریل تک شدید غذائی قلت کا شکار ہونے کا خدشہ ظاہر کیا گیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق شمالی غزہ، غزہ گورنریٹ، دیر البلح اور خان یونس کو ایمرجنسی سطح (آئی پی سی فیز 4) میں رکھا گیا ہے جب کہ غزہ گورنریٹ کو قحط کے

درجے سے کم کر دیا گیا ہے۔ اقوام متحدہ کے مطابق جنگ بندی کے بعد خوراک، جانوروں کے چارے اور بنیادی اشیاء کی ترسیل میں کچھ بہتری آئی ہے تاہم زیادہ تر خاندان اب بھی شدید قلت کا سامنا کر رہے ہیں۔ جنگ بندی کے بعد سے 7 لاکھ 30 ہزار سے زائد افراد بے گھر ہو چکے ہیں جو عارضی پناہ گاہوں میں رہنے پر مجبور ہیں اور مکمل طور پر انسانی امداد پر انحصار کررہے ہیں۔ غذائیت سے بھرپور خوراک اگرچہ مارکیٹوں میں دستیاب ہے مگر اکثریتی خاندانوں کے لیے یہ ناقابلِ خرید ہے۔ 79 فیصد گھرانوں کو خوراک یا صاف پانی تک مناسب رسائی حاصل نہیں، جبکہ بچوں میں غذائی تنوع نہ ہونے کے برابر ہے۔ رپورٹس کے مطابق صاف پانی، صحت کی سہولیات اور صفائی کے نظام تک محدود رسائی جب کہ کھیتی باڑی، ماہی گیری، لائیو اسٹاک اور بنیادی انفراسٹرکچر کی وسیع تباہی نے حالات کو مزید سنگین بنا دیا ہے۔

چین میں رہائشی کمپاؤنڈ میں چاقو حملہ، 3 افراد ہلاک

بیجنگ، 20 دسمبر (یو این آئی) چین کے گوانگ شی ژوانگ خودمختار خطے میں رہائشی کمپاؤنڈ میں چاقو حملے میں 3 افراد ہلاک اور ایک شخص زخمی ہوگیا۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق مقامی حکام نے تصدیق کرتے ہوئے بتایا ہے کہ یہ واقعہ جمعہ کی صبح تقریباً 7 بجے لائبن شہر کی کاؤنٹی شن چنگ میں پیش آیا۔ پولیس نے مشتبہ حملہ آور کو قابو میں لے لیا ہے۔ زخمی شخص کو فوری طور پر ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے جبکہ واقعے کی تحقیقات شروع کردی گئی ہیں۔ اس سے قبل امریکی ریاست مشی گن میں نامعلوم شخص نے چاقو حملے میں 11 افراد کو زخمی کر دیا تھا۔ برطانوی نشریاتی ادارے کی رپورٹ کے مطابق مشی گن حکام نے بتایا کہ والمارٹ سپر مارکیٹ میں چاقو کے وار سے 11 افراد ہوئے، واقعے کے بعد ایک مشتبہ شخص کو حراست میں لے لیا گیا تھا۔ اسپتال حکام کا کہنا تھا کہ 11 زخمیوں کا علاج کیا جا رہا ہے۔ منسن میڈیکل سینٹر نے سوشل میڈیا پر کہا کہ ہمارا ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ اس وقت معمول سے زیادہ تعداد میں مریضوں کا سامنا کر رہا ہے۔ مقامی میڈیا رپورٹس کے مطابق تین افراد کی سرجری ہو رہی ہے۔ آن لائن پوسٹ کی گئی فوٹیج میں والمارٹ کے کار پارک میں متعدد پولیس اور ایمبولینس یونٹ دکھائے گئے۔

غزہ میں فوجی دستے بھیجنے پر غور کی پیشکش پر امریکہ پاکستان کا شکر گزار: مارکو روبیو

واشنگٹن، 20 دسمبر (یو این آئی) امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے غزہ میں اسٹیبلائزیشن فورس کی موجودگی کے حوالے سے غور کی پیشکش پر پاکستان کا شکریہ ادا کیا ہے۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے پریس کانفرنس میں کہا کہ ہم نے غزہ معاملے پر تمام متعلقہ ملکوں سے زمین پر موجودگی پر بات کی ہے، تمام متعلقہ ملکوں نے فوج کی موجودگی کے مینڈیٹ اور فنڈنگ میکنزم پر بات کی، پاکستان کے اس معاملے پر غور کے آفر کے مشکور ہیں۔ انہوں نے کہا یہ اچھی بات ہے کہ پاکستان کم از کم اس کا حصہ بننے پر غور کر رہا ہے، غزہ فوج بھیجنے کے معاملے پر کئی سوالات کے جوابات ابھی درکار ہیں، کئی ممالک اسٹیبلائزیشن فورس کا حصہ بننے کے لیے تیار ہیں، اگر پاکستان آمادہ ہوتا ہے تو اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ مارکو روبیو نے کہا کہ مزید پیش رفت کی کوشش کر رہے ہیں تاہم چند وضاحتیں درکار ہیں، اگلا مرحلہ فلسطینی ٹیکنوکریٹک گروپ کا اعلان کرنا ہے، گورننس کا عمل شروع ہونے سے اسٹیبلائزیشن فورس مضبوط ہوگی، اسی طرح اسٹیبلائزیشن فورس کے لیے ادائیگی اور طریقہ کار طے ہو سکے گا۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ مستقبل میں حماس اسرائیل پر حملہ کرنے کی پوزیشن میں آگئی تو امن قائم نہیں ہو سکے گا، علاوہ ازیں، امریکی وزیر خارجہ نے کہا کہ امید ہے لبنان، اسرائیل بات چیت لبنانی حکومت کو مضبوط اور حزب اللہ کو غیر مسلح کرے گی۔

کویت میں 6 سرکاری تعطیلات کا اعلان

کویت سٹی، 20 دسمبر (یو این آئی) کویت حکومت نے سال 2026 کی پہلی سرکاری تعطیلات کا باضابطہ اعلان کردیا ہے، یہ 6 عام تعطیلات نئے سال کے آغاز پر دی جائیں گی۔ کویتی کابینہ نے سرکاری ملازمین کے لیے نئے سال پر تین روزہ تعطیلات کی منظوری دے دی ہے۔ کابینہ کے ہفتہ وار اجلاس میں یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ سرکاری ادارے جمعرات یکم جنوری 2026 کو بند رہیں گے، چونکہ کویت میں جمعہ اور ہفتہ پہلے ہی ہفتہ وار تعطیل ہوتی ہیں، اس لیے یہ مجموعی طور پر تین دن کیلیے ہوں گی۔ رپورٹ کے مطابق سرکاری دفاتر میں کام اتوار 4 جنوری 2026 سے دوبارہ شروع ہوگا۔ البتہ بنیادی سہولیات کی فراہمی کے ادارے اپنی انتظامی ضروریات کے مطابق تعطیلات کے دوران بھی کام جاری رکھیں گے۔ اس کے علاوہ تین تعطیلات شب معراج کی مناسبت سے بھی دی جائیں گی، شبِ معراج کی تعطیل جمعہ 16 جنوری کو ہوگی چونکہ کویت میں جمعہ کے دن پہلے ہی چھٹی ہوتی ہے تو اس مناسبت سے چھٹیاں 16 جنوری سے 18 جنوری تک جاری رہیں گی۔ چونکہ یہ دن پہلے ہی ہفتہ وار تعطیل ہے، اس لیے حکومت نے ہفتہ 17 جنوری اور اتوار 18 جنوری کو بھی چھٹی دینے کا فیصلہ کیا ہے، جبکہ اتوار کو متبادل تعطیل قرار دیا گیا ہے۔ معمول کے مطابق کام پیر 19 جنوری 2026 سے شروع ہوگا۔ یوں جنوری 2026 میں شہریوں کو بہتر منصوبہ بندی کے ساتھ دو طویل ویک اینڈز یا مجموعی طور پر 6 دن کی سہولت حاصل ہوسکتی ہے۔

ٹرمپ کا ادویات کی قیمتوں میں کٹوتی کا اعلان

ہندوستانی فارما سیکٹر کو نقصان کا خدشہ

واشنگٹن 20 دسمبر:: امریکہ کے صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ادویات کی قیمتوں میں نمایاں کمی کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ اب امریکی شہری دنیا میں دستیاب سب سے کم قیمت سے زیادہ ادائیگی نہیں کریں گے۔ اس فیصلے کو عالمی دواسازی منڈی کے لیے ایک بڑا اقدم قرار دیا جا رہا ہے، جس کے اثرات ہندوستان سمیت کئی ممالک کے فارما سیکٹر پر پڑنے کا امکان ہے۔ صدر ٹرمپ نے کہا کہ امریکہ اب ادویات کی قیمتوں کے تعین کے لیے بین الاقوامی سطح پر قیمتوں کے موازنے کے اصول کو اپنائے گا۔ ان کے مطابق، امریکی صارفین کو سب سے پسندیدہ ملک جیسی قیمت دی جائے گی، یعنی وہی کم ترین قیمت جو دنیا کے کسی بھی ترقی یافتہ ملک میں ادا کی جا رہی ہو۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ بعض ادویات کی قیمتوں میں 300 سے 700 فیصد تک کمی ممکن ہے۔ یہ اعلان صحت کے شعبے سے وابستہ اعلیٰ عہدیداروں اور بڑی کثیر القومی دواساز کمپنیوں کے نمائندوں کی موجودگی میں کیا گیا۔ ٹرمپ نے کہا کہ دہائیوں سے امریکی عوام کو دنیا کی سب سے مہنگی ادویات خریدنے پر مجبور کیا گیا، جبکہ دواساز کمپنیاں غیر معمولی منافع کماتی رہیں۔ ان کے مطابق، کئی بڑی کمپنیوں نے قیمتوں میں بھاری کٹوتی پر رضامندی ظاہر کی ہے۔ صدر ٹرمپ نے واضح کیا کہ اگر غیر ملکی حکومتیں ادویات کی قیمتیں کم کرنے میں تعاون نہیں کرتیں تو امریکہ تجارتی محصولات (ٹیرف) کے ذریعے دباؤ ڈالے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ اس پالیسی کے نتیجے میں امریکہ میں ادویات کی قیمتیں ترقی یافتہ ممالک میں سب سے کم سطح پر آجائیں گی۔ اس اعلان کو امریکہ میں ادویات کی مقامی تیاری سے بھی جوڑا جا رہا ہے۔ ٹرمپ کے مطابق، متعدد دواساز کمپنیاں امریکہ میں فیکٹریاں قائم کر رہی ہیں، جس سے نہ صرف روزگار بڑھے گا بلکہ سپلائی چین بھی مضبوط ہوگی۔ ماہرین کے مطابق اس فیصلے کا اثر ہندوستانی فارما سیکٹر پر بھی پڑ سکتا ہے۔ ہندوستان دنیا میں جینرک ادویات کا بڑا پیداواری ملک ہے اور امریکہ کو سستی ادویات فراہم کرنے والے اہم ممالک میں شامل ہے۔ خاص طور پر طویل مدتی بیماریوں کی ادویات میں ہندوستانی کمپنیوں کا کردار نمایاں رہا ہے۔ ہندوستان میں ادویات کی قیمتیں عالمی سطح پر نسبتاً کم سمجھی جاتی ہیں، اسی لیے امریکہ کی جانب سے بین الاقوامی قیمتوں کے موازنے کی پالیسی پر ہندوستانی فارما ایکسپورٹرز گہری نظر رکھے ہوئے ہیں۔ امریکی منڈی ہندوستانی دواسازی صنعت کے لیے نہایت اہم ہے، اور کسی بھی پالیسی تبدیلی سے برآمدات، منافع اور مستقبل کی حکمتِ عملی متاثر ہوسکتی ہے۔ واضح رہے کہ امریکہ میں ادویات کی بلند قیمتوں پر طویل عرصے سے بحث جاری ہے۔ دواساز کمپنیاں تحقیق اور نئی ادویات کی تیاری کے اخراجات کو قیمتوں کی وجہ بتاتی ہیں، جبکہ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ اس کا اصل بوجھ عام صارفین پر پڑتا ہے۔

اکتوبر میں برطانوی حکومت ہیک ہو گئی تھی، وزیر نے تصدیق کردی

لندن، 20 دسمبر (یو این آئی) برطانیہ کے ایک وزیر نے اعتراف کرلیا ہے کہ اکتوبر میں حکومت کو سائبر حملے میں ہیک کر لیا گیا تھا۔ برطانوی میڈیا مطابق برطانوی وزارتِ تجارت کے وزیر کرس برائٹ نے جمعہ کو ٹائمز ریڈیو سے بات کرتے ہوئے حکومتی سطح پر پہلی بار باضابطہ تصدیق کی ہے کہ حکومت کے سسٹمز میں واقعی دراندازی ہوئی تھی۔ برطانوی اخبار دی سن نے اپنی رپورٹ میں دعویٰ کیا تھا کہ یہ حملہ ایک چینی سائبر گروہ کے ذریعے کیا گیا، جسے اسٹورم 1849 کا نام دیا گیا۔ اخبار کے مطابق ایک چینی گروہ نے سرکاری نظام میں دراندازی کر کے دفتر خارجہ کے ڈیٹا تک رسائی حاصل کی تھی۔ برطانوی وزیر نے کہا کہ یقیناً ایک ہیکنگ کا واقعہ پیش آیا ہے، تاہم وہ اس مرحلے پر یہ نہیں کہہ سکتے کہ آیا یہ حملہ براہ راست چینی ہیکرز یا چینی ریاست سے منسلک عناصر کی جانب سے کیا گیا تھا۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ تفتیش ابھی جاری ہے اور حتمی نتائج سامنے آنے میں وقت لگ سکتا ہے۔ اخبار دی سن نے اس سائبر حملے کا ذمہ دار چینی ہیکرز کے گروہ اسٹورم 1849 کو قرار دیا اور کہا کہ سمجھا جاتا ہے اس حملے میں ممکنہ طور پر دسوں ہزار ویز اور خواستوں کی تفصیلات شامل ہوسکتی ہیں۔ تاہم کرس برائٹ کا کہنا تھا کہ اس واقعے سے متعلق رپورٹس میں کافی حد تک "قیاس آرائیاں" شامل ہیں، حکومت کو "کافی حد تک یقین" ہے کہ کسی فرد کو متاثر ہونے کا خطرہ کم ہی ہے۔ اخبار دی سن کے مطابق اسٹورم 1849 چین سے منسلک ایک گروہ ہے، جو ریاست کے ہم خیال ہیکنگ نیٹ ورک کا حصہ سمجھا جاتا ہے اور جس پر چینی حکومت پر تنقید کرنے والے سیاست دانوں اور گروہوں کو نشانہ بنانے کے الزامات بھی لگتے رہے ہیں۔ برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر نے دسمبر کے اوائل میں کہا تھا کہ چین برطانیہ کے لیے "قومی سلامتی کے خطرات" پیدا کرتا ہے، تاہم انھوں نے چین کے ساتھ روابط بڑھانے کے اپنی حکومت کے فیصلے کا دفاع بھی کیا تھا۔ ذرائع کے مطابق وزیر اعظم کیئر اسٹارمر جنوری کے اواخر میں بیجنگ کا دورہ کرنے والے ہیں۔ یاد رہے کہ دفتر خارجہ میں پیش آنے والا یہ واقعہ اس سال برطانیہ کی بڑی کمپنیوں پر ہونے والے 2 بڑے سائبر حملوں کے بعد سامنے آیا ہے۔ ہیکنگ کے باعث ملک کی سب سے بڑی کار ساز کمپنی جگوار لینڈ روور کو 5 ہفتوں کے لیے پیداوار بند کرنا پڑی تھی، جب کہ ریٹیل کمپنی مارکس اینڈ اسپینسر نے 6 ہفتوں کے لیے آن لائن آرڈرز معطل کر دیے تھے۔

ہزاروں افراد کی موجودگی میں عثمان ہادی کی نماز جنازہ ادا کر دی گئی

ڈھاکہ، 20 دسمبر (یو این آئی) مانک میاں ایونیو میں انقلابی پلیٹ فارم 'انقلاب منچا' کے ترجمان شریف عثمان ہادی کی نماز جنازہ ادا کردی گئی، جس میں ہزاروں افراد شریک ہوئے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق انقلابی پلیٹ فارم 'انقلاب منچ' کے ترجمان شریف عثمان ہادی کی نماز جنازہ بنگلہ دیشی پارلیمنٹ کے باہر ادا کی گئی، جس میں بنگلہ دیش کے عبوری سربراہ ڈاکٹر یونس بھی شریک ہوئے۔ واضح رہے کہ آج بنگلہ دیش میں یوم سوگ ہے، سیکیورٹی کے سخت انتظامات کئے گئے ہیں۔ یوم سوگ کا اعلان چیف ایڈوائزر ڈاکٹر محمد یونس نے جمعرات کی شب قوم سے خطاب میں کیا تھا، جس کے بعد کابینہ ڈویژن نے باقاعدہ نوٹیفکیشن جاری کر دیا تھا۔ رپورٹس کے مطابق سوگ کے موقع پر ملک کے تمام سرکاری، نیم سرکاری، خودمختار اداروں اور تعلیمی اداروں کے ساتھ ساتھ سرکاری و نجی عمارتوں اور بیرون ملک بنگلہ دیشی سفارتی مشنز پر قومی پرچم سرنگوں رکھا جائے گا۔ گزشتہ روز وزارتِ مذہبی امور کی درخواست پر ملک بھر کی مساجد میں مرحوم کے لیے خصوصی دعاؤں کا اہتمام کیا گیا، جبکہ دیگر مذاہب کے عبادتی مراکز میں بھی دعا کی تقاریب منعقد کی گئیں۔ عثمان ہادی جمعرات کی رات تقریباً ساڑھے 9 بجے سنگاپور جنرل ہسپتال میں دورانِ علاج چل بسے تھے۔

صدر ٹرمپ نے پریس کانفرنس میں 10 لاکھ ڈالر کا' گولڈ کارڈ 'دکھا دیا

واشنگٹن، 20 دسمبر (یو این آئی) امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے پریس کانفرنس میں 10 لاکھ ڈالر والا' گولڈ کارڈ 'دکھا دیا۔ امریکی گرین کارڈ کے حصول کے لیے اب غیر ملکیوں کو 10 لاکھ ڈالر دینے پڑیں گے، صدر ٹرمپ نے گولڈ کارڈ دنیا کو دکھاتے ہوئے کہا کہ یہ پروگرام اُن غیر ملکی شہریوں کے لیے ہے جو ایک بھاری قیمت ادا کر کے امریکہ میں رہائش حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ امریکی میڈیا رپورٹس کے مطابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے غیر ملکی شہریوں کے لیے ایک نئے سرمایہ کاری ویزا "ٹرمپ گولڈ کارڈ" کے تحت درخواستوں کے آغاز کا اعلان کردیا ہے۔ پروگرام کی ویب سائٹ کے مطابق، ایک ملین ڈالر اور 15 ہزار ڈالر پروسیسنگ فیس کے عوض گولڈ کارڈ کے درخواست گزاروں کو امریکہ میں 'ریکارڈ وقت' میں کُل وقتی رہائش دی جائے گی۔ دوسری طرف امیگریشن کے وکلا نے تنقید کی ہے کہ انتہائی ماہر یا نمایاں صلاحیتوں کے حامل افراد کی جگہ ایسے غیر ملکی شہریوں کو ترجیح دینا، جن کی واحد اہلیت ایک ملین ڈالر کا چیک لکھنا ہو، موجودہ ویزا پروگراموں کے اصل مقصد کو مسخ کر دیتا ہے۔ ویب سائٹ پر ایک "کارپوریٹ گولڈ کارڈ" کی سہولت بھی پیش کی گئی ہے، جس کے تحت کمپنیاں 2 ملین ڈالر ادا کر کے اپنے کسی ملازم کے لیے گولڈ کارڈ حاصل کر سکتی ہیں۔ اس کے علاوہ ایک "پلاٹینم کارڈ" بھی متعارف کرانے کی بات کی گئی ہے، جس میں خصوصی ٹیکس فوائد شامل ہوں گے اور ممکن ہے کہ مستقبل میں یہ 50 لاکھ ڈالر کے عوض پیش کیا جائے۔ سی این بی سی کے مطابق امریکہ میں چوں کہ امیگریشن پالیسی طے کرنے کا اختیار صرف کانگریس کے پاس ہے، اس لیے صدر کو کسی ویزا پروگرام کو قائم یا ختم کرنے کا قانونی اختیار حاصل نہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اسی وجہ سے 'گولڈ کارڈ 'متعارف کرانے کے لیے ٹرمپ دراصل موجودہ دو پروگراموں (جنہیں ای بی 1- اور ای بی 2- کہا جاتا ہے) میں ایک نیا فیس ماڈل شامل کر رہے ہیں۔

سعودی عرب میں ملازمین کی تنخواہوں ادائیگی بینک سے

جدہ، 20 دسمبر (یو این آئی) سعودی عرب میں وزارتِ افرادی قوت وسماجی بہبود آبادی نے کہا ہے کہ مملکت میں گھریلو کارکنوں کی تنخواہیں یکم جنوری 2026 سے بینک کے ذریعے ادا کی جائیں گی۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق وزارت نے گھریلو ملازمین کی اجرت کو منظم کرنے اور فریقین کے حقوق کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے تنخواہوں کی ادائیگی کا قانون مرحلہ وار نافذ کرنے کا اعلان کیا تھا۔ رپورٹس کے مطابق یکم جولائی 2024 سے پہلے مرحلے کا آغاز کیا گیا جس میں وہ گھریلو ملازمین شامل تھے جو پہلی بار مملکت نئے ویزے پر آئے تھے ان کارکنوں کے اسپانسرز پر یہ پابندی عائد کی گئی تھی کہ وہ اپنے ملازم کی تنخواہ کو بینک اکاؤنٹ کے ذریعے ادا کریں۔ دوسرے مرحلے میں ایسے اسپانسرز شامل تھے جن کے پاس چار سے زائد گھریلو کارکن تھے۔ تیسرے مرحلے میں تین یا اس سے زائد کارکنوں کیلیے مقرر کیا گیا جس کا آغاز جولائی 2025 کی ڈیڈ لائن دی گئی تھی۔ رپورٹس کے مطابق تیسرے مرحلے کا آغاز اکتوبر 2025 سے کیا گیا جس کے مطابق دو یا اس سے زائد گھریلو کارکنوں کے اسپانسرز شامل تھے جبکہ چوتھے اور آخری مرحلے کے لیے دی گئی ڈیڈ لائن یکم جنوری 2026 کو نافذ العمل ہوگی جس میں تمام گھریلو کارکنان کی کیٹگریز شامل ہیں۔ واضح رہے کہ سعودی عرب میں وزارت افرادی قوت کی جانب سے کارکن اور اسپانسر کے حقوق کے تحفظ کو یقینی بنانے اور بروقت کارکنوں کی اجرت کی یقین دہانی کیلیے مذکورہ سسٹم کا نفاذ کیا گیا ہے۔

بنگلہ دیش: عثمان ہادی کے قتل کی آڑ میں کیا یونس حکومت انتخابات ملتوی کرنا چاہتی ہے؟

بنگلہ دیش 20 دسمبر: طالب علم رہنما عثمان ہادی کی ہلاکت کے بعد بنگلہ دیش غیر یقینی کی صورتحال میں مبتلا ہوگیا ہے۔ سنگاپور میں ہادی کی موت کی خبر جمعرات کی رات ڈھاکہ پہنچی اور خبر کے پہنچتے ہی پورے ملک میں کہرام مچ گیا۔ بنگلہ دیش میں دو بڑے اخبارات کے دفاتر کو جلا دیا گیا۔ ملک کے سب سے بڑے اخبارات 'ڈیلی اسٹار' اور 'پروتھم آلو' کے دفاتر میں زبردستی گھس کر توڑ پھوڑ کی گئی اور آگ لگا دی گئی۔ مزید برآں سابق صدر شیخ مجیب الرحمان کی رہائش گاہ پر توڑ پھوڑ کی گئی اور شیخ حسینہ کی جماعت عوامی لیگ کے دفتر کو بھی نذر آتش کر دیا گیا۔ عثمان ہادی جولائی 2024 میں شیخ حسینہ کے خلاف طلبہ تحریک کے اہم رہنماؤں میں سے ایک تھا۔ انہیں 12 دسمبر کو انتخابی مہم کے دوران سر میں گولی ماری دی گئی۔ اس کے بعد انہیں علاج کے لیے سنگاپور لے جایا گیا، لیکن چھ دن بعد ان کی موت ہوگئی۔ اس کے بعد بڑے پیمانے پر توڑ پھوڑ اور آتش زنی کی خبریں ا ؟ ئیں۔ مظاہرین نے ثقافتی تنظیم 'چھائیانوٹ بھون' پر حملہ کیا، اس میں بڑے پیمانے پر توڑ پھوڑ کی اور اسے آگ لگا دی۔ بنگلہ دیش میں کشیدگی برقرار ہے۔ محمد یونس نے پرسکون رہنے کی اپیل کی۔ شیخ حسینہ کی معزولی کے بعد بنگلہ دیش ایک بار پھر آگ کی لپیٹ میں ہے۔ جمعرات کی رات بنگلہ دیش میں تشدد، توڑ پھوڑ اور آتش زنی نے ہندوستانی اسسٹنٹ ہائی کمیشن کو نشانہ بنایا۔ شہر بھر میں ہندوستان مخالف نعرے لگائے گئے۔ شیخ حسینہ کی پارٹی عوامی لیگ کے ارکان کو قتل کرنے کے لیے کھلے عام کالیں کی گئیں۔ تشدد اور آتش زنی اس وقت بڑھ گئی جب سنگاپور سے یہ خبر آئی کہ زخمی ہادی کی موت ہوگئی ہے۔ تشدد اس حد تک بڑھ گیا جہاں مظاہرین نے پہلے توڑ پھوڑ کی اور پھر بنگلہ دیش کے سب سے بڑے اخبار 'پروتھم آلو' کے دفتر کو آگ لگا دی۔ پورا دفتر راکھ کا ڈھیر بن گیا۔ احتجاج کرنے والے طلباء نے الزام لگایا کہ اخبار نے ہندوستان کا ساتھ دیا جبکہ سچائی یہ ہے کہ اس نے محمد یونس کی حمایت کی۔ 'ڈیلی اسٹار' اخبار کا دفتر بھی مظاہرین کے غصے کا نشانہ بن گیا۔ انہوں نے پہلے توڑ پھوڑ کی اور پھر اسے جلا دیا۔ جب آگ لگی تو 30 سے ؟؟ زائد صحافی اندر تھے۔ انہوں نے اپنی جان کی التجا کی، اور انہیں آسمانی سیڑھی اور فوج کی مدد سے بچایا گیا۔ درحقیقت بنگلہ دیش میں یونس حکومت نے ہادی پر حملے کے فوراً بعد ہندوستانی ہائی کمشنر کو طلب کیا تھا۔ انہوں نے اسے بتایا کہ حملہ آور ہندوستان میں داخل ہو چکے ہیں اور انہیں حوالے کیا جائے۔ ہندوستان نے یونس حکومت کے دعوے کو مسترد کرتے ہوئے واضح کیا کہ ہندوستانی سرزمین بنگلہ دیش جیسے دوست ملک کے خلاف استعمال نہیں ہونے دی جائے گی۔ تاہم شیخ حسینہ کے ہندوستان میں پناہ لینے کے بعد ہادی پر حملے کے بعد بنیاد پرست طلباء اور یونس حکومت کو ایک موقع مل گیا۔ سب سے پہلے انہوں نے ڈھاکہ میں ہندوستانی ہائی کمشنر کا گھیراؤ کیا اور حملہ کرنے کی دھمکی دی۔ بنگلہ دیش میں اس وقت تشدد میں کمی آئی ہے لیکن احتجاج جاری ہے۔ انقلاب منچ کے ترجمان شریف عثمان بن ہادی کی ہلاکت کے بعد اسلامی بنیاد پرست ڈھاکہ کی سڑکوں پر جمع ہو رہے ہیں۔ ہادی کی موت کو شیخ حسینہ کی عوامی لیگ اور ہندوستان کے خلاف نعرے لگانے کے بہانے کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے جبکہ حقیقت یہ ہے کہ شیخ حسینہ کی بغاوت کے بعد محمد یونس کی حکومت میں بنگلہ دیش میں امن و امان خراب ہوا ہے۔ شیخ حسینہ کی حکومت میں ایک سابق وزیر محبّ الحسن چودھری نے دعویٰ کیا کہ اس تشدد کے پیچھے یونس حکومت کا ہاتھ ہ ء اور اس کے دو بڑے مقاصد ہیں۔ پہلا، یہ 12 فروری کو ہونے والے انتخابات کو حکومت ملتوی کرنا چاہتی ہے اور دوسرا، وہ شیخ حسینہ کی پارٹی عوامی لیگ کے کارکنوں کو ختم کرنا چاہتی ہے، جو ابھی تک بنگلہ دیش میں سرگرم ہیں۔

جموڑیہ میں ترنمول کی کامیاب ریلی

آسنسول:20ر دسمبر، (عوامی نیوز سروس):جموڑیہ میں کچھ دن پہلے مغربی بنگال کے بی جے پی لیڈر آف اپوزیشن سوبیندو ادھیکاری نے ورکرز کانفرنس سے خطاب کیا تھا جمعہ کو ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) نے جموڑیہ میں ایک ریلی نکالی ریلی میں آسنسول شمالی کے ایم ایل اے وزیر قانون ملئے گھٹک، ریاستی وزیر ٹرانسپورٹ سنیہاشی چکرورتی، جموڑیہ کے مقامی ایم ایل اے ہرے رام سنگھ اور پارٹی کارکنان موجود تھے۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے وزیر ملئے گھٹک نے کہا کہ مغربی بنگال اسمبلی میں بی جے پی کے قائد حزب اختلاف نے حال ہی میں یہاں ایک ریلی نکالی تھی اور بڑے بڑے وعدے کئے تھیوزیر نے کہا کہ وہ قائد حزب اختلاف سے صرف ایک بات کہنا چاہتے ہیں نہ صرف ہر اسمبلی حلقہ میں، یہاں تک کہ اگر وہ ہر وارڈ میں ریلیاں نکالیں، تب بھی بی جے پی یہاں نہیں جیت پائے گی کیونکہ ٹی ایم سی نہ صرف انتخابات کے دوران بلکہ سال بھر عوام کے ساتھ رہتی ہیجب کہ بی جے پی لیڈر صرف انتخابات کے دوران عوام کے پاس آتے ہیں انہوں نے کہا کہ بی جے پی نے آسنسول لوک سبھا حلقہ میں دو سیٹیں جیتی ہیں ایک آسنسول جنوبی میں اور دوسری کلٹی میں۔ آسنسول جنوبی کی ایم ایل اے اگنی مترا پال نے پچھلی بار الیکشن جیتا تھا لیکن وہ اس بار نہیں جیت پائیں گی کیونکہ وہ اپنے حلقے میں چار سال سے زیادہ عرصے سے نظر نہیں آئی ہیں اب جبکہ الیکشن قریب ہیں وہ اپنے حلقے میں آکر بڑے بڑے وعدے کر رہی ہیں انہوں نے کہا کہ عوام ان لوگوں کو ووٹ دیتے ہیں جو عوام کے لیے کام کرتے ہیں ایک طرف ممتا بنرجی ریاست میں 100 کے قریب عوامی بہبود کے منصوبے چلا رہی ہیں تو دوسری طرف بھارتیہ جنتا پارٹی صرف جھوٹ بولتی ہے سنیہاشی چکرورتی نے کہا کہ حال ہی میں سوبھیند وادھیکاری جموڑیہ میں ایک ریلی سے خطاب کر رہے تھے اور بڑے بڑے وعدے کیے، لیکن آج اس جلسہ عام میں ٹی ایم سی کارکنوں کی بھیڑ دیکھ کر یہ بات واضح ہوگئی ہے کہ سوبھیند وادھیکاری نے اس دن جو بھی کہا تھا، یہاں کے لوگوں پر کوئی اثر نہیں پڑا ہے کیونکہ یہاں جمع ہونے والی بڑی بھیڑ سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ یہاں کے لوگ کس کی حمایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت الیکشن کمیشن کا استعمال کرتے ہوئے مغربی بنگال میں ایس آئی آر کو نافذ کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ جس طرح سے مغربی بنگال میں اسمبلی انتخابات سے قبل صرف ایک ماہ کے اندر اس عمل کو مکمل کرنے کی کوشش کی جارہی ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ مرکزی حکومت کی نیت ٹھیک نہیں ہے۔ دریں اثناء جموڑیہ کے ایم ایل اے ہرے رام سنگھ نے کہا کہ شبھیند وادھیکاری نے حال ہی میں آکر کہا تھا کہ اگلے الیکشن میں بی جے پی یہاں سے 25 ہزار سے زیادہ ووٹوں سے جیتے گی ہرے رام سنگھ نے کہا کہ یہ جموڑیہ اب پہلے جیسا جموڑیہ نہیں رہا۔ وہ 2021 میں یہاں سے ممتا بنرجی کے آشیرواد سے جیتے تھے لوک سبھا انتخابات میں بھی یہاں ٹی ایم سی امیدوار کو برتری حاصل ہوئی تھی اس لیے بی جے پی لیڈر آف اپوزیشن کو یہ خواب دیکھنا چھوڑ دینا چاہیے کہ اگلے الیکشن میں یہاں سے بی جے پی امیدوار جیتے گا انہوں نے کہا کہ یہ جموڑیہ اب ممتا بنرجی کا جموڑیہ بن گیا ہے اس موقع پر ضلع کونسل سبھا پتی وشوناتھ باوڑی، بلاک 1 کے صدر سبروتو ادھیکاری عرف رانا، بلاک 2 کے صدر سدھارتھ رانا، بورو 1 کے چیئرمین شیخ شاندر، اسیما چکرورتی، پریمپال سنگھ، راکھی کرماکر، روپیش یادو، اسیت منڈل، دنیش چکرورتی موجود تھے۔

کوئلہ سنڈیکیٹ تیزی سے پھیل رہا ھے

آسنسول:20ر دسمبر، (عوامی نیوز سروس):کوئلہ سنڈیکیٹ ایک بار پھر بنگال-جھارکھنڈ سرحد میں تیزی سے پھیل رہا ہے اطلاع کے مطابق جموڑیہ میں سی آئی ایس ایف کی کارروائی کے بعد ایک بار پھر اس کا انکشاف ہوا ہے۔ جموڑیہ میں کوئلے کی اسمگلنگ کے خلاف بڑے کریک ڈاؤن میں ٹریکٹر ٹرالی قبضے میں لے لی گئی اس سے قبل چورنگی پر 580 ٹن چوری شدہ کوئلے کا بڑا ذخیرہ پکڑا گیا تھا۔ واضح رہے کہ گزشتہ ماہ مرکزی تفتیشی ایجنسی، انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کی ایک ٹیم نے مغربی بنگال اور جھارکھنڈ میں کوئلہ اور ریت مافیا کے 44 مقامات پر دو دنوں کے دوران بڑے پیمانے پر چھاپے مارے تھے۔ شلپنچال کے ایک درجن سے زیادہ مقامات پر چھاپے مارے گئے۔ تلاشی مہم کے دوران، ای ڈی نے 14 کروڑ روپے سے زیادہ کی نقدی، 6 کروڑ روپے سے زیادہ کے سونے کے زیورات، ڈیجیٹل آلات، اور زمین کے اعمال سمیت متعدد دستاویزات ضبط کیے۔ اس آپریشن نے LB-KK گٹھ جوڑ کو بے نقاب کر دیا، جو کوئلے کی سنڈیکیٹ کا کنگ پن ہے۔ ای ڈی نے انکشاف کیا کہ پورا ریاکٹ مقامی حکام کی حفاظت میں چلایا جا رہا تھا۔ غور طلب ہے کہ شلپنچال میں سنڈیکیٹس کے ذریعے منظم طریقے سے کوئلے کی اسمگلنگ کی جارہی ہے۔ ای سی ایل کی تمام اوپن کاسٹ کانوں کو نشانہ بنایا گیا ہے، جہاں بڑے پیمانے پر غیر قانونی کان کنی ہورہی ہے۔ یہ کام بڑی تعداد میں سرکاری ملازمین کی ملی بھگت سے کیا جارہا ہے اس سب کے درمیان، سی آئی ایس ایف نے سست رفتاری کے باوجود کارروائی شروع کی ہے۔ ابتدائی طور پر کلٹی پولیس اسٹیشن کے تحت چورنگی ہائی وے پر واقع پوجا ہوٹل کمپلیکس سے 580 میٹرک ٹن کوئلہ ضبط کیا گیا تھا۔ اب سیکورٹی ایجنسیوں نے جموڑیہ تھانہ علاقے کے تحت ڈومانی گاؤں (دوماڈنگا) میں کوئلے کی اسمگلنگ کے خلاف مشترکہ طور پر ایک بڑا آپریشن کیا ہے 17 دسمبر (بدھ) کی رات تقریباً 23:35 پر شیو پور مندر کے قریب ایک ٹریکٹر ٹرالی کو روکا گیا جس میں تقریباً 4000 میٹرک ٹن غیر قانونی کوئلہ تھا۔ یہ کارروائی سی آئی ایس ایف کی ایک ٹیم نے کی۔ ٹریکٹر کو موقع پر قبضے میں لے لیا گیا ٹرالی قبضے میں لے لی گئی۔ تاہم کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی۔ ڈرائیور اندھیرے کی آڑ میں فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا۔ ضبط شدہ ٹریکٹر ٹرالی کو مزید منتقل کر دیا گیا۔ اسے قانونی کارروائی کے لیے جموڑیہ تھانے لے جایا گیا، جہاں متعلقہ دفعات کے تحت ضروری کارروائی مکمل کی گئی ادھر ذرائع کا دعویٰ ہے کہ کول سنڈیکیٹ ایک بار پھر سرگرم ہوگیا ہے۔ یہ غیر قانونی کاروبار کھلے عام جاری ہے۔ کلٹی، رانی گنج، جموڑیہ، بارہ بونی اور پنڈیشور کو سخت زون قرار دیا گیا ہے۔ کوئلہ ذخیرہ کرنے کے لیے غیر قانونی ڈپو بنائے جا رہے ہیں جنہیں پھر رات کے اندھیرے میں لے جایا جارہا ہیکونکیر یز اور اوپی سی کو دن کی روشنی میں نشانہ بنایا جارہا ہے۔ رانی گنج کی سڑکوں پر دن دیہاڑے حملے ہو رہے ہیں۔ صبح 11 بجے تک، سائیکلوں اور وینوں پر کھلے عام کوئلے کی بڑی مقدار کی نقل وحمل کا منظر عام ہوگیا تھا کوئلہ چوری کر کے سڑک کے ذریعے ڈپو تک پہنچایا جاتا ہے۔ اسی طرح کے حالات شلپنچال کے دیگر تھانوں کے علاقوں میں بھی ہیں گاڑیوں کے مالکان سے بھی بھتہ لیا جارہا ہے۔ مجموعی طور پر سنڈیکیٹ اپنی پرانی روش پر لوٹ آئی ہے۔

سڑک کی خستہ حالی پر مشتعل لوگوں کا احتجاج

آسنسول:20ر دسمبر، (عوامی نیوز سروس): بھاری گاڑیوں کی مسلسل آمدورفت نے سڑکوں کی حالت خراب کر دی ہے اجے ندی کے بدکلا گھاٹ سے گزرنے والی بھاری گاڑیوں نے چرولیا کی تقریباً تمام اہم سڑکوں کو نقصان پہنچایا ہے گڑھے اور ٹوٹی سڑکیں آئے روز حادثات کا باعث بن رہی ہیں جس سے مقامی لوگوں میں شدید ناراضگی پائی جاتی ہے مقامی باشندوں نے چوہدری تالاب کراسنگ پر سڑک بلاک کر کے ان مسائل پر احتجاج کیا روڈ بلاک ہونے سے دونوں طرف گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں جس سے ٹریفک مکمل طور پر متاثر ہوگئی۔ پیدل چلنے والوں، اسکول کے بچوں اور یومیہ مسافروں کو خاصی تکلیف کا سامنا کرنا پڑا اطلاع ملنے پر جموڑیہ پولس اسٹیشن اور چرولیا چوکی کی پولیس موقع پر پہنچی انہوں نے مظاہرین سے بات کی انہیں پرسکون کیا اور ان کے مسائل کے حل کی یقین دہانی کرائی۔ یقین دہانی کے بعد کچھ دیر بعد روڈ بلاک ہٹا دیا گیا اور ٹریفک بحال ہوگئی اس موقع پر بی جے پی لیڈر گوپی پاترا نے کہا کہ چرولیا کی سڑکیں غیر قانونی ریت سے لدے ڈمپروں اور کوئلے کی گاڑیوں کی وجہ سے پوری طرح خستہ ہو چکی ہیں سڑکوں کی خستہ حالی کے باعث متواتر سے حادثات رونما ہو رہے ہیں لیکن انتظامیہ کوئی کارروائی نہیں کر رہی انہوں نے خبردار کیا کہ اگر انتظامیہ نے غیر قانونی نقل وحمل روکنے اور سڑکوں کی مرمت نہ کی تو علاقہ مکین زبردست احتجاج پر مجبور ہوجائیں گے۔

رجب المرجب 1447ھ کے چاند دیکھنے کا اہتمام کریں: مفتی زبیر احمد قاسمی

آسنسول:20ر دسمبر، (عوامی نیوز سروس): مغربی بردوان ضلع کے قاضی شریعت الحاج مفتی زبیر احمد قاسمی دارالقضاء امارت شرعیہ آسنسول نے رجب المرجب کے چاند دیکھنے کے لئے ایک بیان جاری کر کے گزارش کی ہے کہ چاند دیکھنے کا اہتمام کریں مفتی زبیر احمد قاسمی نے فرمایا ہے کہ ماہ رجب المرجب آرہا ہے آپ کو معلوم ہے چاند کی رویت پر بہت سے دینی معاملات کی بنیاد ہے اس لئے تمام مسلمانوں سے اپیل ہے کہ 21 دسمبر 2025 اتوار کی مناسبت سے چاند ہونے کا امکان ہے۔ لہٰذا عامتہ المسلمین رجب المرجب کے چاند دیکھنے کا اہتمام کریں اور جب چاند نظر آجائے تو دوسروں کو بھی دکھائیں اور بلا تاخیر اسکی شہادت ائمہ مساجد و مقامی علماء کرام اور اگر رویت ہلال کمیٹی ہو تو انکو شہادت دیں اسکے ساتھ ہی اگر ممکن ہو تو دارالقضاء امارت شرعیہ لوکو مسجد آسنسول میں خود تشریف لاکر اسکی شہادت دیں یا مندرجہ ذیل نمبرات پر رابطہ قائم کریں۔ نمبر مرکزی دفتر 06122555351/9431804684۔ نمبر دفتر آسنسول دارالقضاء 9333560178/9800139709۔

تین روزہ انڈین انجینئرنگ کانگریس سیمینار کا آغاز

آسنسول:20ر دسمبر، (عوامی نیوز سروس): انڈین انجینئرنگ کانگریس کی 40 ویں سالگرہ کے موقع پر ترقی یافتہ ہندوستان کے موضوع پر ایک تین روزہ سیمینار شہر کے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (NIT) کیمپس میں شروع ہوا، جس کا مقصد 'ترقی یافتہ ہندوستان @2047' کے لیے جدید انجینئرنگ حل کو مضبوط کرنا ہے۔ انسٹی ٹیوشن آف انجینئرز (انڈیا) اور درگاپور لوکل سنٹر کے زیر اہتمام، سیمینار ملک کی انجینئرنگ کمیونٹی کے لیے ایک ساتھ جمع ہونے کا ایک تاریخی اور اہم موقع ہے، جس میں معروف انجینئرز، سائنسدان، ماہرین تعلیم، پالیسی ساز، صنعت کے رہنما، اور ہندوستان اور بیرون ملک سے نوجوان پیشہ ور افراد گرینڈ نیشنل کانگریس میں شرکت کر رہے ہیں۔

قومی شاہراہ کے کنارے بڑی مقدار میں کچرا پھینکنے کا الزام

آسنسول:20ر دسمبر، (عوامی نیوز سروس): وار یہ وارڈ نمبر 32 میں بوگدا نیشنل ہائی وے کے ساتھ واقع ٹاٹا شوروم پر قومی شاہراہ کے کنارے بڑی مقدار میں کچرا پھینکنے کا الزام لگایا گیا ہے جس سے مقامی باشندوں میں ناراضگی اور غصہ پایا جاتا ہے۔ مقامی لوگوں کا الزام ہے کہ ٹاٹا شوروم نیشنل ہائی وے کے بالکل کنارے بنایا گیا ہے کچرا ڈال دیا گیا ہے جس سے حادثات کا خطرہ ہے، پیدل چلنے والوں کو تکلیف ہورہی ہے اور قومی شاہراہ کی خوبصورتی خراب ہورہی ہے کچرا پھینکنے کے لیے مخصوص جگہیں ہیں؛ کوئی اسے کہیں نہیں پھینک سکتا۔ ہم اس کی شکایت مقامی کونسلر اور میونسپل کارپوریشن سے کریں گیاس معاملے پر شوروم کے منیجر سے بات کرنے کی کوشش کی گئی لیکن انہوں نے غیر ذمہ دارانہ رویہ کا مظاہرہ کیا۔ اس معاملے پر جب مقامی کونسلر بھولا کمار ہیلا سے بات کی گئی تو انہوں نے کہا کہ یہ بہت غلط ہے۔ معاملہ یہ ہے کہ شوروم کا کچرا یہاں قومی شاہراہ کے کنارے پھینک دیا گیا ہیجادثے کا بھی خدشہ ہے ہم اس معاملے کے بارے میں شوروم مینیجر سے بات کریں گے کوئی بھی کچرا کہیں نہ پھینکے۔ اگر وہ کچرے کو ٹھکانے لگانا چاہتے ہیں تو انہیں میونسپل کارپوریشن سے رابطہ کرنا چاہیے تھا۔ ہم اپنے صفائی کے کارکنوں کو کچرا ہٹانے کے لیے بھیج سکتے ہیںہم انتظامیہ سے بات کریں گے اور کوڑا کرکٹ کو فوری طور پر ہٹا دیں گے۔ نیشنل ہائی ویز اتھارٹی آف انڈیا (NHAI) نے بتایا کہ نیشنل ہائی وے کے ساتھ شوروم کو کچرا پھینکنے کے بارے میں شکایت موصول ہوئی تھی اور اعلی حکام کو مطلع کیا گیا تھا جموڑیہ پولیس اسٹیشن کو بھی اطلاع دی گئی تھی شوروم کے مالک سے بات کرنے کے بعد مزید کارروائی کی جائے گی۔

ایس آئی آر کے دوران کام کے بوجھ پر احتجاج کے بعد الیکشن کمیشن کی مرکزی فورسز طلب

کولکاتا، 20ر دسمبر: (عوامی نیوز سروس) الیکشن کمیشن نے ایس آئی آر مشق کے دوران کام کے بوجھ میں اضافہ کے خلاف احتجاج کرنے والے عہدیداروں کے احتجاج کا حوالہ دیتے ہوئے مغربی بنگال کے چیف الیکٹورل آفیسر کے دفتر میں مرکزی فورسز کی تعیناتی کا مطالبہ کیا ہے۔ واضح ہو کہ ہندوستان کے الیکشن کمیشن نے مغربی بنگال کے چیف الیکٹورل آفیسر کے دفتر میں مرکزی فورسز کی تعیناتی کا مطالبہ کیا ہے، خاص سخت نظر ثانی مشق کے دوران کام کے بوجھ پر احتجاج کرنے والے اہلکاروں کے احتجاج کا حوالہ دیتے ہوئے خیال رہے کہ 18 دسمبر کو مرکزی وزارت داخلہ کو لکھے ایک خط میں کمیشن نے کولکاتا کے احاطے کی فوری اور چوبیس گھنٹے سیکورٹی کی درخواست کی۔ الیکشن کمیشن نے 24 اور 25 نومبر کو بوتھ سطح کے عہدیداروں اور سیاسی کارکنوں کے دفتر کے محاصرے کے بعد ایک سنگین سیکورٹی رسک کا حوالہ دیا، جو کہ خصوصی نظر ثانی کی مشق کے دوران پیش آیا۔ کمیشن نے کہا کہ یہ تعیناتی آئندہ اسمبلی انتخابات سے قبل اہلکاروں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے ضروری ہے۔ یہ درخواست کولکاتا پولس کمشنر منوج کمار ورما کو مناسب سیکورٹی فراہم کرنے کے لیے پیشگی ہدایات پر عمل کرتی ہے۔ ذہن نشیں رہے کہ چیف الیکٹورل آفیسر منوج کمار اگروال نے بتایا کہ کولکاتا شمالی میں سب سے زیادہ 25.92 فیصد حذف ہوئے، جب کہ جوڑاسانکھو حلقہ میں یہ تعداد 36.85 فیصد تک پہنچ گئی۔ بعد ازاں سماعت کے عمل کو منظم کرنے کے لیے، کمیشن تقریباً 4,000 مائیکرو مبصرین کا تقرر کرے گا، ممکنہ طور پر گروپ-بی مرکزی حکومت کے ملازمین میں سے۔ یہ افسران 3.2 ملین نامعلوم ووٹرز کی سماعتوں کی نگرانی کریں گے جن کے نام 2002 کی ووٹر لسٹ میں شامل نہیں کیے جا سکے، نیز 13.6 ملین ووٹرز کی کیٹیگری جن کے شجرہ نسب میں تضادات پائے گئے ہیں۔ اگروال نے کہا کہ ان سماعتوں کے لیے نوٹس 27 دسمبر کے بعد بھیجے جائیں گے۔ حتمی ووٹر لسٹ کی اشاعت سے سات دن پہلے تصدیق کا مرحلہ 7 فروری 2026 کو ختم ہونا ہے۔ اگرچہ ASDD سے ناموں کو ہٹانے کا عمل حتمی ہے، اگروال نے واضح کیا کہ جن درست ووٹروں کے نام ہٹائے گئے ہیں وہ فارم 6 کے ذریعے اپنے نام شامل کرنے کے لیے درخواست دے سکتے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ ریاست کو اب تک نئے ناموں کو شامل کرنے کے لیے 3.24 لاکھ درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔ سی ای او نے کمیشن کو اس کام میں مدد کے لیے اضافی 2,800 انتخابی فہرست افسران کی تقرری کی تجویز بھی بھیجی ہے۔ مسودہ ووٹر لسٹ اور حذف شدہ ووٹروں کی فہرست فی الحال مغربی بنگال کے سی ای او کے سرکاری پورٹل پر دستیاب ہے۔

کمسن بچے کے اغوا اور قتل کے جرم میں ماموں اور بھانجے کو عمر قید

آسنسول:20ر دسمبر، (عوامی نیوز سروس): آسنسول کی عدالت نے بٹو منڈل اور اس کے ماموں ادے منڈل کو 14 سالہ نابالغ کے قتل کے الزام میں عمر قید کی سزا سنائی بچے کو 26 مارچ 2023 کو قتل کیا گیا تھا بٹو کا چھوٹا بھائی بھی اس معاملے میں قصوروار ہے لیکن وہ نابالغ ہے اس لیے نابالغ عدالت اس کے کیس کا فیصلہ کرے گی سرکاری وکیل سوماناتھ چٹرجی نے بتایا کہ 26 مارچ 2023 کو ایک 14 سالہ بچہ کھیلنے کے لیے گھر سے نکلا تھا لیکن اس کے بعد اس کا کوئی سراغ نہیں ملا دو دن بعد اس کی لاش دامودر ندی کے کنارے جھاڑیوں میں ایک بوری میں ملی اس کے بعد ہیراپور تھانے کی پولیس تفتیش سے معلوم ہوا کہ لڑکے کے دوست کا بڑا بھائی اور ان کے ماموں قتل میں ملوث تھے ماموں اور بھانجے نے تاوان کے لیے لڑکے کو اغوا کیا تھا تاہم اغوا کاروں نے بچے کی موت منہ پر ٹیپ لگنے سے ہوئی۔ اس کے بعد اس کی لاش کو بوری میں باندھ کر ندی کے کنارے پھینک دیا گیا اور اس کا موبائل فون آسنسول ریلوے اسٹیشن کے پلیٹ فارم نمبر 7 کے قریب سے ملا پولیس کی تفتیش میں یہ تمام حقائق سامنے آئے اور 38 گواہوں کے بیانات کی بنیاد پر عدالت نے تمام ملزمان کو مجرم قرار دیا۔ بتایا گیا ہے کہ آسنسول کی عدالت نے بٹو منڈل اور اس کے ماموں ادے منڈل کو عمر قید کی سزا سنائی ہے۔ اغوا کے بعد مجرموں نے مقتول بچوں کی موبائل فون سے تصاویر کھینچ کر تاوان کی رقم وصول کرنے کے لیے ان کے اہل خانہ کو بھیجنا چاہتے تھے تاہم اس سے قبل ہی بچے جاں بحق ہوگئے یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ اغوا سے ایک روز قبل بٹو نے اپنی گرل فرینڈ کو انڈال میں بلایا تھا اور کہا تھا کہ وہ بہت جلد امیر بننا چاہتا ہے اس لیے وہ ایک بچے کو اغوا کر کے تاوان وصول کرے گا پولس پوچھ تاچھ کے دوران انڈال لڑکی نے یہ بات قبول کر لی ہے۔

میتھن پکنک اسپاٹ کے ویلکم گیٹ کا افتتاح

آسنسول:20ر دسمبر، (عوامی نیوز سروس): کرسمس اور نئے سال میں چند ہی دن باقی ہیں۔ نیا سال لوگوں کے لیے خوشیاں اور خوشیاں لائے۔ اس خوشی کو منانے کے لیے، میتھن میں پکنک کا سیزن دسمبر میں شروع ہوتا ہے۔ میتھن جلگھر مغربی بردوان کے سیاحتی مراکز میں سے ایک ہے اس لیے ہر سال دور دور سے لوگ پکنک کا لطف لینے کے لیے میتھن میں جمع ہوتے ہیں۔ اس لیے ہمیشہ کی طرح اس سال بھی بارہ بونی کے ایم ایل اے اور آسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر بیدھان اپادھیائے نے میتھن کے داخلی دروازے پر استقبالیہ گیٹ کا ربن کاٹا اس موقعے پر کیلاش پتی، سلان پور پنچایت سمیتی کے صدر منڈل اور نائب صدر دیوت مشرا، ضلع کونسل کے ایگزیکٹو ڈائرکٹر محمد ارمان، بلاک ترنمول کانگریس کے نائب صدر بھولا سنگھ، بلاک ورکرس یونین کے صدر منوج تیواری وغیرہ موجود تھے۔ اس دن میئر بیدھان اپادھیائے نے کہا کہ سیاح میتھن میں پکنک منانے آتے ہیں اس لیے ہمیشہ کی طرح اس سال بھی استقبالیہ گیٹ کا افتتاح کیا گیا۔ مزید برآں، پارٹی سیاحوں کی سہولت کے لیے پکنک کے مقام پر ایک ریلیف کیمپ لگائے گی۔ اس دن ترنمول لیڈر رام چندر سو، اکشے لائیک اور کئی دوسرے بھی موجود تھے۔

سائبر کرائم پریوینشن ڈیپارٹمنٹ کے زیر اہتمام آگاہی کیمپ

آسنسول:20ر دسمبر، (عوامی نیوز سروس): آسنسول-درگاپور پولیس کمشنریٹ کے سائبر کرائم پریوینشن ڈپارٹمنٹ کی جانب سے بجاج فائنانس لمیٹڈ کے اشتراک سے ایک پرائیویٹ شادی ہال میں ایک بیداری کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر سب انسپکٹر عاصم ساموئی، سب انسپکٹر گوتم کرماکر اور لال بازار کے ریٹائرڈ آئی جی موجود تھے۔ پولیس افسران نے لوگوں کو سائبر کرائم سے بچنے کے بارے میں آگاہ کیا، خاص طور پر ان دنوں نوجوان نسل کی سوشل میڈیا پر فعال موجودگی کو دیکھتے ہوئے انہیں اس بارے میں بھی آگاہ کیا گیا کہ سائبر کرائم سے کیسے بچنا ہے اور سائبر کرائمین کس طرح انہیں اپنے جال میں پھنسا سکتے ہیں۔

فٹبال: ایمباپے اپنی غیر معمولی رفتار، شاندار فنشنگ اور صلاحیت کیلئے مشہور

یوم پیدائش 20 دسمبر

نئی دہلی، 20 دسمبر (یواین آئی): کیلین ایمباپے فرانس کے عالمی شہرت یافتہ فٹبالر ہیں۔ اپنی غیر معمولی رفتار، شاندار فنشنگ صلاحیت کے ساتھ گول کرنے کے لیے مشہور ہیں۔ ان کی زندگی کی کہانی دنیا بھر کے پرعزم کھلاڑیوں اور فٹبال کے شائقین کے لیے ایک تحریک کا ذریعہ ہے۔ اس نسل کے بہترین فٹبال کھلاڑیوں میں سے ایک، کیلین ایمباپے کا نام فٹبال کی دنیا میں لازمی لیا جاتا ہے۔

کیلین ایمباپے کا جنم 20 دسمبر 1998 کو پیرس، فرانس میں ہوا۔ ان کی بونڈی نامی مضافاتی علاقے میں پرورش ہوئی، جو اپنی متحرک اور متنوع کمیونٹی اور مضبوط کھیلوں کی ثقافت کے لیے جانا جاتا ہے۔ ان کے خاندان کی جڑیں کیمرون اور الجزائر میں ہیں؛ ان کی والدہ، فائزہ لاماری، الجزائری نژاد ہیں اور سابقہ ہینڈ بال کھلاڑی رہ چکی ہیں، جبکہ والد، ولفریڈ ایمباپے، کیمرون سے تعلق رکھتے ہیں اور فٹبال کوچ اور نوجوانوں کے ڈائریکٹر کے طور پر کام کرتے رہے ہیں۔

کھیلوں سے محبت کرنے والے خاندان میں پرورش پانے والے ایمباپے نے چھ سال کی عمر سے ہی فٹبال کے لیے اپنا جذبہ دکھانا شروع کر دیا۔ انہوں نے اپنے والد کی نگرانی میں اے ایس بونڈی میں تربیت حاصل کی اور جلد ہی میدان میں اپنی غیر معمولی رفتار اور تکنیک کی وجہ سے شہرت حاصل کر لی۔ ان کی صلاحیت نے انہیں فرانس کی معروف فٹبال اکیڈمی کلئیر فونٹین تک پہنچایا، جہاں انہوں نے مزید نکھار پایا اور یورپی اہم کلبوں کی توجہ حاصل کی۔

سال 2015 سے 2017 کے درمیان کیلین ایمباپے نے موناکو کے ساتھ اپنے کیریئر میں زبردست پیش رفت کی اور عالمی سطح پر توجہ حاصل کی۔ اکتوبر 2015 میں انہیں موناکو کی ریزرو ٹیم میں شامل کیا گیا، مگر ان کی غیر معمولی صلاحیت اور ذہنی پختگی کو دیکھتے ہوئے صرف چند ہی ہفتوں میں انہیں پہلی ٹیم میں ترقی دے دی گئی۔ دسمبر 2015 میں انہوں نے لیگ ون میں ڈیبیو کیا اور اس طرح موناکو کی تاریخ کے سب سے کم عمر فرسٹ ٹیم کھلاڑی بن گئے۔

فروری 2016 میں ایمباپے نے اپنا پہلا لیگ گول اسکور کیا اور موناکو کے سب سے کم عمر گول اسکورر بنے۔ اسی سال انہوں نے اپنا پہلا پیشہ ورانہ معاہدہ کیا۔ 2016-17 کے سیزن میں ایمباپے نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے لیگ ون اور یورپی مقابلوں میں اہم گول اسکور کیے، جن میں چیمپئنز لیگ میں مانچسٹر سٹی اور بوروسیا ڈورٹمنڈ کے خلاف یادگار گول شامل ہیں۔ اس سیزن کے اختتام پر ایمباپے نے تمام مقابلوں میں 44 میچز میں 26 گول کیے اور موناکو کو 2016-17 کا لیگ ون ٹائٹل جتوانے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ اسی دور میں وہ دنیا کے ابھرتے ہوئے بہترین نوجوان فٹبالرز میں شمار ہونے لگے اور ان کے شاندار مستقبل کی بنیاد پڑی۔

اکتوبر 2015 میں کیلین ایمباپے کو لیونارڈو جارڈیم نے موناکو کی ریزرو ٹیم کا مستقل حصہ بنایا، تاہم ان کی غیر معمولی صلاحیت اور پختگی کو دیکھتے ہوئے صرف تین ہفتوں بعد ہی انہیں مرکزی ٹیم میں شامل کر لیا گیا۔ ایمباپے نے دو ماہ بعد، 2 دسمبر 2015 کو کین کے خلاف لیگ ون کے ہوم میچ (1-1) میں 88 ویں منٹ میں فابیو کوینتراؤ کی جگہ میدان میں اتر کر فرسٹ ٹیم میں ڈیبیو کیا۔ اس طرح وہ 16 سال اور 347 دن کی عمر میں موناکو کی تاریخ کے سب سے کم عمر فرسٹ ٹیم کھلاڑی بن گئے اور 1994 میں تھیری آنری کا قائم کردہ ریکارڈ توڑ دیا۔

20 فروری 2016 کو ایمباپے نے تروا کے خلاف اسٹیڈ لوئی دوم میں 3-1 کی لیگ جیت میں اسٹاپیج ٹائم میں اپنا پہلا گول کیا۔ 17 سال اور 62 دن کی عمر میں وہ موناکو کی تاریخ کے سب سے کم عمر فرسٹ ٹیم گول اسکورر بن گئے اور ایک بار پھر تھیری آنری کا ریکارڈ توڑا۔ 6 مارچ 2016 کو ایمباپے نے اپنا پہلا پیشہ ورانہ معاہدہ کیا، جو تین سالہ تھا اور انہیں جون 2019 تک موناکو سے منسلک رکھتا تھا۔

ایمباپے نے 14 دسمبر 2016 کو رینز کے خلاف کوپ ڈی لا لیگ کے راؤنڈ آف 16 میں 7-0 کی گھریلو فتح میں اپنی فرسٹ ٹیم کیریئر کی پہلی ہیٹ ٹرک اسکور کی۔ یہ 1997 میں سونی اینڈرسن کے بعد اس مقابلے میں کسی بھی موناکو کھلاڑی کی پہلی ہیٹ ٹرک تھی۔ 11 فروری 2017 کو انہوں نے میٹز کے خلاف 5-0 کی گھریلو جیت میں لیگ ون کیریئر کی پہلی ہیٹ ٹرک بنائی اور 18 سال دو ماہ کی عمر میں 2005 کے بعد لیگ میں ہیٹ ٹرک کرنے والے سب سے کم عمر کھلاڑی بن گئے۔ 21 فروری 2017 کو ایمباپے نے چیمپئنز لیگ کے راؤنڈ آف 16 میں مانچسٹر سٹی کے خلاف 5-3 کی شکست میں موناکو کا دوسرا گول کیا۔ یہ ان کا یورپی مقابلوں میں پہلا گول تھا اور وہ کریم بنزیما کے بعد چیمپئنز لیگ کی تاریخ کے دوسرے کم عمر فرانسیسی گول اسکورر بنے۔ 15 مارچ 2017 کو ایمباپے نے چیمپئنز لیگ کے راؤنڈ آف 16 کے دوسرے مرحلے میں مانچسٹر سٹی کے خلاف موناکو کا پہلا گول کیا۔ موناکو نے میچ 3-1 سے جیتا اور مجموعی اسکور 6-6 ہونے کے باوجود اوے گولز کی بنیاد پر کوارٹر فائنل میں جگہ بنائی۔

ایمباپے نے 13 نومبر 2021 کو قازقستان کے خلاف 8-0 کی جیت میں چار گول کر کے 2022 ورلڈ کپ کوالیفائرز میں اپنے پہلے بین الاقوامی گولز اسکور کیے۔ یہ ان کا پہلا بین الاقوامی ہیٹ ٹرک تھا اور 1985 کے بعد فرانس کے لیے پہلا مسابقتی ہیٹ ٹرک بھی کی۔ تین دن بعد فن لینڈ کے خلاف 2-0 کی جیت میں انہوں نے گول کیا اور مسلسل پانچویں بار بینزیما کو اسسٹ فراہم کیا۔

ایمباپے نے 2017 میں صرف 18 برس کی عمر میں فرانس کی سینئر قومی ٹیم کے لیے ڈیبیو کیا۔ اپنی پہلی ہی نمائشوں میں انہوں نے یہ ثابت کر دیا کہ وہ اعلیٰ سطح کے فٹبال کے لیے پوری طرح تیار ہیں۔ 2018 فیفا ورلڈ کپ میں ایمباپے نے عالمی شہرت حاصل کی، جہاں وہ ورلڈ کپ میں گول کرنے والے سب سے کم عمر فرانسیسی کھلاڑی بنے۔ انہوں نے ناک آؤٹ مراحل میں بھی فیصلہ کن کردار ادا کیا اور فائنل میں گول کر کے پیلے کے بعد ورلڈ کپ فائنل میں گول کرنے والے دوسرے نوعمر کھلاڑی کا اعزاز حاصل کیا۔ سال 2022 فیفا ورلڈ کپ (قطر) میں فرانس نے آسٹریلیا کے خلاف 4-1 سے آغاز کیا۔ اس میچ میں ایمباپے تین گولز میں شامل رہے۔ ایک گول کیا اور ایک اسسٹ دیا۔ چار دن بعد ڈنمارک کے خلاف 2-1 کی جیت میں انہوں نے دونوں گول کیے اور فرانس کو ناک آؤٹ مرحلے میں پہنچایا۔ پری کوارٹر فائنل میں پولینڈ کے خلاف 3-1 کی فتح میں انہوں نے دو شاندار گول کیے۔

کوارٹر فائنل اور سیمی فائنل میں انگلینڈ اور مراکش کے خلاف کامیابیوں کے بعد، ایمباپے نے ارجنٹینا کے خلاف 2022 ورلڈ کپ فائنل میں ہیٹ ٹرک کر کے تاریخ رقم کی۔ فرانس میچ ہار گیا، لیکن ایمباپے نے آٹھ گول کے ساتھ گولڈن بوٹ جیتا اور ورلڈ کپ کی تاریخ میں 12 گول کے ساتھ پیلے کے برابر ہو گئے۔ وہ ورلڈ کپ فائنلز میں چار گول کے ساتھ سب سے زیادہ گول کرنے والے کھلاڑی بھی بن گئے۔

ایمباپے ایک سنجیدہ، محنتی اور خود اعتماد کھلاڑی ہیں جو میدان کے اندر اور باہر دونوں جگہ اعلیٰ معیار کو برقرار رکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ایمباپے تعلیم کو بھی اہمیت دیتے ہیں اور نوجوانوں کو کھیل کے ساتھ ساتھ تعلیم پر توجہ دینے کی تلقین کرتے رہے ہیں۔ وہ اکثر نوجوان کھلاڑیوں کے لیے ایک رول ماڈل کے طور پر پیش کیے جاتے ہیں، نہ صرف اپنی فٹبال صلاحیتوں کی وجہ سے بلکہ اپنے نظم و ضبط، عاجزی اور پیشہ ورانہ رویے کی بدولت بھی مشہور ہیں۔ کیلین ایمباپے کو فٹبال کے میدان کے ساتھ ساتھ اپنی فلاحی اور سماجی خدمات کی وجہ سے بھی جانا جاتا ہے۔ وہ سماجی ذمہ داری کو اپنی کامیابی کا اہم حصہ سمجھتے ہیں اور خاص طور پر بچوں اور نوجوانوں کی مدد کے لیے سرگرم رہے ہیں۔

سال 2018 کے فیفا ورلڈ کپ میں فرانس کی فتح کے بعد، ایمباپے نے اعلان کیا کہ وہ اس ٹورنامنٹ سے حاصل ہونے والی اپنی تمام میچ فیس اور بونس رقم خیرات کر دیں گے۔ یہ رقم انہوں نے خاص طور پر ایسے اداروں کو دی جو معذور بچوں اور خصوصی ضروریات کے حامل نوجوانوں کے لیے کام کرتے ہیں۔ اس فیصلے نے عالمی سطح پر ان کی بے حد تعریف کروائی۔ وہ اکثر اس بات پر زور دیتے ہیں کہ کامیابی صرف دولت یا شہرت کا نام نہیں بلکہ معاشرے کو واپس لوٹانا بھی ایک بڑی ذمہ داری ہے۔ ایمباپے نوجوانوں کو تعلیم، محنت اور نظم و ضبط کی اہمیت سمجھانے کے لیے مختلف سماجی تقریبات اور مہمات میں حصہ لیتے رہے ہیں۔ ان کی فلاحی سرگرمیوں نے انہیں محض ایک عظیم فٹبالر ہی نہیں بلکہ ایک مثالی رول ماڈل بھی بنا دیا ہے، جو اپنی کامیابی کو دوسروں کی زندگی بہتر بنانے کے لیے استعمال کرتا ہے۔

☆☆☆☆☆

دھامی نے دسویں بین محکمہ جاتی بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کا افتتاح کیا

دہرادون، 20 دسمبر (یواین آئی) وزیر اعلیٰ اتراکھنڈ پشکر سنگھ دھامی نے ہفتہ کے روز دہرادون کے پریڈ گراؤنڈ میں واقع کثیر مقصدی اسپورٹس ہال میں اتراکھنڈ سیکریٹریٹ بیڈمنٹن کلب کے زیر اہتمام منعقدہ 10 ویں بین محکمہ جاتی بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کا افتتاح کیا۔ افتتاحی تقریب کے دوران وزیر اعلیٰ نے خود بیڈمنٹن کھیل کر کھلاڑیوں کا حوصلہ بڑھایا۔ اس ٹورنامنٹ میں ریاست کے 42 مختلف محکموں سے تعلق رکھنے والے ملازمین اور افسران شرکت کر رہے ہیں۔

اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے مسٹر دھامی نے کہا کہ سرکاری ذمہ داریوں کی مصروفیات کے باوجود ملازمین کے لیے کھیلوں کی سرگرمیوں میں حصہ لینا نہایت ضروری ہے، کیونکہ کھیل نہ صرف زندگی میں نظم و ضبط پیدا کرتے ہیں بلکہ ذہنی دباؤ کم کرنے اور جسمانی صحت برقرار رکھنے میں بھی مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صحت مند رہنا انسان کا سب سے بڑا سرمایہ ہے اور کھیل کود اس مقصد کے حصول کا ایک مؤثر ذریعہ ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے اس امید کا اظہار کیا کہ بین محکمہ جاتی بیڈمنٹن ٹورنامنٹ آئندہ بھی تسلسل کے ساتھ منعقد ہوتا رہے گا اور اس سے ملازمین و افسران کے درمیان مثبت توانائی اور باہمی ہم آہنگی کو فروغ ملے گا۔

انہوں نے مزید کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں اتراکھنڈ مختلف شعبوں میں تیزی سے ترقی کر رہا ہے اور ملک کے سامنے ایک مثال بن کر ابھر رہا ہے۔ مسٹر دھامی نے بتایا کہ حال ہی میں ریاست میں پہلی مرتبہ قومی کھیلوں کا کامیاب انعقاد کیا گیا، جس کے نتیجے میں کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے اور سہولیات میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ وزیر اعلیٰ کے مطابق ریاست میں کھیلوں کو فروغ دے کر اتراکھنڈ کو "کھیل بھومی" کے طور پر ترقی دینے کی سمت مسلسل کوششیں جاری ہیں، تاکہ نوجوان کھلاڑیوں کو قومی اور بین الاقوامی سطح پر اپنی صلاحیتوں کو آگے بڑھانے کے مواقع مل سکیں۔

تلک ورما کو جنوبی افریقہ کے خلاف سیریز کا امپیکٹ پلیئر قرار دیا گیا

احمد آباد، 20 دسمبر (یواین آئی) مختلف حالات میں شاندار بلے بازی کا مظاہرہ کرنے والے ہندوستانی بلے باز تلک ورما کو جنوبی افریقہ کے خلاف ہندوستان کی بین الاقوامی ٹی 20- سیریز جیت کے بعد 'امپیکٹ پلیئر آف دی سیریز' کے اعزاز سے نوازا گیا۔ ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) کی جانب سے جاری کیے گئے ایک ویڈیو، جس کا عنوان 'ڈریسنگ روم بی ٹی ایس: امپیکٹ پلیئر آف دی سیریز، انڈیا بمقابلہ جنوبی افریقہ ٹی 20- آئی سیریز 2025' تھا، میں تلک ورما کو ہندوستانی ٹیم کے ٹریننگ اسسٹنٹ راگھویندر دوگی نے یہ ایوارڈ پیش کیا۔ ہندوستان نے نریندر مودی اسٹیڈیم میں پانچویں اور آخری ٹی 20- آئی میچ میں 30 رن سے کامیابی حاصل کر کے سیریز اپنے نام کی تھی۔ ڈریسنگ روم میں منعقدہ انعامی تقریب کے دوران راگھویندر نے بین الاقوامی سطح پر چیلنجز کا سامنا کرنے میں صبر، اعتماد اور لچک کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ یہ فتح ہندوستان کی مسلسل آٹھویں ٹی 20- سیریز جیت تھی، جو مختصر ترین فارمیٹ میں ٹیم کی مستقل کارکردگی کو ظاہر کرتی ہے۔ سیریز کے فیصلہ کن میچ میں تلک ورما نے 42 گیندوں پر 10 چوکے اور ایک چھکا لگاتے ہوئے 73 رن کی شاندار اننگز کھیل کر اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے صبر و تحمل کے ساتھ بلے بازی کرتے ہوئے، بطور سلامی بلے باز مضبوط بنیاد رکھنے کے بعد ہاردک پانڈیا کے ساتھ ایک اہم سنچری شراکت قائم کی، جس کی بدولت ہندوستان 231 رن کے بڑے اسکور تک پہنچ سکا۔ ایوارڈ حاصل کرنے کے بعد تلک ورما نے کہا، "دوسری بار یہ ایوارڈ جیت کر اور ایک نہایت خاص انسان کے ہاتھوں اسے حاصل کرنا بہت اچھا محسوس ہو رہا ہے۔ جس انداز میں ہم نے دباؤ میں کھیل پیش کیا، وہ دیکھنا خوش آئند تھا۔ آنے والی نیوزی لینڈ سیریز اور ٹی 20- عالمی کپ میں ہمارا امتحان ہوگا۔" تلک ورما نے سیریز میں سب سے زیادہ رن بنانے والے کھلاڑی کے طور پر چار اننگز میں 62.33 کے شاندار اوسط اور 131.69 کے اسٹرائیک ریٹ سے 187 رن بنائے۔ ان کے کھاتے میں دو نصف سنچریاں شامل رہیں، جن میں 73 رن ان کا بہترین اسکور تھا۔ پوری سیریز کے دوران بائیں ہاتھ کے بلے باز تلک ورما نے کھیل کی گہری سمجھ اور ذمہ دارانہ کھیل کا مظاہرہ کیا۔ پہلے ٹی 20- میں نمبر چار پر 32 گیندوں پر ان کی محتاط 26 رن کی اننگز نے ابتدائی طور پر 48 رن پر تین وکٹیں گرنے کے بعد ہندوستان کی اننگز کو سنبھالا اور بعد میں بڑے اسکور کی بنیاد رکھی۔ دوسرے میچ میں 214 رن کے مشکل ہدف کے تعاقب میں، نمبر پانچ پر کھیلتے ہوئے تلک نے 34 گیندوں پر شاندار 62 رن بنا کر تنِ تنہا جدوجہد کی، جبکہ ان کے اردگرد وکٹیں گرتی رہیں۔ اس کے بعد تیسرے ٹی 20- میں انہوں نے ناٹ آؤٹ 26 رن بنا کر میچ ختم کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔

سیرت پبلک اسکول کردار سازی اور ترقی کا زینہ

خورشید اختر فرازی

یوں تو کولکاتا میں ہزاروں ہزار کی تعداد میں اسکول ہیں جو سرکاری، سرکاری امداد یافتہ یا پرائیوٹ اسکول بنگلہ میڈیم، انگلش میڈیم یا ہندی میڈیم ہیں جنکے پوسٹر اور اشتہارات سے پورے شہر کی دیواریں بھری پڑی ہیں اور پرائیوٹ اسکولوں کے یہ اشتہار گارجین حضرات کو اپنی طرف متوجہ کرتے ہیں۔ چونکہ بنگال میں اب پرائیوٹ اسکولوں کے بچے مدھیا مک امتحان میں نہیں بیٹھ سکتے جس پر پابندی لگ چکی ہے لیکن پرائیوٹ اسکولوں کے ارباب حل وعقد آئی سی ایس سی بورڈ کے ساتھ الحاق کر کے دہلی اسکول بورڈ کے امتحانات میں ان بچوں کو شامل کرتے ہیں جو آئی سی ایس سی بورڈ کا امتحان پاس کر کے اپنی اعلیٰ تعلیم کی راہ خود متعین کر لیتے ہیں لیکن جن اسکول میں تعلیمی بنیاد ہی کمزور ہو اور جہاں بچوں کی تعلیم و تربیت میں توجہ نہ دی جاتی ہو ان بچوں کیلئے آئی سی ایس سی بورڈ کے امتحان جو مدھیا مک سے زیادہ سخت ہوتے ہیں اس میں ان کا پاس ہونا اور آگے کیلئے تعلیم کا جاری رکھنا ایک مشکل اور پیچیدہ مسئلہ بن کر رہ جاتا ہے اور ایسے پرائیوٹ اسکولوں کے بچے یا تو بورڈ امتحان تک پہنچنے سے پہلے ڈراپ آؤٹ ہو جاتے ہیں یا اگر امتحان میں بیٹھتے بھی ہیں تو نتیجہ خراب آنے کے بعد وہ تعلیمی راہ سے کٹ کر رہ جاتے ہیں۔ لیکن کولکاتا کے چند پرائیوٹ اسکول ایسے بھی ہیں جس میں تعلیم کے ساتھ ساتھ تربیت میں خاصا زور دیا جاتا ہے اور اسلامی طور طریقے اور تربیت کے ساتھ عصری تعلیم سائنس، جغرافیہ، کمپیوٹر، ماس کمیونیکیشن، تواریخ کے ساتھ دینیات کا لازمی پرچہ جس کے ذریعہ بچوں کے ذہنوں کی آبیاری کی جاتی ہو، جس کی جس قدر بھی تعریف کی جائے کم ہے۔

ایسے ہی ایک پرائیوٹ اسکول درجہ نرسری تا ہشتم کے سائنسی نمائش کے پروگرام میں جانے کا موقع ملا، یہ اسکول جس کا نام سیرت پبلک اسکول ہے جو انگریزی میڈیم ہے اور اسلامی تقدس سے منور ہیں اسکول میں جس میں لڑکے اور لڑکیوں کے لئے علاحدہ علاحدہ بیٹھنے کا نظم ہے اور آئی سی ایس سی بورڈ کے تحت اب اسکول میں درجہ دہم تک کی تعلیم کا انتظام ہو رہا ہے کیونکہ بچوں کی تعداد میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے اور گارجین حضرات کے اندر جب سے تعلیمی روشنی کا احساس اجاگر ہوا ہے تب سے کولکاتا شہر و مضافاتی علاقوں میں تعلیمی اہمیت کا احساس جاگا ہے تب سے کولکاتا کے چھوٹے چھوٹے علاقوں میں طلباء و طالبات کی تعداد میں زبردست اضافہ ہوا ہے کیونکہ مسلم گارجین اس کا احساس کر لیا ہے کہ ان کے پاس واحد ہتھیار صرف تعلیم ہے۔

سیرت پبلک اسکول سیرت کی تعلیم و تربیت سے مزین۔ ایک انگلش میڈیم اسکول جس میں لڑکے اور لڑکیوں کی تعلیم کا الگ الگ نظم ہے۔ اس اسکول میں تعلیم کا نظم انگریزی میڈیم ہے جس کے ساتھ اسلامی تہذیب و تمدن کا خاص عنصر شامل ہے۔ چونکہ اس اسکول میں بچوں کی تعلیم و تربیت کا نظم بہت بہتر اور سنجیدہ ماحول میں ہے اس وجہ سے گارجین

حضرات کے احساسات میں آسودگی پائی جاتی ہے اور وہ مطمئن ہیں کہ ان کے بچے ایک بہتر اور محفوظ ماحول میں ہے۔ یہ اسکول جس کی تشکیل 2019 میں ہوئی اس کی چیئرمین شپ مفتی محمد مجاہد حسین حبیبی اور محمد مزمل حسین اس کے ڈائریکٹر ہیں اور اسکول کی پرنسپل محترمہ فرخندہ غزل ہیں جو شہر کے اعلیٰ تعلیم خانوادے حضرت عباس علی خاں بیخود کے خاندان سے تعلق رکھتی ہیں۔ یہ اسکول ابھی کونسل برائے انڈین اسکول سرٹیفکٹ (آئی سی ایس سی) سے ملحق ہونے جا رہا ہے جس کی تکمیل کے بعد یہ اسکول جو نرسری تا درجہ ہشتم تک ہے وہ درجہ دہم تک میں تبدیل ہو جائے گا۔

نرسری درجہ کے اوقات صبح 8 بجے سے 10:30 بجے، درجہ کے جی کے صبح 8 بجے سے 12:30 بجے اور درجہ اول تا ہشتم 8:00 بجے سے 1:00 بجے جمعہ کے روز کلاسیز 8:00 بجے سے 11:30 بجے تک۔

اس اسکول میں طلباء و طالبات کے ذریعہ جو سائنسی نمائش کا نظم کیا گیا اس موقع پر مفتی محمد مجاہد حسین حبیبی سے بات کرنے کا موقع ملا اور انہوں نے بتایا کہ اسکول کے ذریعہ ہم اس سماج میں بہتر تعلیمی نظم کے ساتھ ساتھ طلباء اور طالبات کے اندر سادگی اور بہترین ڈھنگ سے زندگی گزارنے کا سلیقہ بتاتے ہیں ہم ان کے کردار میں ایک اعلیٰ انسان

اس اسکول کے ڈائریکٹر مزمل حسین کی کامیاب کتاب کامیابی کی راہیں عالمی سطح پر مشہور ہوئی تھی۔

بننے کی وہ تمام خوبیاں پیدا کرنے کے متمنی ہیں کہ یہ بچے اآگے چل کر پوری قوم کی رہبری میں آگے بڑھیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک بچے کے اندر کردار سازی بہت ہی اہمیت کی حامل ہے اور اسی اعلیٰ اور بلند کردار کے ذریعہ وہ زندگی کے نصب العین کو سمجھ سکتا ہے، زمانے کی اونچ نیچ اچھائی اور برائی میں تمیز کر سکتا ہے اور ہماری بھرپور کوشش یہی ہوتی ہے کہ اس اسکول کا ہر بچہ اپنی کردار سازی کے بل بوتے پر پوری دنیا میں اپنی روشنی پھیلائے اور فخر سے کہے کہ وہ سیرت پبلک اسکول کا ایک طالب علم رہا ہے۔

اس اسکول کے ڈائریکٹر محمد مزمل حسین نے کہا کہ ہم اپنے اسکول کے طلبا کے اندر گہری سوچ و فکر کا عنصر شامل کرنا چاہتے ہیں تاکہ وہ زندگی کے نشیب و فراز سے آگاہ ہو سکیں اور وہ دوسروں کی رہبری کیلئے آگے بڑھیں۔ چونکہ اسلامی قدروں سے مالا مال وہ طالب علم جو اس اسکول سے فیضیاب ہو کر نکلے گا/گی، وہ پورے سماج اور پورے ماحول میں اپنی تعلیمی روشنی کو پھیلا کر اجالا کر دیں گے۔ یہاں زندگی کے طور طریقہ کے ساتھ ایمانداری، دیانتداری، جذبات کا اظہار اور حق کے لئے آواز اٹھانا ان کی زندگی کا مقصد ہوگا۔

اسکول کی پرنسپل محترمہ فرخندہ غزل نے بتایا کہ لوگ یہ ضرور معلوم کرنا چاہیں گے کہ آخر سیرت پبلک اسکول کیوں؟ انہوں نے اس موقع پر سائنسی نمائش کے موقع پر ان تمام طلبا اور طالبات کے درمیان سائنسی تجربات کو پیش کیا اور یہ دیکھ کر بیحد خوشی اور فخر کا احساس ہوا کہ ان تمام بچوں نے اپنی نمائش کی تفصیل اور وضاحت سلیس انگریزی زبان میں کی اور یہ دیکھ کر مسرت ہوئی کہ مسلم خاندان کے یہ نونہال جو ابھی سے اس سیرت پبلک اسکول کی تعلیم پا کر اس قدر فراٹے کے ساتھ انگریزی میں باتیں کر رہے ہیں تو ان کا مستقبل کس قدر درخشندہ ہوگا۔ محترمہ فرخندہ غزل نے مختلف کلاسوں میں سائنسی تجربات کرنے والے بچوں کے

ہائیڈرولک لفٹ، نیوٹن فارمولہ، تیزاب کا ردعمل، پلوشن (آلودگی)، سرکولیشن سسٹم، آتش فشاں کا پھٹنا وغیرہ تجرباتی شکل میں دکھایا تو بڑی حیرت اور خوشی ہوئی کہ جناب مزمل حسین اپنے اسکول کے بچوں کی ترقی اور زندگی میں ترقی کرنے اور انہیں خود کفیل بنانے کے سلسلے میں کس قدر سنجیدہ ہیں۔ تمام بچوں کے اندر آداب، بات چیت کرنے کے طور طریقے گڈ مانگ کے ساتھ اسلام علیم یہ سب خوبیاں جو اس اسکول کے بچوں کے اندر پائی گئیں وہ قابل تعریف ہی نہیں قابل ستائش بھی ہے۔

یہ اسکول جس میں ٹیچنگ فیکلٹی، اعلیٰ تعلیم، اضافی کلاسیز (کمزور بچوں کے لئے) کمپیوٹر لیبارٹری، لائبریری، آڈیو ویزول، کلاس پاور، اضافی سرگرمیاں، کراٹے کلاس، آگ سے بچاؤ کی تعلیم، سی سی ٹی وی کے ذریعہ نگرانی کا کام ہوتا ہے۔ یہ اسکول 147Z/1، ویسٹ چوباگا پنچو گرام، کولکاتا۔105 میں واقع ہے جس کی تفصیل 8017024747/9830829976 سے رابطہ کر کے معلوم کیا جا سکتا ہے۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Sunday, 21st December, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
اتوار، ۲۱/ دسمبر ۲۰۲۵ء

ہاردیک کے چھکے سے کیمرہ مین زخمی، معافی مانگ کرحال دریافت کیا

احمد آباد، 20دسمبر (یواین آئی) ہندستانی آل راؤنڈر ہاردیک پانڈیا نے جنوبی افریقہ کے خلاف سیریز کے پانچویں اور آخری بین الاقوامی ٹی 20- میچ کے دوران اپنے چھکے سے زخمی ہونے والے کیمرہ مین سے معافی مانگی اوران کا حال پوچھا۔گزشتہ شب کھیلے گئے اس مقابلے میں پانڈیا کی جارحانہ بلے بازی نے میچ میں جان ڈال دی تھی۔ انہوں نے اپنے خاص انداز میں کھیلتے ہوئے گیند بازی کے پرخچے اڑادیئے۔ہاردیک کی بلے بازی کے دوران ایک گیند کیمرہ مین کے ہاتھ پر جالگی جس سے کیمرہ مین شدید طور پر زخمی ہوگیا۔بی سی سی آئی کی جانب سے شیئر کیے گئے ایک ویڈیو میں کیمرہ مین نے کہا کہ وہ ٹھیک ہے۔فوری طبی مدد کے بعد کیمرہ مین نے اپنا کام جاری رکھا۔اس نے کہا کہ اگر گینداسے کہیں اورلگتی تو صورتحال اور بھی سنگین ہوسکتی تھی۔میچ ختم ہونے کے فوراًبعد ہاردیک پانڈیابراہِ راست اس کیمرہ مین کے پاس پہنچےاوراس کا حال دریافت کیا۔

کیوم ہاج کی سنچری، ویسٹ انڈیز381/6

ماؤنٹ مونگانوئی (نیوزی لینڈ)، 20دسمبر (یو این آئی) کیوم ہاج (109ناٹ آؤٹ)، الیک اتھینج (45)اور جسٹن گریز (43) کی جوشیلے اننگز کے بل بوتے پر ویسٹ انڈیز نے تیسرے ٹیسٹ میچ کے تیسرے دن ہفتہ کوکھیل ختم ہونے کے وقت تک چھ وکٹوں پر 381رنز بنالیے ہیں۔تاہم، وہ نیوزی لینڈ کی پہلی اننگ کے اسکور 194رنوں سے ابھی بھی پیچھے ہے۔ویسٹ انڈیز نے یہاں کل کے اپنے 110رن کے اسکور سے آج کھیل کا آغاز کیا۔صبح کے سیشن میں نیوزی لینڈ کو پہلی کامیابی جیکب ڈفی نے دلائی، جب انہوں نے ٹام لیتھم کے ہاتھوں جان کیمپ بیل (45) کوکیچ آؤٹ کیا۔اس کے بعد35ویں اوور میں انہوں نے برینڈن کنگ (63) کو بولڈ کر کے پویلین بھیج دیا۔اس کے بعد کیوم ہاج اور ٹیون ایملاک نے تیسرے وکٹ کے لیے 66رن کا اضافہ کیا۔56ویں اوور میں مائیکل رے نے ٹیون ایملاک (27) کوآؤٹ کر کے پویلین بھیج دیا۔ الیک اتھینج 57 گیندوں میں 45، جسٹن گریز 69 گیندوں میں 43اور کپتان روسٹن چیز دورنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔دن کے کھیل کے اختتام پر ویسٹ انڈیز نے چھ وکٹوں پر 381رنز بنالیے، جبکہ کیوم ہاج 109 اوراینڈرسن فلپ 12 بالترتیب ناٹ آؤٹ کریز پر موجود تھے۔نیوزی لینڈ کے لیے جیکب ڈفی اور ایجاز پٹیل نے دو، دو وکٹیں حاصل کیں۔ مائیکل رے اور ڈیریل مچل نے ایک،ایک کھلاڑی کوآؤٹ کیا۔

GRAND WINTER SEASON OFFER — **UPTO 20% LESS THAN MARKET PRICE**

SHYAMBAZAR FIVE PIONT CROSSING
SHYAMBAZAR HARALALKA (P) LTD.
222/A, A.P.C. ROAD, KOLKATA-700 004,
Phone: 2555-9386
KOLKATA'S ONLY RAINY WINTER SEASON'S SHOP
JOCKEY • LUX • RUPA • MONTE CARLO
BOMBAY DYEING • RAYMOND • OWM

SWEATER, CARDIGAN, SCHOOL SWEATER, BLAZER, WIND CHEATER, JACKET, JAWAHER COAT, TRACK SUIT, PANCHU, CASHMILON & WOOLYCOT BLOUSE, WOOLEN & KASHMIRI CHADAR, BLANKET & BLANKET COVER: WOOLYCOT GANJEE, MUFFLER, WOOLLEN CAP HAND GLOVER, NECK GUARD, SOCKS, TOOSH, MALIDA, LADIES & GENTS KASHMIRI SHAWL : COTTON SAREE, BENARSI, SYNTHETIC SAREE, CARPET, BEDSHEET, BEDCOVER, JEANS PANT, SHIRT PANT PSC, STARANJEE, UMBRELLA, RAINCOAT, AIR PILLOW, HOT WATER BAG, COTSOLE SHIRT & PUNJABI, MAHENDRA DUTTA, K.C.PAUL, DUCK BACK.

We are manufacturers & Suppliers of Summer Wear, Winter & Safety equipments to industries, factories, offices and Others.

شبھمن گِل کو ٹی-20 عالمی کپ ٹیم میں جگہ نہیں ملی

ممبئی، 20دسمبر (یواین آئی) ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) نے ہفتہ کے روز نیوزی لینڈ کے خلاف پانچ میچوں کی ٹی 20- سیریز اوراس کے بعد ہونے والے مردوں کے ٹی 20-عالمی کپ 2026 کے لیے ہندوستان کی 15رکنی ٹیم کا اعلان کردیا۔ٹیم میں ایشان کشن اور رِنکو سنگھ کوشامل کیا گیا ہے، جبکہ حال ہی میں زخمی ہونے والے شبھمن گِل کو ٹیم میں جگہ نہیں مل سکی۔آج یہاں بی سی سی آئی کے سکریٹری دیوجیت سیکیا، کپتان سوریہ کمار یادو اور چیف سلیکٹر اجیت اگرکر کے ساتھ میٹنگ کے بعد 15رکنی ٹیم کا اعلان کیا گیا۔ٹی 20-عالمی کپ 2026 کے لیے ہندوستان کی کرکٹ ٹیم سے شبھمن گِل کو باہر کردیا گیا ہے۔حال ہی میں جنوبی افریقہ کے خلاف کھیلی گئی پانچ میچوں کی ٹی 20- سیریز میں شبھمن گِل نائب کپتان تھے اور چوتھے میچ سے قبل پریکٹس کے دوران انہیں چوٹ لگ گئی تھی۔ اس سال ٹی 20- میں شبھمن گِل کی کارکردگی خاطر خواہ نہیں رہی۔انہوں نے 15اننگز میں صرف 291رن بنائے،ان کا اوسط24.25 اوراسٹرائیک ریٹ 137.26 رہا، جبکہ ان کے نام کوئی نصف سنچری یا سنچری نہیں رہی۔دوسری جانب، سید مشتاق علی ٹرافی میں تقریباً 200 کے اسٹرائیک ریٹ سے 500 سے زائدرن بنا کر جھارکھنڈ کواپنی کپتانی میں چیمپئن بنانے والے ایشان کشن کی ہندوستانی ٹیم میں واپسی ہوئی ہے۔انہوں نے ٹورنامنٹ میں صرف 10اننگز میں57.32 کے اوسط سے 517رن بنائے اوران کا اسٹرائیک ریٹ 197.32 رہا۔انہوں نے دونصف سنچریاں اور دو سنچریاں بنائیں،جن میں ہریانہ کے خلاف فائنل میں بنائی گئی سنچری 49) گیندوں پر 101رن) بھی شامل ہے۔چوٹ کے باعث جنوبی افریقہ کے خلاف آخری دو ٹی 20- میچوں سے باہر رہنے والے اکشر پٹیل کواب نائب کپتان مقرر کیا گیا ہے۔ایشیا کپ میں فیصلہ کن شاٹ کھیلنے والے رِنکو سنگھ عالمی کپ کے لیے مرکزی ٹیم میں واپس آ گئے ہیں۔ واشنگٹن سندر بھی اس بار مرکزی ٹیم کا حصہ ہیں۔ یہی ٹیم نیوزی لینڈ کے خلاف ہونے والی پانچ میچوں کی ٹی 20- سیریز میں بھی کھیلے گی۔سنجو سیمسن کے علاوہ ایشان کشن ٹیم کے دوسرے وکٹ کیپر ہوں گے۔ٹیم میں تین تیز گیند باز اور دو اسپنر شامل ہیں۔ جسپریت بمراہ تیز گیندبازی حملے کی قیادت کریں گے ، جبکہ ارشدیپ سنگھ اور ہرشیت رانا دیگر دو تیز گیند باز ہیں۔ اسپن گیند بازوں میں ورون چکرورتی اور کلدیپ یادو شامل ہیں۔ٹی 20-عالمی کپ سے قبل ہندوستان نیوزی لینڈ کے خلاف تین ایک روزہ اور پانچ ٹی 20- میچ کھیلے گا۔ٹی 20-سیریز 21جنوری سے 31جنوری تک کھیلی جائے گی۔ 11سے 18جنوری کے درمیان ہونے والے تین ایک روزہ میچوں کے لیے ٹیم کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔ٹی 20-عالمی کپ کے لیے ہندوستانی ٹیم اس طرح ہے:سوریہ کمار یادو(کپتان)، ابھیشیک شرما، تلک ورما، شِوَم دوبے، ہاردک پانڈیا، کلدیپ یادو، واشنگٹن سندر، اکشر پٹیل (نائب کپتان)، رِنکو سنگھ، سنجو سیمسن (وکٹ کیپر)، ایشان کشن (وکٹ کیپر)، ارشدیپ سنگھ، ہرشیت رانا، ورون چکرورتی اور جسپریت بمراہ۔

برازیل ورلڈکپ سے قبل فرانس اور کروشیا کے ساتھ کھیلے گا دوستانہ میچ

ریوڈی جنیرو، 20دسمبر(یواین آئی)برازیلین فٹ بال کنفیڈریشن (سی بی ایف) نے کہا ہے کہ اس کی قومی ٹیم آئندہ سال فیفا ورلڈکپ کی تیاری کے سلسلے میں امریکہ میں فرانس اور کروشیا کے خلاف بین الاقوامی دوستانہ میچ کھیلے گی۔سی بی ایف کے بیان کے مطابق پانچ بار کی عالمی چیمپئن ٹیم 26مارچ کو بوسٹن میں فرانس کا سامنا کرے گی، جس کے بعد 31مارچ کو اورلینڈو میں کروشیا کے خلاف میچ کھیلا جائے گا۔یہ میچز برازیل کے ہیڈ کوچ کارلو اینسیلوٹی کو ورلڈکپ ٹیم کے اعلان سے قبل کھلاڑیوں کا جائزہ لینے کا آخری موقع دیں گے ۔ یہ ٹورنامنٹ 11جون سے 19جولائی تک امریکہ، میکسیکو اور کناڈا کی میزبانی میں کھیلا جائے گا۔برازیل نے 10ٹیموں پر مشتمل جنوبی امریکی کوالیفائنگ اسٹینڈنگ میں پانچویں پوزیشن حاصل کر کے ورلڈکپ کے لیے کوالیفائی کیا۔کوچ اینسیلوٹی کی ٹیم گروپ سی میں اپنا پہلا میچ 13جون کو مراکش کے خلاف کھیلے گی، اس کے بعد اس کا مقابلہ 19جون کو ہیتی اور 24جون کو اسکاٹ لینڈ سے ہوگا۔

WEST BENGAL URDU ACADEMY
Minority Affairs & Madrasah Education Department,
Government of West Bengal

مغربی بنگال اردو اکاڈمی
محکمہ اقلیتی امور و مدرسہ تعلیم،
حکومت مغربی بنگال

ORGANISING

۷واں قومی اردو ڈراما فیسٹول ۲۰۲۵
۲۲/اور ۲۳ دسمبر ۲۰۲۵ء
بمقام ستیہ جیت رے آڈیٹوریم آئی. سی. سی. آر، ۹اے، ہوچی من سرانی، کولکاتا۔۷۱

7TH NATIONAL URDU DRAMA FESTIVAL 2025
22ND & 23RD DECEMBER 2025
VENUE : SATYAJIT RAY, AUDITORIUM,ICCR,
9A, HO CHI MINH SARANI,KOLKATA-71

MONDAY 22ND DEC. 2025
3:00 PM
غروب طلوع
GHUROOB THULOO
Group
QADIR ALI BAIG THEATRE FOUNDATION's
Written by :Noor Baig
Directed by Padmashri Mohammad Ali Baig

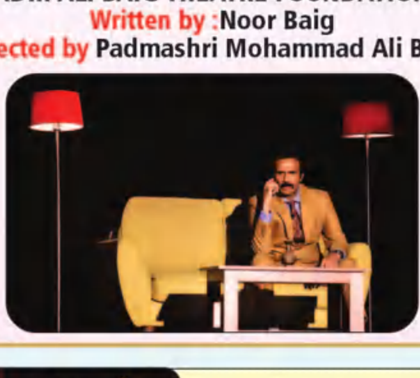

MONDAY 22ND DEC. 2025
6:00 PM
تاج وتخت
TAJ-O-TAKHT
GROUP : SPARK THEATRE GROUP, KOLKATA
WRITTEN & DIRECTED BY
DR. SHEIKH ALMAS HOSSAIN

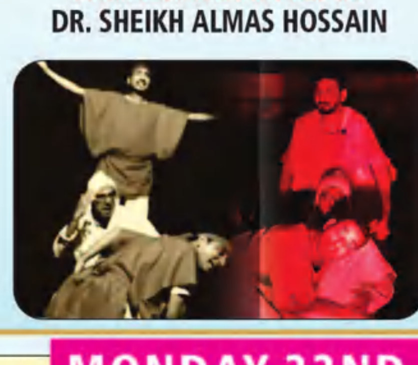

TUESDAY 23RD DEC. 2025
3:00 PM
مغل اعظم - ایک تمثیل
MUGHAL–E AZAM EK TAMSEEL
GROUP :
Dr. M Sayeed Alam & Group, Delhi
Written & Directed By
(Dr) M Sayeed Alam

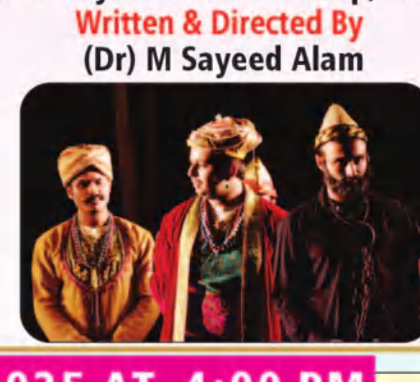

TUESDAY 23RD DEC. 2025
6:00 PM
بیگم جانی کی حویلی
BEGUM JAANI KI HAVELII"
GROUP
PROSCENIUM THEATRE GROUP
DIRECTED BY : ANJUM RIZVI

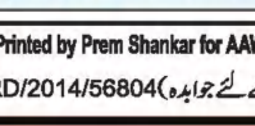

MUGHAL–E AZAM EK TAMSEEL
MONDAY 22ND DEC. 2025 AT 4:00 PM
RABINDRA BHAVAN **ASANSOL**
Group ;Dr. M Sayeed Alam & Group, Delhi
Written & Directed By (Dr) M Sayeed Alam
مغلِ اعظم - ایک تمثیل

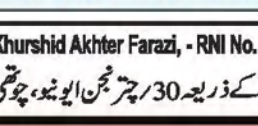

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30/ چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع ۔ ایڈیٹر: پریم شنکر ، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔-(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804